جہانگیری

مُسند الامام الشافعی

جہانگیری

مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِي

ترتیب

الامیر أبي سعيد سنجر بن عبد الله الناصري الجاوي

3

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ______ مُسْنَدُ الأمامِ الشافعي

مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ______ ملک محمد یونس

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ مئی 2009ء

سرورق ______ باھو گرافکس

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ 1200/- روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

ترتیب

خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

طلاق کا بیان

باب | صفحہ

رجعت کا بیان

مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

لعان کا بیان

فرائض اور وصیت کا بیان

خرید و فروخت کا بیان

رھن' قراض' حجر تفلیس اور لقطہ کا بیان

شفعہ صلح' بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

مشروبات، نبیذ اور برتنوں کا بیان

حدود کا بیان

قتل، قصاص، دیات اور قسامت کے احکام

عتق کا بیان

﴿جزء چھارم﴾

قضاء، احکام، دعویٰ جات، ثبوت، ایک گواہ کے همراه دو قسمیں، گواهیاں

جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب

فهارس الكتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْوَقْفِ وَالْعُمْرِىٰ وَالرَّقْبِىٰ

وقف، عمریٰ، رقبیٰ کا بیان

باب تحبيس الاصل وتسبيل الثمرة

باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر **1061**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	52
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء	2397
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	232/6
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	6430
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ، 1981ء	2486
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4906
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4899
دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	187/4
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	114/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	2764
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء	4436
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ، 1981ء	2449
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	12/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	4387
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	4272
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	4269
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	57/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	559/5

خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ اَصَبْتُ مَالا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ : حَبْسُ الْاَصْلِ، وَسَبْلُ الثَّمَرَةِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں سے سو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - اَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ مِنْ خَيْبَرَ مَالا لَمْ اُصِبْ مَالا قَطُّ اَعْجَبَ اِلَيَّ مِنْهُ وَاَعْظَمَ عِنْدِىْ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهُ وَسَبَّلْتَ ثَمَرَهُ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهٖ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهُ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ' جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو

حدیث نمبر **1062**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**20937**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**12/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2737**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1632**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2878**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2396**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1375**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**230/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6424**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2483**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**95/**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**4908**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' 'موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4901**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**186/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**158/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**53/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**108/5**

اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی راہ) میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا)

پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

1063 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اَصَبْتُ مَالًا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهِ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْبِسْ اَصْلَهُ، وَسَبِّلْ ثَمَرَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں دو۔

اخرج الحديثين من كتاب الرضاع، والثالث من كتاب البحيرة والسائبة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

باب العمری والرقبی

باب 2: عمری رقبی کا بیان

1064 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ

حدیث نمبر **1064**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	811
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2200
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	1689
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء	16897
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	22632
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	360/3
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1625
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	3553
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	1350
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	275/6
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء	6577
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل 1987ء	2093
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء	5460

اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِىْ يُعْطَاهَا لاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی ہو یا اس کے پیچھے والوں کی ہو تو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس طرح دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

1065 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ طَارِقًا قَضٰى بِالْمَدِيْنَةِ بِالْعُمْرٰى، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1064**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **93/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5145**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5137**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **172/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **63/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **592/8**

حدیث نمبر **1065**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1256**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22614**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **381/3**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1625**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1835**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5454**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **173/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **64/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **594/8**

حدیث نمبر **1066**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **16873**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **398**

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ ۔

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وارث کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُعْمِرُوْا، وَلَا تُرْقِبُوْا، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيرَاثِ ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور رقبی کے طور پر کوئی چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا رقبی کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1066**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22613**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — **182/5**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **559**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2381**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **27/6**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5466**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **91/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5140**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5132**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4941**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **64/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **595/8**

حدیث نمبر **1067**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **1920**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3556**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **273/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6563**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5451**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **93/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5135**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5127**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **175/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **217/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **131/5**

1068 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمری کے طور پر دی جائے وہ اس کی ملکیت ہوگی۔

1069 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ .

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمری وارث کے لئے ہوگی۔

اخرج الاربعة الاحاديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والخامس والسادس من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبائح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1068:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 18676

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، "الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 1625

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 3551

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 674/6

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 6567

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء — 5455

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 93/4

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 5148

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء — 5140

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 176/

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 65/4

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 131/5

كتاب العتق والولاء والمدبر والمكاتب وحسن الملكة

کتاب: (غلام یا کنیز) آزاد کرنا' ولاء' مدبر' مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شركا له فى عبد

باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَاَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر **1070**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **40**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2240**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **16713**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21720**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **56/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2491**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1501**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3940**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2526**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1346**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4945**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5802**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **195/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4320**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4315**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **7367**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **123/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **74/10**

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَإِلا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کردی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَاِنْ كَانَ مُوْسِرًا فَاِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِاَعْلَى الْقِيمَةِ اَوْ قِيمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكْسٍ وَّلا شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرُمُ لِهَذَا حِصَّتَهُ .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کردے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی وبیشی نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر **1071**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5365**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**275/10**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**6712**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**670**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**11/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2521**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1501**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3946**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**	**1347**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**	**319/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4941**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**106/3**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5366**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**275/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**292/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**828/3**

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب العتق فی مرض الموت

باب: مرضِ موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُوْلًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ: اَعْتَقَتِ امْرَاَةٌ اَوْ رَجُلٌ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرَهُ، فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ ذٰلِكَ فِیْ مَرَضِ الْمُعْتِقِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ.

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے مکحول کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث.

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ

حدیث نمبر **1072**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16751**

حدیث نمبر **1073**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **845**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16763**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **830**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23371**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **426/4**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **18868**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3985**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2345**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1364**

رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، اَوْ قَالَ اَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کردیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کردیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد قرار دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انما الولاء لمن اعتق

باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِي

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1073**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **82085**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **64/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **381/4**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4325**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4320**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **301/18**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **28510**
صنعانی' امام' ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **16749**

حدیث نمبر **1074**:

اصبحی' ابوعبد اللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2265**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4393**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **295/10**
صنعانی' امام' ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **16161**
کوفی' امام' ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22601**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **33/6**

بَرِيْرَةُ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُوقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَدْتُهَا وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰى اَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذٰلِكَ فَاَبَوْا عَلَيْهَا، فَجَائَتْ بَرِيْرَةُ مِنْ عِنْدِ اَهْلِهَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا اِلا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : اَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ـ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئی' وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1074**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2155**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح ''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1504**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3929**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2521**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2124**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **164/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5015**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4435**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **43/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4366**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4275**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4272**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **22/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **206/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **269/5**

انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہو گی خواہ وہ "سو" شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا ، فَقَالَ

حدیث نمبر **1075**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **241**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیۃ، مصر **135/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **456**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **5108**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **337/10**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **106/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول **2001**ء **462/7**

حدیث نمبر **1077**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **798**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء **2266**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **4395**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **295/10**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **3627**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیۃ، مصر **30/2**

اَهْلُهَا : نَبِيعُكِهَا عَلَى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : "لا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ ، وَذٰلِكَ مُرْسَلٌ .

✧✧ سیّدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت "مرسل" روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِي بَرِيْرَةُ ، فَقَالَتْ : اِنِّي كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلَى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ اُوْقِيَّةٌ ، فَاَعِينِينِي ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلَى اَهْلِهَا ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، فَقَالَتْ : اِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا اِلا اَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي الْوَلَاءَ ، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ ، ثُمَّ قَالَ : "اَمَّا بَعْدُ ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ"

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، بریرہ میرے پاس آئی اور بولی میں نے اپنے مالک کے ساتھ کتابت کا معاہدہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1077**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2156
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	1504
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	2915
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	300/7
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	42/4
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	4394
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	338/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	185/6
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	462/7

طے کیا ہے نو اوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی آپ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرلو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہنے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کئے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی، ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1080 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِیَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ اَهْلُهَا : نَبِيْعُكِهَا عَلٰى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1081 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ بَرِيْرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِيْنُ

حدیث نمبر **1081**:

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**2267**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2564**
نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**4609**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**42/4**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	**4403**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**4331**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	**436**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**185/6**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**62/7**

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ فَعَلْتُ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لاَهْلِهَا، فَقَالُوْا لَا، اِلَا اَنْ يَّكُوْنَ وَلَاؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى : فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ، اَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، فَاشْتَرِيهَا فَاَعْتِقِيْهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کردوں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔

عمرہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کردو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والى اخر السادس من كتاب جراح العمد ' والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب ولا المنبوذ

باب 4:(جو بچہ) گراہوا ملے اس کی ولاء

1082 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُنَيْنِ اَبِىْ جَمِيْلَةَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ، اَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوْذًا فِىْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَىٰ اَخْذِ هٰذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَاَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيْفِىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَكَذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ .

✧✧ ابن شہاب' سنین بن ابوجمیلہ' جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے

حدیث نمبر **1082**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق :عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16182**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **31569**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **8208/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **232/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **642/8**

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مرسکتا تھا تو میں نے اسے پکڑ لیا' تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المومنین: یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شمار ہوگا اور اس کی ولاء کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ارث الولاء

باب 5: ولاء کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنِينَ لَهُ ثَلَاثَةً: لِأُمٍّ وَرَجُلًا لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذِينَ لِأُمٍّ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِيَ فَوَرِثَهُ أَخُوهُ الَّذِي لِأُمِّهِ وَأَبِيهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِي وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِيهِ فَقَالَتْ ابْنُهُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِي أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءِ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذٰلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتَ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءُ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِي الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضٰى لِأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي۔

✧✧ عبد الملک بن ابو بکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہو گیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے' جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہو گیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولاء کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہو گیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولاء کا وارث بنا تھا اس نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولاء حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کرلوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر **1083**:

اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**730**
اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2277**
بیہقی' امام' ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**303/1**
شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**128/4**
شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**274/5**

غلاموں کی ولاء کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب الارث بالولاء

باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا

1084 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ ، اَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ بَيْتٍ سَوَائِبَ فَاَتٰى بِمِيرَاثِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْطُوْهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَاَبَوْا اَنْ يَّأْخُذُوْهُ فَقَالَ عُمَرُ فَاجْعَلُوْهُ فِىْ مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

1085 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ اَبْيَاتٍ مِّنَ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَانْقَلَعُوْا عَنْ بِضْعَةَ عَشَرَ اَلْفًا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى طَارِقٍ اَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ اَنَا شَكَكْتُ فِى الْحَدِيْثِ هٰكَذَا

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگایا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر **1084**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16226**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **31426**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **330/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **331/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **285/5**

حدیث نمبر **1085**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **300/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **79/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **167/5**

دوں یا اس کے ورثاء کے حوالے کردوں۔

راوی بیان کرتے ہیں، مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاوقل من کتاب جراح العمد وهو اٰخر حديث فيه ' والثانی من کتاب صفة امر النبی صلی الله عليه وسلم وهو اٰخر حديث فيه ـ

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

اور دوسری روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب النهى عن بيع الولاء وعن هبته

باب: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ـ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ، نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ : اَلْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ اُقِرُّهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللّٰهُ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں اسے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ـ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ـ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر 1087:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 16140

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 31600

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 294/10

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 125/4

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 268/5

1090 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ، لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد ' والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ وسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب بيع المدبر

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

1091 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : اَنَّ اَبَا مَذْكُوْرٍ رَجُلاً مِّنْ بَنِىْ عُذْرَةَ، كَانَ لَهُ غُلَامٌ قِبْطِىٌّ فَاَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذٰلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ، وَقَالَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ، فَاِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَاْ مَعَ نَفْسِهٖ بِمَنْ يَعُوْلُ، ثُمَّ اِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَضْلًا فَلْيَتَصَدَّقْ عَلٰى غَيْرِهِمْ ۔

وَزَادَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ فِى الْحَدِيْثِ شَيْئًا ۔

ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''عذرہ'' قبیلے سے تعلق رکھنے

حدیث نمبر **1090**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' ' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**341/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**292/10**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4957**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4950**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**125/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**468/5**

حدیث نمبر **1091**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16662**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**294/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**452/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**305/9**

والے ایک شخص ابو مذکور کا ایک قبطی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کردیا نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جوان کے زیر کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

1092 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّیْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کردیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کردی۔

1093 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ .

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1094 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَلَكَ مَالٌ

حدیث نمبر **1092**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6716**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **997**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4929**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4937**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4930**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **308**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **452/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **406/9**

حدیث نمبر **1093**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **309/10**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **452/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **306/9**

غَيْرَهُ؟ فَقَالَ : لا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلاَهْلِكَ، فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِذَوِي قَرَابَتِكَ، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذَوِي قَرَابَتِكَ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يُرِيْدُ عَنْ يَّمِيْنِكَ وَشِمَالِكَ

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں''عذرہ'' قبیلے عزرج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح' آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)

1095 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1094**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1748**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **997**
نسائی' امام' احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **65/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5007**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **4932**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **03/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **452/8**

حدیث نمبر **1095**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16663**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1222**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **36057**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **308/3**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2231**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **997**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2513**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1219**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **1825**

عَنْهُمَا، يَقُوْلُ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ لَيسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ النَّحَّامُ ۔

قَالَ عَمْرٌو : فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُوْلُ : عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلٍ فِي اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ۔

وَزَادَ اَبُو الزُّبَيْرِ : يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ ۔

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمرو نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابوزبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے' اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096–قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَّةَ دَهْرِي، ثُمَّ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ فَمَاتَ، فَاِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ خَطَاً مِّنْ كِتَابِي، اَوْ خَطَاً مِّنْ سُفْيَانَ، فَاِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ فَابْنُ جُرَيْجٍ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ اَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،

وَاَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدُّ الْحَدِيْثَ تَحْدِيْدًا، يُخْبِرُ فِيْهِ حَيَاةَ الَّذِي دَبَّرَهُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَّعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ عَمْرٍو مَعَ سُفْيَانَ وَحْدَهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلٰى حِفْظِ الْحَدِيْثِ مِنْ خَطَئِهِ بِاَقَلَّ مِمَّا وَجَدْتُ فِي حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّاللَّيْثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِي حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو، وَغَيْرُ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ، عَنْ عَمْرٍو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

وَقَدْ اَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُدْخِلُ فِي حَدِيْثِهِ : مَاتَ، وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّي وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : مَاتَ، قَالَ : وَلَعَلَّ هٰذَا خَطَاٌ عَنْهُ اَوْ زَلَّةٌ مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1095**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4928**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**308/10**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**137/4**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3336**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3339**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**452/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**307/9**

یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا پھر وہ غلام فوت ہو گیا۔

اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابوزبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج' سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یادر کھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیث ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

ابوزبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول روااِت کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یادرکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔

(امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) حدیث کو یادرکھنے کے حوالے سے خطاء ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیث نے ابوزبیر سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔

حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اس نقل کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ ''مات'' کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ ''مات'' ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پھسلن ہو جوان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یادرکھ لیا ہو۔

1097 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا دَبَّرَتْ جَارِيَةً لَّهَا فَسَحَرَتْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ وَاَمَرَتْ بِهَا عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَنْ تُبَاعَ مِنَ الْاَعْرَابِ مِمَّنْ يُسِیْءُ مَلَكَتَهَا فَبِيْعَتْ .

✧✧ عمرہ بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کر لیا اس کنیز نے ان پر جادو کر دیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کر لیا تو پھر بعد میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے

حدیث نمبر **1097**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**843**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1667**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**40/6**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**140/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**129/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**243/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**680/8**

ساتھ بُرا سلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث، وقول الشافعي من كتاب صفة نهى النبى صلى الله عليه وسلم و كتاب المدبر وهوى جميع ما فيهما، والسابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعي ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا بیان ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت'' میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المكاتب

باب: مکاتب کا بیان

1098 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنُ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِى الْمُكَاتَبِ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ ۔

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک درہم کی ادائیگی بھی لازم ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَّهُ عَلٰى ثَلَاثِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّىْ قَدْ عَجِزْتُ فَقَالَ اِذَا اُمحُ كِتَابَتَكَ فَقَالَ قَدْ عَجِزْتُ فَامْحُهَا اَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَاَشَرْتُ اِلَيْهِ امْحُهَا وَهُوَ يَطْمَعُ اَنْ يُّعْتِقَهُ فَمَحَاهَا الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ اَوْ اِبْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَزِلْ جَارِيَتِىْ قَالَ فَاَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدُ ۔

حدیث نمبر **1098**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**15717**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**10559**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**112/3**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**324/10**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**104/8**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء	**385/9**

حدیث نمبر **1099**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**15723**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**21538**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**341/10**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**410/8**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء	**428/9**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کرلیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کرسکتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کرسکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اُسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کردیں۔ اس غلام نے اسے مٹا۔ اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیز سے الگ رہو! اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کردیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المکاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہی روایات ہیں۔

باب حسن الملكة

باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَجْلانَ اَبِىْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلا مَا يُطِيْقُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیر ملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِىْ خِدَاشِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِىْ لَهَبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ فِى لِلْمَمْلُوْكِيْنَ : اَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَا تَلْبِسُوْنَ .

حدیث نمبر **1100**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2806**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **17967**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1155**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **247/2**

بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء — **192**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1662**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **357/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4318**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4313**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **101/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **261/6**

✧✧ ابراہیم بن ابوخداش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

1102 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَفَى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَيُنَاوِلُهُ اِيَّاهَا، اَوْ يُعْطِهِ اِيَّاهَا اَوْ كَلِمَةً هٰذَا مَعْنَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھادے یا اسے عطا کردے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهى جميع ما فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الارقاب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر **1101**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **878**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **101/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **262/6**

حدیث نمبر **1102**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **357/4**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2369**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **19565**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1070**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **92**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **145/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2073**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2557**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء **200**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1163**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3289**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3846**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1853**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6320**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **357/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **8/8**

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

باب زواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشۃ رضی اللہ عنہا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَّبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، وَكُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِيَّ يَاْتِيْنَنِيْ فَاِذَا رَاَيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرُّ بِهِنَّ اِلَيَّ .

✧✧ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آجاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر

حدیث نمبر **1103**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10349**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **42/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2266**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3894**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1422**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1876**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **82/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5365**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4673**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **7106**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **7097**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **41/23**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **114/7**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میری طرف بھجوادیتے تھے۔

1104 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ، وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب احکام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

باب زواج اُم سلمة رضی اللہ عنہا

باب 2: سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1105 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيْدِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ اَخْبَرَتْهُمْ اَنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، فَكَذَّبُوْهَا وَقَالُوْا: مَا اَكْذَبَ الْغَرَائِبَ، حَتّٰى اَنْشَا اِنْسَانٌ مِّنْهُمُ الْحَجَّ، فَقَالُوْا: اَتَكْتُبِيْنَ اِلٰى اَهْلِكِ، فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ، قَالَتْ: فَصَدَّقُوْنِيْ وَازْدَدْتُ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جَائَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِيْ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا مَثَلِيْ نُكِحَ، اَمَّا اَنَا فَلَا وَلَدَ لِيْ وَاَنَا غَيُوْرٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ: اَنَا اَكْبَرُ مِنْكِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللّٰهُ، وَاَمَّا الْعِيَالُ فَاِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1105**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10644**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**295/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**8926**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**29/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4067**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**585/23**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**16/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**301/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**192/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**489/6**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْتِيهَا وَيَقُولُ : أَيْنَ زُنَابُ؟ حَتّٰى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا، وَقَالَ : هٰذِهِ تَمْنَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : أَيْنَ زُنَابُ؟، فَقَالَتْ قَرِيْبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا : أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي آتِيكُمُ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ : فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِفَالِي، وَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيْرٍ كَانَتْ فِي جَرٍّ، وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، أَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ : فَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْبَحَ، فَقَالَ حِيْنَ أَصْبَحَ : إِنَّ لَكِ عَلٰى أَهْلِكِ كَرَامَةً، فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ أُسَبِّعْ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ عجیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے' یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھو گی؟ تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوادیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جا سکتا' کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کردے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟

یہاں تک کے عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار کرتی ہے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اٹھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کے کچھ دانے نکالے جو مٹکے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑ لیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔

1106 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهٗ، قَالَ : لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ، اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ، وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ، قَالَتْ : ثَلِّثْ .

✧✧ عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات' سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن رہیں۔

1107 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ : لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ .

حدیث نمبر **1106**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	524
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1511
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10645
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16951
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	292/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2216
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1460
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	2122
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1917
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	8925
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	6996
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	28/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4213
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4210
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	591/23
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	284/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	300/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	192/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	488/6

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبِنَائَهُ بِهَا، وَقَوْلَهُ لَهَا : اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ .

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کرلیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز ' والرابع من كتاب احكام القرآن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب القسمة

باب 3: تقسیم کا بیان

حدیث نمبر **1077**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10642**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**27/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**203/7**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16949**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1461**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5213**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2124**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1916**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1139**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2823**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**27/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4211**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4208**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**283/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**192/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**489/6**

1109 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَّكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

1110 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

1111 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔

حدیث نمبر **1109**:

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 6252

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 524

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 231/1

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5067

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 1465

نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 53/6

نسائی، امام، احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 5304

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 74/7

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 189/5

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء — 481/6

حدیث نمبر **1111**:

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 10655

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 16475

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 68/6

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2593

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 1463

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 2135

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 1972

نسائی، امام، احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 8923

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء — 4211

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الخلع والنشوز، والثاني والثالث من كتاب احكام القراٰن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب القزعة

باب 4: قرعہ اندازی کرنا

1112 - اَخْبَرَنَا عَمِّى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1111**:

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت **186/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **74/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دارالمعرفۃ بیروت لبنان **189/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **286/6**

حدیث نمبر **1112**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت **1970**ء **9747**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **23385**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **417/6**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء **2214**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2593**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ مصر **2770**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت لبنان **2138**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **1970**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **8931**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **4397**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **4215**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **4212**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **133/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دارالمعرفۃ بیروت لبنان **111/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **491/6**

نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرلیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔ (اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز ۔

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الخلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب صداقه لازواجه صلى الله عليه وسلم

باب 5: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا: كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لاَزْوَاجِهِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَّنَشًّا، قَالَتْ: اَتَدْرِىْ مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَتْ: نِصْفُ اُوقِيَّةٍ ۔

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک ''نش'' ادا کیا تھا سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو ''نش'' سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا، نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اٰخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصداق والایلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر **1113**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**93/6**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**233/7**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء	**2205**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**1426**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**4205**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**1886**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**106/6**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**181/2**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**143/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**58/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**413/6**

باب الزواج علٰی وزن نواة من ذهب

باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ اَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : تَعَالَ حَتّٰى اُقَاسِمَكَ مَالِي ، وَاَنْزِلَ لَكَ عَنْ اَيِّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ ، وَاَكْفِيكَ الْعَمَلَ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَاَصَابَ شَيْئًا ، فَخَطَبَ امْرَاَةً فَتَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ؟ قَالَ : عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر **1114**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1978**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **10410**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **1218**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **17159**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **165/3**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **1333**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **2049**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1427**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **1209**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **1907**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1094**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **120/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **5508**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **5054**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **4098**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **4096**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **748**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) **164**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **148/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **58/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **152/6**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین کو انصار کے مختلف) گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا آپ آگے آئیے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کر لیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کر لی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمٰن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک گٹھلی جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

1115 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَسَاَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ سُقْتَ اِلَيْهَا؟ قَالَ: زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ".

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گٹھلی کے وزن جتنا سونا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری ذبح کر کے دعوت کرو)۔

حدیث نمبر **1115**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1570**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5153**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**99/6**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	**5508**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء	**3020**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	**4062**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء	**4060**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**458/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**48/5**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**153/6**

1116 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے (وزن) جتنے سونے (کے بطور مہر ہونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والايلاء ' والثالث من كتاب احكام القراٰن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب الزواج علٰى سورة من القراٰن

باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر **1116**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1498**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12274**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**928**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16358**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**330/5**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2207**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2310**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1425**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2111**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**889**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1114**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**54/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8061**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**16/3**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2474**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4095**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4093**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**5915**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**144/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**59/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**154/6**

1117 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنِّی قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِی لَكَ ، فَقَامَتْ قِیَامًا طَوِیلا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، زَوِّجْنِیهَا اِنْ لَمْ یَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَیْءٍ تُصْدِقُهَا اِیَّاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِی اِلا اِزَارِیْ هٰذَا ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ اَعْطَیْتَهَا اِیَّاهُ جَلَسْتَ لا اِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمِسْ شَیْئًا ، فَقَالَ : مَا اَجِدُ شَیْئًا ، قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِیدٍ ،

فَالْتَمَسَ فَلَمْ یَجِدْ شَیْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَیْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا ، السُّوَرُ سَمَّاهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری شادی اس کے ساتھ کردیں اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو؟ انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ تہبند ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہ اسے دے دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو' انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

1118 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ امْرَاَةً بِسُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

1119 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِیْ حَازِمِ بْنِ دِیْنَارٍ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ، اَنَّ رَجُلاً خَطَبَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً قَائِمَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَدَاقِهَا فَقَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِیْدٍ .

✧✧ حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی

ایک انگوٹھی ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب الصداق والايلاء ، والثانی من كتاب المناسك ، والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے، جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النكاح فی المرض وصداق المثل

باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان

1120 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ الْحَكَمِ سَاَلَ امْرَاَةً لَهُ اَنْ يُخْرِجَهَا مِنْ مِيْرَاثِهَا مِنْهُ فِیْ مَرَضِهِ فَاَبَتْ، فَقَالَ لَاُدْخِلَنَّ عَلَيْكَ فِیْ مَنْ يُنْقِصُ حَقَّكِ اَوْ يَضُرُّبِهِ فَنَكَحَ ثَلَاثاً فِیْ مَرَضِهِ اَصْدَقَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ، فَاَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ ۔

قَالَ سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ : اِنْ كَانَ ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ رُدَّتِ الزِّيَادَةُ وَقَالَ فِی الْمُحَابَاةِ كَمَا قُلْتُ اَنَا فِیْ كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِیْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ ۔

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں، ام حکم رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے ملنے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اصم بیان کرتے ہیں، ربیع) نے ''محابات'' میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُوْلُ : اَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اُمِّ الْحَكَمِ فِیْ شَكْوَاهُ اَنْ يُّخْرِجَ امْرَاَةً مِنْ مِيْرَاثِهَا فَاَبَتْ فَنَكَحَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ نِسْوَةٍ وَاَصْدَقَهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ كُلَّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ فَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِی الثُّمنِ ۔

حدیث نمبر **1121**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**10672**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**27616**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**10314**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، **2001**ء	**44/4**

قَالَ الرَّبِيعُ هٰذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَصٌّ ۔ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَرٰى ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ جَازَ النِّكَاحُ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلٰى صِدَاقِ مِثْلِهِنَّ اِنْ مَّاتَ مِنْ مَّرَضِهٖ ذٰلِكَ لِاَنَّهٗ فِيْ حُكْمِ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةُ لَا تَجُوْزُ لِوَارِثٍ ۔

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن ام حکم رضی اللہ عنہما نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں' امام شافعی علیہ الرحمہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہو سکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

1122 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ مَوْلٰى بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحُدِّثَ اِنَّهَا عَاقِرٌ لَّا تَلِدُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ لِتَشْرَكَ نِسَاءَهٗ فِي الْمِيْرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ قَرَابَةٌ ۔

✧✧ نافع جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں' حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی' عبداللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بانجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبداللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تا کہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

1123 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَجَازَ ذٰلِكَ

✧✧ (حضرت) نافع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

حدیث نمبر 1122:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 11132

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 276/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 10314

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 44/4

نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

باب الترغيب فی النكاح

باب 9: نکاح کی ترغیب دینا

1124 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَرَادَ لَا يَنْكِحُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَاِنْ وُلِدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَوا لَكَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اب آپ شادی کرلیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب لا يخطب احدكم علٰی خطبة اخيه

باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

حدیث نمبر **1124**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10388**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **79/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **376/6**

حدیث نمبر **1125**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1490**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14868**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17627**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **21/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **756**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1282**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1125**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5142**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **412**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2081**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1868**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1292**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **71/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5354**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **3/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4054**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4051**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **39/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **44/10**

حدیث نمبر **1126**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **526**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1489**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1027**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **462/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5144**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **73/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5355**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **6317**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **4/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **345/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2181**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **39/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **244/1**

وَقَدْ زَادَ بَعْضَ الْمُحَدِّثِيْنَ "حَتّٰى يَأْذَنَ اَوْ يَتْرُكَ"

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں "جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کردے"۔

1127 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَخْطُبْ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، اَخْبَرَنِى ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا يَخْطُبْ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْحَنَّاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1128**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14867**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1026**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17628**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **238/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2140**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1413**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2080**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1867**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1134**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **37116**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5356**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5887**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **4/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **344/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **39/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **107/6**

عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَّخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰی خِطْبَةِ اَخِیْهِ حَتّٰی یَنْكِحَ اَوْ یَتْرُكَ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کر لے یا اسے ترک کر دے۔

اخرج الحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث، والثالث من کتاب احکام القرآن، والرابع والخامس من کتاب التعریض بالخطبة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ میں نقل کی ہے۔

باب التعریض بالخطبة

باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

1130 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی "وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ" اَنْ یَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلْمَرْاَةِ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا مِنْ وَّفَاةِ زَوْجِهَا اِنَّكِ عَلَیَّ لَكَرِیْمَةٌ وَاِنِّیْ فِیْكِ لَرَاغِبٌ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی وَاِنَّ اللّٰهَ سَائِقٌ اِلَیْكِ خَیْرًا اَوْ رِزْقًا وَنَحْوَ هٰذَا مِنَ الْقَوْلِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو'' (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی عدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یا رونق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

1131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ مَوْلَی الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْیَانَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حدیث نمبر **1129**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفة بیروت لبنان **1930**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعة المیمنیة، مصر **4212**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة بیروت لبنان **3915**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **1081**

حدیث نمبر **1130**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1492**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیة، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **16835**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة بیروت لبنان **158/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **140/6**

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا : فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِیْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهٗ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِیْ، فَقَالَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهٗ، وَاَمَّا اَبُوْ جَهْمٍ فَلا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ، اِنْكِحِیْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَنَكَحْتُهٗ، فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهٖ ۔

✧✧ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتانا وہ خاتون بتاتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ بن زید کے ساتھ شادی کرلو تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

1132 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِیْ عِدَّتِهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا : فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِیْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهٗ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِیْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهٗ، وَاَمَّا اَبُوْ جَهْمٍ فَلا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ، اِنْكِحِیْ اُسَامَةَ، قَالَتْ : فَكَرِهْتُهٗ، فَقَالَ : اِنْكِحِیْ اُسَامَةَ فَنَكَحْتُهٗ فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهٖ

حدیث نمبر **1131**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1697**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1645**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12021**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**373/6**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1584**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1480**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2284**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1869**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1135**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**74/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**5351**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**55/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**136/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**39I5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**108/6**

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابوجہم وہ اپنی گردن سے لاٹھی نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے' میں نے اس بات کو ناپسند کیا' (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن' والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب لا نكاح الا بولی مرشد وشاهدی عدل

باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے

1133 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے۔

1134 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِشَاهِدَىْ عَدْلٍ وَوَلِيِّ مُرْشِدٍ، وَاَحْسِبُ

حدیث نمبر **1133**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **112/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10483**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **124/7**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15917**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **250/1**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1880**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2507**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11298**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **112/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **222/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **611/8**

مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے
(راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔
راوی نے یہ بات ابن خثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب عشرة النساء ۔
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی ومالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب اذا انكح الوليان فالاوّل احق

باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ، عَنْ ابن اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ، وَاِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ ۔

✦✦ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کرلیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حدیث نمبر **1136**:
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10628**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15987**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **149/4**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"، دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **903**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15988**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2200**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2088**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2191**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1110**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **314/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5397**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **6839**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1615**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **4116**

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ

✧✧ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن' والثانی من کتاب عشرة النساء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب المرأة لا تلی عقدة النكاح

باب 14: عورت شادی (ایجاب وقبول) نہیں کرواسکتی

1137 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا تُخْطَبُ اِلَيْهَا الْمَرْاَةُ مِنْ اَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَاِذَا بَقِيَتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ اَهْلِهَا زَوِّجْ فَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تَلِیْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ ۔

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب وقبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروادو کیونکہ کوئی عورت ایجاب وقبول نہیں کرواسکتی۔

1138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تُنْكِحُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَاِنَّ الْبَغِیَّ اِنَّمَا تُنْكِحُ نَفْسَهَا ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کرواسکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود کرواتی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب عشرة النساء ۔

حدیث نمبر **1137**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10499**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15960**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر	**227/3**
بیہقی ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**110/7**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1182**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر	**227/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1915**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**5116**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب بطلان النكاح بغير ولی ورده

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

1139 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

1140 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنٍ وَّلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ ۔

حدیث نمبر **1140**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ، بیروت لبنان	1463
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم بیروت **1970**ء	10472
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	228
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	159/3
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر	47/6
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء	1290
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	2083
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء	1879
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	1102
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء	5394
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	7/3
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	4077
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	4071
دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	221/3
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	16/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	13/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	427/6

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' (پھر فرمایا:) اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر لے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

1141 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : نَكَحَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهَا اٰمِنَةُ بِنْتُ اَبِي ثُمَامَةَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُضَرِّسٍ، فَكَتَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعُتْوَارِيُّ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِذْ هُوَ وَالِي الْمَدِيْنَةِ : اِنِّيْ وَلِيُّهَا، وَاَنَّهَا نَكَحَتْ بِغَيْرِ اَمْرِيْ، فَرَدَّهُ عُمَرُ وَقَدْ اَصَابَهَا، قَالَ : فَاَيُّ امْرَاَةٍ نَّكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَاِنْ اَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضٰى لَهَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' بنو بکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابو ثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبداللہ بن مضرس سے شادی کر لی تو علقمہ عتواری نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سرپرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر مثل ملے گا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

1142 - اَخْبَرَنَا مسلم وسعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : اَخْبَرَنِيْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : جَمَعَتِ الطَّرِيْقُ رُفْقَةً فِيْهِمِ امْرَاَةٌ ثَيِّبٌ فَوَلَّتْ رَجُلًا مِّنْهُمْ اَمْرَهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاكِحَ

حدیث نمبر **1141**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10484**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15941**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **428/6**

حدیث نمبر **1142**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10486**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15936**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **225/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **111/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **34/6**

وَالْمُنْكِحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا ۔

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرما دیا۔

1143 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ ۔

✧✧ عبدالرحمٰن بن معبد بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

1144 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، قَالَ : اُتِىَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنِكَاحٍ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ اِلا رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ، فَقَالَ : هٰذَا نِكَاحُ السِّرِّ وَلَا اُجِيْزُهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُ

✧✧ ابو زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاوّل فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والثانى من كتاب احكام القرآن' والىٰ اٰخر السادس من كتاب عشرة النساء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1143**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10485**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/5**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **34/6**

حدیث نمبر **1144**:

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **534**

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1531**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **126/7**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **22/5**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **58/6**

بَاب المختفي والمختفية والواصلة والمؤصولة

باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ اُمِّهٖ عُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِيَ وَالْمُخْتَفِيَةَ۔

✧✧ ابورجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَةً لِي اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا، اَفَاَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُوْلَةُ۔

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ایک بیٹی ہے جسے چیچک لاحق ہوگیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوا دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث نمبر **1145**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **637**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **276/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **145/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **386/6**

حدیث نمبر **1146**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **321**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **111/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5936**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2122**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1988**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **145/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **9373**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **8693**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **54/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **117/2**

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز ، والثانى من كتاب الوضوء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

باب الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن

باب 17 : ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے

کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا ۔

حدیث نمبر **1147**:

اصحی ،ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **540**

اصحی ،ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1493**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **10282**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **517**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **15963**

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **129/1**

دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء **2194**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1421**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **2098**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **8170**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1190**

نسائی، امام، احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **84/6**

نسائی، امام، احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **5371**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **4086**

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **4084**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **10743**

دارقطنی، امام، علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **239/3**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **17/5**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **14/10**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہو گی۔

1148 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا، وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہو گی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث، والثانی من کتاب اختلاف مالك والشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

باب ولایة الأباء ورد نکاح الثیب اذا کرهته

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور ثیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا' جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نَعِيمًا اَنْ يُؤَامِرَ اُمَّ ابْنَتِهِ فِيْهَا.

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنَيْ يَزِيْدَ بْنِ

حدیث نمبر **1149**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **10310**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند''، المطبعة المیمنیه' مصر — **97/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیه' مصر — **368/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیه' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **116/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، دار المعرفة' بیروت' لبنان — **168/5**

حدیث نمبر **1150**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبة العلمیه — **1529**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **1530**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **10307**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیه' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15948**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند''، المطبعة المیمنیه' مصر — **328/6**

جَارِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ، اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✧✧ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں' ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ ثیبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن' والثانی من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب نكاح الايامٰى

باب 19: کنیزوں کی شادی کرنا

1151 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ فِيْ قَوْلِهٖ "الزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً" الْاٰية قَالَ هِيَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا : "وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنْ اَيَامِى الْمُسْلِمِيْنَ .

✧✧ ابن مسیب رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے''۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1150**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2197**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5138**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2101**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1873**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **86/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5830**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **119/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **17/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **141/1**

حدیث نمبر **1151**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16922**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **154/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **12/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **28/8**

ابن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اس کو اس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو''۔

کنیز سے مراد، مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

1152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : هِىَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ فَهِىَ مِنْ اَيَامَى الْمُسْلِمِيْنَ يَعْنِى قَوْلَهُ : "الزَّانِى لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً" الْاٰية ۔

✧✧ سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہ آیت منسوخ ہے اور اسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''اور تم اپنی کنیزوں کا نکاح کرواو اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو''۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کرسکتا ہے''۔

1153 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ، عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُ قَالَ : فِىْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَهُوَ حُكْمٌ بَيْنَهُمَا ۔

✧✧ عبداللہ بن ابویزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

1154 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِىْ بَغَايَا مِنْ بَغَايَا الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلٰى مَنَازِلِهِنَّ رَايَاتٌ ۔

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں، 'یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر جھنڈے لگے ہوئے ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب عشرة النساء، والٰى اٰخر الرابع من كتاب احكام القرآن ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرۃ النساء میں نقل کی ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1154**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **16934**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **154/7**

شافعی، م، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **148/5**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **385/6**

باب : ما كان من نكاح المتعة

باب20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

◆◆ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کر لیں۔

1156 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَاَرَدْنَا اَنْ نَخْتَصِىَ، فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَنْكِحَ الْمَرْاَةَ اِلٰى اَجَلٍ بِالشَّىْءِ

◆◆ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھی ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کر لیں۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث ' والثانى من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع

حدیث نمبر **1155**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14048**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**100**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17079**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**385/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4615**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1404**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**1150**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**5382**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**24/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**79/7**

الربیع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب النهي عن نكاح المتعة

باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ اَرْضَاهُمَا، عَنْ اَبِيْهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ ۔

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں' یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ فرمایا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيْمٍ دَخَلَتْ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَتْ اِنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَاَةٍ مُوَلَّدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجُرُّ

حدیث نمبر **1157**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **111**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **37**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17059**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **79/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2203**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5114**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1207**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1121**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **202/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4846**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **576**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **257/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **79/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **40/10**

رِدَاءَهُ فَزَعًا فَقَالَ هٰذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُهُ ۔

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور بولیں: ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کر لی وہ عورت حاملہ ہوگئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کروا دیتا۔

1159 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1160 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِى الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ ۔

حدیث نمبر **1158**:

اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **585**

اصحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1561**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **14038**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **17069**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **235/3**

شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **563/8**

حدیث نمبر **1160**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **14034**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **404/3**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **1706**

دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء **2201**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1406**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **2072**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **1982**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **126/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **5541**

موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **938**

✧✧ ربیع بن سبرۃ اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نکاح متعہ سے منع کیا ہے۔

1161 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابنى محمد بن على، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَامَ خَيْبَرَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ.

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِى الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1160**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **25/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4147**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4144**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6513**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **79/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **205/6**

حدیث نمبر **1161**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **584**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1560**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **116**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4216**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1961**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1794**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **126/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4847**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **204/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4143**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4140**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **79/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **648/3**

✧✧ حضرت ربیع بن سبرۃ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والثالث والرابع من باب الشغار ' والخامس من كتاب الطعام والشراب والسادس من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمعهما الربيع من الشافعى -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام وشراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب النهى عن الشغار

باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1163**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **533**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1529**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10433**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17502**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **7/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2186**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5112**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1415**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2074**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1883**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1124**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **110/6**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5795**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4155**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" ' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **2998**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **199/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **76/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **197/6**

نَهٰی عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰی اَنْ يُزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ ۔

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کردے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردے اوران دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الشِّغَارِ ۔

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کردیا تھا۔

1165 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا شِغَارَ فِی الْاِسْلَامِ ۔

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّافِعِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كَنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ ، ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، كِلَاهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنِ الشِّغَارِ، وَزَادَ مَالِكٌ فِیْ حَدِيْثِهٖ : وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهٗ عَلٰی اَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهٗ ۔

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مروابن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ نے

حدیث نمبر **1164**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10432**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15707**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**321/3**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**1417**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ	**200/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**76/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**198/6**

نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابوزبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من باب الشغار والرابع من كتاب النكاح من الاملاء وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب ما لا يجمع الرجل بينهن من ملك اليمين والاحرار

باب 23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِيْنِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَلَّتْهُمَا اٰيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا اٰيَةٌ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ هٰذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَقِيَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِيْ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُّ اَحَدًا فَعَلَ ذٰلِكَ لَجَعَلْتُهُ نَكَالًا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : اَرَاهُ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ .

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذٰلِكَ

✧✧ قبیصہ بن ذوئب بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں

حدیث نمبر **1167**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**537**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1543**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12728**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16251**
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**281/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**164/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**3/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**6/6**

کوحلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کوحرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں، وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کسی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

1168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ هَلْ تُوْطَا اِحْدَاهُمَا بَعْدَ الْاُخْرٰى فَقَالَ عُمَرُ مَا اُحِبُّ اَنْ اُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا ۔

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

1169 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ نُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِی فَوَدِدْتُّ اَنَّ عُمَرَ كَانَ اَشَدَّ فِیْ ذٰلِكَ مِمَّا هُوَ فِيْهِ ۔

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر **1168**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **536**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1542**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **12725**

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **282/3**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **164/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **3/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **6/6**

حدیث نمبر **1169**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **16238**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **3/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **6/6**

عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

1170 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا اِنَّ لِىْ سُرِّيَّةً اَصَبْتُهَا وَاِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةٌ جَارِيَةٌ لِىْ فَاَسْتَسِرُّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ لَا قَالَ فَاِنِّىْ وَاللّٰهِ لَا اَدَعُهَا اِلَّا اَنْ تَقُوْلِىْ حَرَّمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِىْ وَلَا اَحَدٌ اَطَاعَنِىْ -

✧✧ حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے کہا میری ایک کنیز ہے میں نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیز ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہوں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کرسکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کرسکتا ہے' جو میری فرمانبرداری کرتا ہو۔

1171 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1170**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12731**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16234**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **3/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **7/6**

حدیث نمبر **1171**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **526**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1520**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10753**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16757**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند"' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **154**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **426/**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2184**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5109**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1408**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1929**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا ـ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء ' والخامس من كتاب احكام القرآن ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے' رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1171**:

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2065**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1126**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **96/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **541**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6641**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5949**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4116**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4113**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **5/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **10/6**

حدیث نمبر **1172**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13947**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **307**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17036**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **291/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5101**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1449**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1939**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2506**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **94/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5415**

بِنْتِ اَبِی سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَعَنْ اَبِیْهَا، قَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِیْ اُخْتِی ابْنَةِ اَبِی سُفْیَانَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَاعِلٌ مَاذَا؟ قَالَتْ : تَنْكِحُهَا، قَالَ : اُخْتَكِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : اَوَ تُحِبِّیْنَ ذٰلِكَ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِیَةٍ، وَاَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِیْ فِیْ خَیْرٍ اُخْتِی، قَالَ : اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِی، قَالَتْ : فَقُلْتُ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اُخْبِرْتُ بِاَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ اَبِی سَلَمَةَ، قَالَ : بِنْتُ اُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : فَوَاللّٰهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِیْبَتِی فِیْ حِجْرِیْ مَا حَلَّتْ لِی، اِنَّهَا لَابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ، اَرْضَعَتْنِیْ وَاَبَاهَا ثُوَیْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَیَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ .

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ میری بہن اور ابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ ان کے ساتھ نکاح کرلیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سیدابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1172**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **7001**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4113**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **4111**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **412/23**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **162/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **142/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **367/6**

حدیث نمبر **1173**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17042**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **44/6**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2055**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2255**

رَضِیَ اللّٰہُ عَنھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا یَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَیَّبِ، یُحَدِّثُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّہٗ قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، ھَلْ لَكَ فِیْ بِنْتِ عَمِّكَ بِنْتِ حَمْزَةَ، فَاِنَّھَا اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِیْ قُرَیْشٍ، فَقَالَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَاَنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ ۔

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فِیْ ابْنَةِ حَمْزَةَ، مِثْلَ حَدِیْثِ سُفْیَانَ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1173**:

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **937**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1147**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **98/6**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **411/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **142/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **646/6**

حدیث نمبر **1174**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **13946**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **275/1**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1146**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **5438**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **381**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **42/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **65/6**

حدیث نمبر **1175**:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **24/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **65/6**

✦✦ یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَرْضَعَتْ اِحْدَاهُمَا غُلَامًا وَاَرْضَعَتِ الْاُخْرٰى جَارِيَةً فَقِيْلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا اللِّقَاحُ وَاحِدٌ

✦✦ عمرو بن شرید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک' ایک لڑکے کو دودھ پلادیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلادیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کرسکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَتْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَاَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ

حدیث نمبر **1176**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **619**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1766**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13942**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1149**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **179/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **24/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **65/6**

حدیث نمبر **1177**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **6/6**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **21762**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13952**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **44/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2253**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2646**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1444**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **99/6**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4374**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **242/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **646/8**

رَجُلٍ يَسْتَاْذِنُ فِىْ بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَاْذِنُ فِىْ بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُرَاهُ فُلَانًا، لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا، لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَىَّ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، اِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس موجود تھے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یہ شخص یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے' یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّىْ اَفْلَحُ

حدیث نمبر **1178**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1764
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1434
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	13937
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	229
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17034
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2254
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2644
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1445
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2057
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1948
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1148
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	99/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5437
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	540
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	177/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	216/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	268/6

وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والى اخر السادس من كتاب الرضاع وهى اول ما فيه والسابع وقول عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا جاء عمى افلح فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا ''افلح'' آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ : نَزَلَ الْقُرْآنَ بَعْشُرِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صُيِّرْنَ اِلٰى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلٰى عَآئِشَةَ اِلَّا مَنِ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہوگیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آسکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِى الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ مِمَّا يَقْرَاُ مِنَ

حدیث نمبر **1179**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1452**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **181/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **454/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13928**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **9142**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **5488**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **26/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **72/6**

الْقُرْآنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دودھ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ اِلٰى اُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تُرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيْرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلَتْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا ۔

✧✧ ام المومنین سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے' عاصم بن عبداللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوایا تا کہ وہ اسے دس بار دودھ پلا دیں تا کہ وہ ان کے ہاں آسکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دودھ پیتے تھے تو سیّدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو

حدیث نمبر **1180**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **625**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1780**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **269/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2258**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1452**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2062**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1944**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1150**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **100/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5448**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5487**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4224**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4225**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **26/5**

حدیث نمبر **1181**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **624**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1796**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13929**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **442/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **616/8**

وہ صاحب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آجایا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الرضاع، والثانی والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے۔

باب لا تحرم المصعة ولاالمصتان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ .

حدیث نمبر **1182**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **13925**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **17017**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **4/5**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **520**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **101/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **5456**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **4228**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **4225**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **6249**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **17020**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **27/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **74/6**

حدیث نمبر **1183**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **454/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **224/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **617/8**

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

1184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ بِهٖ وَهُوَ يَرْضَعُ اِلٰى اُخْتِهَا اُمِّ كُلْثُوْمٍ فَاَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرِضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ اَكُنْ اَدْخُلُ عَلٰى عَآئِشَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ لَمْ تُكْمِلْ لِيْ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ۔

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اپنی بہن سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ہاں بھجوایا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہوگئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پلا سکیں اس وجہ سے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرضاع ' والثانی والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب لا يحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

1185 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَظُنُّهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ : لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر **1184**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **623**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1768**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13928**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17025**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **457/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **27/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **75/6**

حدیث نمبر **1185**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13910**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17051**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **73/6**

اخرجه من كتاب الرضاع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئًا

باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ اُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلْمَةَ اَرْضَعَتْهَا اَسْمَاءُ بُنْتُ اَبِیْ بَكْرٍ امْرَاَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَت زَيْنَبُ بِنْتُ اَبِیْ سَلْمَةَ وَكَانَ الزُّبَيْرِ دَخَلَ عَلَیَّ وَاَنَا اَمْتَشِطُ فَيَاْخُذُ بِقَرْنٍ مِّنْ قُرُوْنِ رَاْسِیْ فَيَقُوْلُ اَقْبِلِیْ عَلَیَّ فَحَدِّثِيْنِیْ اَرَاهُ اَنَّهُ اَبِیْ وَمَا وَلَدَ فَهُمْ اِخْوَتِیْ ثُمَّ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْحَرَّةِ فَاَرْسَلَ اِلَیَّ فَخَطَبَ اِلَیَّ اُمَّ كُلْثُوْمِ ابْنَتِیْ عَلٰى حَمْزَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَكَانَ حَمْزَةُ لِلْكَلْبِيَّةِ فَقَالَتْ لِرَسُوْلِهِ وَهَلْ تَحِلُّ لَهُ اِنَّمَا هِیَ ابْنَةُ اُخْتِهِ فَاَرْسَلَ اِلَیَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ اِنَّمَا اَرَدْتُّ بِهٰذَا الْمَنْعِ لِمَا قِبَلَكَ لَيْسَ لَكَ بِاَخٍ اَنَا وَمَا وَلَدَتْ اَسْمَاءُ فَهُمْ اِخْوَتُكِ وَمَا كَانَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ غَيْرُ اَسْمَاءُ فَلَيْسُوْا لَكَ بِاِخْوَةٍ فَاَرْسِلِیْ فَسَلِیْ عَنْ هٰذَا فَاَرْسَلْتُ فَسَاَلْتُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ وَاُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالُوْا لَهَا اِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا فَاَنْكَحْتَهَا اِيَّاهُ فَلَمْ تَزَلْ عِنْدَهُ حَتّٰى هَلَكَ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنی والدہ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہیں سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے' جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ کنگھی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے میری طرف منہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ ''حرہ'' سے پہلے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ کا رشتہ بھیجا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلبیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں نے (یعنی سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بھتیجی ہے تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مجھے پیغام بھجوایا' جو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو اولاد سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کروالو! تو میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کروایا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المومنین بھی موجود تھیں انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتے کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کر دی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کے وہ لڑکا فوت ہو گیا۔

1187 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيْدِ

بْنِ الْمُسَيِّبِ وَاَبِیْ سَلْمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا ۔

✧✧ سعید بن میبّب، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:
رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخرج الحديثين فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہیں۔

باب فی رضاعة الكبير

باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ ۔

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں، تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہوجائیں گی۔

1189 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ امْرَاَةَ اَبِیْ حُذَيْفَةَ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَبَنِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے محرم ہوجائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ، فَقَالَ: اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنّٰی سَالِمًا الَّذِیْ يُقَالُ لَهٗ سَالِمٌ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَاَنْكَحَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَّهُوَ يَرٰی اَنَّهُ ابْنُهُ، فَاَنْكَحَهُ بِنْتَ اَخِيْهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، وَهِیَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ، وَهِیَ يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفْضَلِ اَيَامٰی قُرَيْشٍ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا اَنْزَلَ، فَقَالَ: ادْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ تَعْلَمُوْا اٰبَائَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ رَدَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ اُولٰئِكَ مَنْ تَبَنّٰی اِلٰی اَبِيْهِ، فَاِنْ لَمْ يَعْلَمْ اَبَاهُ رَدَّهُ اِلَی الْمَوَالِی، فَجَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ وَّهِیَ امْرَاَةُ اَبِیْ حُذَيْفَةَ

حدیث نمبر **1189**:

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **266/7**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **267/8**

وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرٰى سَالِمًا وَلَدًا، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَاَنَا فُضُلٌ، وَلَيْسَ لَنَا اِلا بَيْتٌ وَّاحِدٌ، فَمَاذَا تَرٰى فِيْ شَاْنِهٖ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا : اَرْضِعِيْهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَيَحْرُمُ بِلَبَنِهَا، فَفَعَلَتْ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِّنَ الرَّضَاعَةِ، فَاَخَذَتْ بِذٰلِكَ عَآئِشَةُ فِيْمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَاْمُرُ اُخْتَهَا اُمَّ كُلْثُوْمٍ وَّبَنَاتِ اُخْتِهَا يُرْضِعْنَ لَهَا مَنْ اَحَبَّتْ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ، وَاَبٰى سَائِرُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ، وَقُلْنَ : مَا نَرَى الَّذِيْ اَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اِلا رُخْصَةً فِيْ سَالِمٍ وَّحْدَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ، فَعَلٰى هٰذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا' جسے سالم مولیٰ ابوحذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ابوحذیفہ نے سالم کا نکاح کروایا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروادی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید

حدیث نمبر 1190:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	627
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1775
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4218
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	12885
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	201/6
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2262
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	4000
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2061
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	6/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5331
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4217
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4214
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	459/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	28/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	78/6

بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

''کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں''۔

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آجایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟

(راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا''۔

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتیں تھیں کہ وہ ان کے ہاں آجایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلا دے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ ان کے ہاں آجایا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص سہلہ بنت سہیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آسکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الرضاع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ''رضاع'' میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرك اذا اسلم و مفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا

1191 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، اَحْسِبُهُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ

اللّٰـهُ عَنهُـمَـا، اَنَّ غَيـلَانَ بـنَ سَـلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اَسلَمَ وَعِندَهٗ عَشرُ نِسوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : اَمسِكْ اَربَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهرِيِّ، حَدِيثُ غَيلَانَ ۔

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عن الزهرى، حديث غيلان ۔

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - اَخبَـرَنَـا بَـعـضُ اَصـحَـابِنَا، عَنِ ابنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبدِ الْمَجِيدِ بنِ سُهَيلِ بنِ عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ عَـوفٍ، عَـنْ عَـوفِ بـنِ الْـحَارِثِ، عَنْ نَوفَلِ بنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ : اَسلَمتُ وَتَحتِي خَمسُ نِسوَةٍ، فَسَاَلتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : فَارِقْ وَاحِدَةً، وَاَمسِكْ اَربَعًا، فَعَمَدتُ اِلٰى اَقدَمِهِنَّ عِندِي عَاقِرٍ مُنذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقتُهَا

✦✦ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی

حدیث نمبر **1191**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **12621**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **1718**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **13/2**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **1953**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1128**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **5437**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **252/3**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4159**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4156**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **13221**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **163/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **16575**

حدیث نمبر **1193**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **184/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **49/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **421/6**

تھی وہ بانجھ ہوچکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کرلی۔

1194 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی يَحْيَى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِی خِرَاشٍ، عَنِ الدَّيْلَمِيِّ، اَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ : اَسْلَمْتُ وَتَحْتِي اُخْتَانِ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنِی اَنْ اُمْسِكَ اَيَّتَهُمَا شِئْتُ وَاُفَارِقَ الْاُخْرَى .

ابوخراش، دیلمی یا شاید ابن دیلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی' میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کرلوں۔

1195 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ اَسْلَمَ

حدیث نمبر **1194**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12627
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1418
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 232/4
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 22430
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1951
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1129
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 255/3
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4158
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4155
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 843/18
دارقطنی' امام' علی بن عمر''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 737/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 49/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 421/6

حدیث نمبر **1195**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 530
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1717
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12621
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 252/3
دارقطنی' امام' علی بن عمر''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 270/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 182/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 49/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 650/5

وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کرلو۔

1196 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْاِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَامْرَاَتُهُ مُسْلِمَةٌ، وَاسْتَقَرَّا عَلَى النِّكَاحِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ بَيْنَ اِسْلَامِ صَفْوَانَ وَامْرَاَتِهِ نَحْوٌ مِنْ شَهْرٍ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں، حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان، ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ، والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ" جبکہ چھٹی روایت اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے۔

کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

خواتین کے ساتھ طرزِ سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

باب مباشرة الحائض

باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - اَخْبَـرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلٰى عَآئِشَةَ يَسْاَلُهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَآئِضٌ فَقَالَتْ لِتَشُدُّ اِزَارَهَا عَلٰى اَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا اِنْ شَآءَ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرسکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہئے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کرلے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام قرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن اتيان النساء فی ادبارهن

باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - اَخْبَـرَنَا عَـمِّيْ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلاجِ، اَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلانِ بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلاجِ، (قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ)، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ، اَوْ اِتْيَانِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَلالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، اَوْ اَمَرَ بِهٖ

حدیث نمبر **1197**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — 73

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 1241

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 148

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 173/5

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 442/6

فَدُعِيَ، فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتَ فِي أَيِّ الْخُرْبَتَيْنِ، أَوْ فِي أَيِّ الْخَرْزَتَيْنِ، أَوْ فِي أَيِّ الْخَصْفَتَيْنِ، أَمِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا، فَنَعَمْ، أَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِي دُبُرِهَا فَلَا، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَآءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ : فَمَا تَقُولُ؟ قُلْتُ : عَمِّي ثِقَةٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ ثِقَةٌ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا أَنَّهُ أَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا وَّخُزَيْمَةَ مِمَّنْ لَا يَشُكُّ عَالِمٌ فِي ثِقَتِهِ، فَلَسْتُ أُرَخِّصُ فِيهِ، بَلْ أَنْهٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا' شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین، خرزتین، خصفتین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے' اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا:

میرے چچا ثقہ ہیں' عبداللہ بن علی (نامی راوی) ثقہ ہیں۔

انہوں نے بتایا' محمد (نامی راوی) نے انصاری' جو اس حدیث کے راوی ہیں' انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کرسکتا۔

اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا' بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن ۔

حدیث نمبر 1198:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	436
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18604
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	213/5
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	148
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1924
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	8982
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4201
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4198
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	7316
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	173/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	444/6

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام القرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی العزل عن الولائد

باب3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا

1199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَؤُوْنَ وَلَائِدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُوْنَ لَا تَاْتِيْنِیْ وَلِيْدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا اَنْ قَدْ اَلَمَّ بِهَا اِلَّا قَدْ اَلْحَقْتُ بِهٖ وَلَدَهَا فَاعْزِلُوْا بَعْدُ اَوِ اتْرُكُوْا۔

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مردوں کو کیا ہوگیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیزوں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کے اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کردوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کرو یا نہ کرو۔

1200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِیْ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ اِرْسَالِ الْوَلَائِدِ يُوْطَئْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جو ان کنیزوں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر **1199**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	551
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2863
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	12522
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	114/3
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	12523
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	17491

حدیث نمبر **1200**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	552
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2164
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	12521
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	114/3
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	143/7
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	229/7
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	634/8

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہیں۔

باب الولد للفراش

باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَوْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے گی۔

1202 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصَانِىْ اَخِىْ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنِ انْظُرْ اِلَى ابْنِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَاِنَّهُ ابْنِىْ، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: اَخِىْ وَابْنُ اَمَةِ اَبِىْ،

حدیث نمبر 1201:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان — 2488

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء — 13821

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 17680

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل، 1412ھ-1991ء — 53

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء — 2241

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — 6750

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — 1458

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء — 2006

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 1157

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 180/6

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء — 5676

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 404/3

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء — 5132

القضاعی، امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر، "المسند"، تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی، موسسۃ الرسالۃ، 1986ء — 282

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 412/7

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 1085

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 239/2

وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِىْ، فَرَاٰى شَبَهًا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ، اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِىْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے' پھر آپ نے اپنی زوجہ

حدیث نمبر **1202**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **104/**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **4245**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **86/6**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **845**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2157**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1444**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13818**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **236**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17678**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **726**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **37/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2242**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2053**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1457**

نسائی' امام' احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **180/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5678**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **104/**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4244**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4107**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4105**

دارقطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **41/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **254/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **25/10**

سے فرمایا (اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

1203 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى شَيْخٍ مِنْ بَنِىْ زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰى عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ : اَمَّا الْفِرَاشُ فَلِفُلَانٍ، وَاَمَّا النُّطْفَةُ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِىْ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَدَقْتَ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْفِرَاشِ ۔

✧✧ عبداللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنوزہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

1204 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **1203**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	601
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	409/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5305
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	103/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	410/7
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12371
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	23/2
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2261
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	178/6
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1085
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	132/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	341/6

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : مَا اَلْوَانُهَا؟، قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : اَنّٰى تَرٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ : عِرْقٌ نَزَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَعَلَّ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے کہا جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ہوسکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا مِّنْ بَنِى فَزَارَةَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ امْرَاَتِى وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَمَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ؟ قَالَ : اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا، قَالَ : فَاَنّٰى اَتَاهَا ذٰلِكَ؟ قَالَ : لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهٰذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔ اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ان

حدیث نمبر **1205**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1084**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **239/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **112/4**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2260**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2002**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2128**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **178/6**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5869**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **103/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4108**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **252/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **132/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **424/6**

میں کوئی خاکستری بھی ہے۔اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہوسکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1206 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُوْنِ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِیَ امْرَاَةٌ لَّا تُرَدُّ يَدَ لَامِسٍ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَطَلِّقْهَا، قَالَ : اِنِّیْ اُحِبُّهَا، قَالَ : فَاَمْسِكْهَا اِذًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والثالث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات ''احکام قرآن'' میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب الاذن للنساء فی الخروج الی المساجد

باب6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

1207 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ

حدیث نمبر **1206**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16343**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **67/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5339**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **12/5**

حدیث نمبر **1207**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **5121**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **978**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7609**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **438/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1282**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **565**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5915**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1679**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2213**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2214**

اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِذَا خَرَجْنَ فَلْيَخْرُجْنَ تَفِلاتٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ .

✧✧ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1208**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1892
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5107
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	612
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	7608
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	805
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	448
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	865
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	442
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	556
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	16
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	570
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	42/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	785
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5426
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1677
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	56/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2207
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2208

باب فی النفقات

باب 7: خرچ کا بیان

1209 - اَخْبَرَنَا الربیع، اَخْبَرَنَا الشافعی، اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ هِنْدًا اُمَّ مُعَاوِيَةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَاِنَّهُ لَا يُعْطِيْنِي مَا يَكْفِيْنِي وَوَلَدِي اِلا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَّهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِي مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ .

◈◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' معاویہ کی والدہ ''ہند'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے اور میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

1210 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِي مِنْهُ

حدیث نمبر **1209**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **166/2**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **50/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2264**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2211**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1714**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3532**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2293**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **246/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **598**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4636**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1833**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4259**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4255**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **234/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **442/6**

اِلا مَا يَدْخُلُ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيْ مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عِنْدِي دِيْنَارٌ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ، قَالَ : عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ، قَالَ : عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ، قَالَ : عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ، قَالَ : عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ : اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ، قَالَ سَعِيْدٌ : ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

حدیث نمبر **1210**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	242
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	39/6
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	4258
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	4254
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	100/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	442/6

حدیث نمبر **1211**:

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	5485
حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	1176
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	251/2
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح''، (رقم الحدیث من فتح الباری)	5355
بخاری، امام، محمد بن اسماعیل، ''الادب المفرد''، مطبعہ مصطفی البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء	197
سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	1691
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبی من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	62/5
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	2314
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	6616
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء	5483
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	3337
نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	415/1
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	466/7
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	87/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	445/6

اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ : يَقُوْلُ وَلَدُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ، اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ؟ تَقُوْلُ زَوْجَتُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِيْ، يَقُوْلُ خَادِمُكَ : اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ بِعْنِيْ ۔

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کرو یا مجھے طلاق دے دو۔ تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کرو یا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، قَالَ : سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَاَتِهِ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا، قَالَ اَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ، فَقَالَ سَعِيْدٌ : سُنَّةٌ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالَّذِيْ يُشْبِهُ قَوْلَ سَعِيْدٍ سُنَّةً اَنْ يَكُوْنَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابو زناد بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن مسیّب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی جائے گی۔ ابو زناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کے یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہ ہی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

1213 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ اِلَى اُمَرَاءِ الْاَجْنَادِ فِيْ رِجَالٍ غَابُوْا عَنْ نِسَائِهِمْ فَاَمَرُوْهُمْ اَنْ يَّاْخُذُوْهُمْ بِاَنْ يُنْفِقُوْا اَوْ يُطَلِّقُوْا فَاِنْ طَلَّقُوْا بَعَثُوْا بِنَفَقَةِ مَا حَبَسُوْا ۔

حدیث نمبر **1212**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1724**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12356**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19006**
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**297/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**470/7**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب عشرة النساء والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن وحى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب النفقة على الاقارب

باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنَّ لِى مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّ لاَبِى مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَاْخُذَ مَالِى فَيُطْعِمَهُ عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتَ وَمَالُكَ لاَبِيْكَ .

✧✧ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں' وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کہ وہ میرا مال حاصل

حدیث نمبر **1213**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **12346**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **19013**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **107/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **277/6**

حدیث نمبر **1214**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **16628**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **22686**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — **2291**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **158/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — **1598**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **3534**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **103/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **253/7**

کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔

اخرجه من كتاب جراح العمد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

باب فی النشوز

باب9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

1215 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَكَرِهَ مِنهَا اَمْرًا اِمَّا كِبَرًا اَوْ غَيْرَهُ فَاَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَمْسِكْنِيْ وَاقْسِمْ لِيَ مَا بَدَا لَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا" الْاٰيَةَ .

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا ''اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

باب الاذن فی ضرب النساء

باب10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

1216 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُوْلُ : تَزَوَّجَ عَقِيْلُ ابْنُ اَبِىْ طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتْ : لَهُ اصْبِرْ لِيْ وَاُنْفِقُ عَلَيْكَ فَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُوْلُ لَهُ اَيْنَ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ فَسَكَتَ عَنْهَا فَدَخَلَ يَوْمًا بَرِمًا فَقَالَتْ اَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ فَقَالَ عَلٰى يَسَارِكِ فِي النَّارِ اِذَا دَخَلْتِ فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَاُفَرِّقَنَّ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لِاُفَرِّقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَاَتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر **1215**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1646**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **308/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **189/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **281/6**

قَدْ شَدَّا عَلَيْهِمَا اَثْوَابَهُمَا وَاَصْلَحَا اَمْرَهُمَا ۔

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کرلی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے بائیں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کرواسکتا۔

راوی بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا' اپنا کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عُبَيْدَةَ اَنَّهُ قَالَ : فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا" قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَاَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا اِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تَجْمَعَا وَاِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تُفَرِّقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْاَةُ رَضِيْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ بِمَا عَلَيَّ فِيْهِ وَلِيْ وَقَالَ الرَّجُلُ اَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللّٰهِ حَتّٰى تُقِرَّ بِمِثْلِ الَّذِيْ اَقَرَّتْ بِهٖ ۔

حدیث نمبر **1216**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11887**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **116/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **496/6**

حدیث نمبر **1217**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11883**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4678**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **295/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **306/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **496/6**

✧✧ عبیدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:
''اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو''۔

وہ بیان کرتے ہیں' ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

1218 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بن عيينة، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا اِمَّا كِبْرًا وَاِمَّا غَيْرَهُ، فَاَرَادَ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَنَا اُحِلُّ لَكَ فَنَزَلَ فِيْ ذٰلِكَ "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا" الْاٰيَةَ قَالَ: فَمَضَتْ بِذٰلِكَ السُّنَّةُ

✧✧ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی' زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات خلع ونشوز میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ املاء سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الحضانة

باب 11: حضانت کا بیان

1219 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَئِرَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاْذَنْ فِيْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ

كَثِيْرٌ كُلُّهُنَّ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْكِيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، وَلَا تَجِدُوْنَ اُولٰئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہوگئی ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں' ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر کی شکایت کررہی تھی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محمد کے گھر والوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہر ایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔ (یعنی ان لوگوں کا طرز عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخوجه من كتاب الخلع والنشوز.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی روایت کو کتاب خلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب الایلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1220 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ : اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهِ .

حدیث نمبر **1219**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17945**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **876**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2225**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1985**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2146**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **9167**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4192**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4189**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **784**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1882**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **304/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **193/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **492/6**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا (یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے)۔

1221 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ : خَيَّرَنِىْ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ بَيْنَ اُمِّىْ وَعَمِّىْ ثُمَّ قَالَ لِاَخٍ لِىْ اَصْغَرَ مِنِّىْ وَهٰذَا اَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هٰذَا لَخَيَّرْتُهُ .

✧✧ حضرت یونس بن عبداللہ جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر میں کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ وَكُنْتُ ابْنَ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانِ سِنِيْنَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر **1220**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12611**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1083**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19107**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**246/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2298**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2277**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2351**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1357**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**185/6**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**6131**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3085**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**97/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**238/6**

حدیث نمبر **1221**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**239/6**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب الایلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1223 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ : الْمُوْلَى الَّذِیْ يَحْلِفُ لَا يَقْرَبُ امْرَاَتَهُ اَبَدًا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

1224 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوْقِفُ الْمُوْلِی .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَاَقَلُّ بِضْعَةَ عَشَرَ اَنْ يَكُوْنُوْا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ' وَهُوَ يَقُوْلُ : مِنَ الْاَنْصَارِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لفظ بضعۃ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے' وہ یہ بھی فرماتے ہیں: یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

1225 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوْقِفُ الْمُوْلِیْ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

1226 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمُوْلِیْ .

حدیث نمبر **1223**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11608**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/7**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **380/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **58/8**

حدیث نمبر **1224**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18558**

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمَوْلٰى .

✧✧ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمَوْلٰى .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِذَا

حدیث نمبر **1226**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11567**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15533**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1227**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11656**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **118554**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1228**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11664**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18557**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **62/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **668/6**

حدیث نمبر **1229**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16658**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18563**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **378/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **668/6**

ذُكِرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ اَنْ لَّا يَاْتِي امْرَاَتَهُ فَيَدَعُهَا خَمْسَةَ اَشْهُرٍ لَا تَرَى ذٰلِكَ شَيْئًا حَتّٰى يُوْقَفَ وَتَقُوْلُ كَيْفَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" ۔

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کر دو''۔

1230 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : اِذَا اٰلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَاَتِهِ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا طَلَاقٌ وَاِنْ مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ حَتّٰى يُوْقَفَ فَاِمَّا اَنْ يُّطَلِّقَ وَاِمَّا اَنْ يَفِيْءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقوف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے۔

1231 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمُوْلِيَ ۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد، والى اخر الثامن من كتاب الصداق والايلاء وهى اخر ما فيه ۔

حدیث نمبر **1230**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**580**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1601**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء	**11661**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**18562**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5291**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**377/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**265/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**669/6**

حدیث نمبر **1231**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1600**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**337/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**265/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**669/6**

امام شافعی پہلی دو روایات کتاب الیمین مع الشاھد' اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب الخلع

باب 13: خلع کا بیان

1232 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ : اَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكِ؟ قُلْتُ : لَا اَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لِزَوْجِهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُلُّ مَا اَعْطَانِيْ عِنْدِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِيْ اَهْلِهَا

◆◆ عمرہ بیان کرتی ہیں' حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا' انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی' جب ثابت بن قیس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: حبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا' تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کرلو) ثابت نے اس عورت سے وہ سب وصول کرلیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر **1232**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1634**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **433/6**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2227**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **161/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5656**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4283**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4280**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **217/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **454/4**

1233 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو اَشْيَاءَ بِبَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُوْلُ : لا اَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَاَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

✧✧ حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں' وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کرلو تو ثابت نے وصول کرلیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

1234 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ نافع' صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کرلی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشور میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے۔

باب منه

باب 14 : بلاعنوان

1235 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُمْهَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ، عَنْ اُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر 1233:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2276

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 315/7

حدیث نمبر 1234:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 562

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1635

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 11852

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 18527

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 217/3

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 455/4

حدیث نمبر 1235:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 563

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 11760

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 18429

الْاَسْلَمِيَّةِ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَسِيْدٍ ثُمَّ اَتَيَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِيْقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ سَمَّيْتَ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّيْتَ ـ

✧✧ سیدہ اُمّ بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے اپنے شوہر عبداللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

1236 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلِعَةِ : يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاقٌ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے' وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام القرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعها۔

باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

1237 - اَخْبَرَنَا مسلم، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَلْحَقُ الْمُخْتَلِعَةَ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ ـ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن ' والثانی من كتاب اليمين مع الشاهد ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1236**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11772**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18488**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **115/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **74/8**

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

باب طلاق السنة

باب 1: سنت طلاق

1238 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ

حدیث نمبر **1238**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ، بیروت لبنان **1853**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **10952**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **17724**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **54/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء **2267**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5251**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1471**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **1279**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **2109**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **137/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **5582**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **191**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **53/3**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **4266**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **4263**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اوّل) **1623**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **7/4**

لِيُمْسِكُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ، فَإِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَآءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کہو! وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1239 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَآيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ، اَوْ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ ۔

الشَّافِعِيُّ شَكَّ ۔

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبدالرحمٰن بن ایمن کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابوزبیر اس بات کو سن رہے تھے عبدالرحمٰن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر **1239**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **10960**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر — **61/2**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1471**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2185**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **139/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5585**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — **51/3**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **180/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **459/6**

"اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو"۔

(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَؤُهَا كَذٰلِكَ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَؤُهَا : "اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ" ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:

"اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ" ۔

1242 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَيْمَنَ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ : كَيْفَ تَرٰى فِیْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا؟ فَقَالَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَیَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ : اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ ۔

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا ابوزبیر یہ بات سن رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوادیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت

حدیث نمبر **1240**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**323/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**180/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**460/6**

حدیث نمبر **1241**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**553**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1720**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**232/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**180/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**461/6**

پاک ہوجائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھ لے۔

1243 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلٰى وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا فَقَالَ: اِذَا طَهَرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوادیا اور آپ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ عورت پاک ہوجائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے''۔

1244 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ اِنْ شَآءَ اَمْسَكَ، وَاِنْ شَآءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے اسے پھر حیض آئے اور وہ پھر پاک ہوجائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1245 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّهُمْ اَرْسَلُوْا اِلٰى نَافِعٍ يَسْاَلُوْنَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيْقَةُ بْنِ عُمَرَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان لوگوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحة الطلاق والٰى اٰخر الثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث.

حدیث نمبر **1245**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **1095**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند''، دار المعرفۃ، بیروت لبنان — **68**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب ''اباحیت الطلاق'' میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب صريح الطلاق

باب 2: صریح طلاق

1246 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَاَبِىْ بَكْرٍ، وَثَلَاثٍ مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ ـ

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

1247 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ : طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ مِئَةً قَالَ تَاْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدَعُ سَبْعًا وَتِسْعِيْنَ ـ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو

حدیث نمبر **1246**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11337**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17873**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1472**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**12199**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**145/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5599**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**55/3**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**10917**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**46/4**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**10847**

حدیث نمبر **1247**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11348**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17797**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا''' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1581**

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین کو اختیار کرلو اور باقی ستانوے کو چھوڑ دو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب منه: فی الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

1248 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِىْ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ يَّنْكِحَهَا حَتّٰى تَزَوَّجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِىْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ

✧✧ محمد بن ایاس بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دیافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کرسکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کرلیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہوجاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

1249 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا

حدیث نمبر **1248**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	581
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1657
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	57/3
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	335/7
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	1071
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	17846
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	183/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	358/6

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقوں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

1250 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَّنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِيْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ اَسْاَلُ لَهُ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ يَّنْكِحَهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِيْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ اَنْ يُّطَلِّقَ ثَلَاثًا.

✦✦ محمد بن ایاس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تا کہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کرسکوں اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شمار ہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض

حدیث نمبر **1249**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1658
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	58/3
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	11074
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	17848
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	198
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	58/3
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	183/5
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	358/6

نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

1251 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِى عَيَّاشٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا قَالَ عَطَاءٌ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ حِيْنَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا.

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا' کیا کہ تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھی۔

1252 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى عَيَّاشٍ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ بْنُ الزُّبَيْرِ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرُ مَا لَنَا فِيْهِ قَوْلُ اذْهَبْ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِى هُرَيْرَةَ فَاِنِّى تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَلْهُمَا ثُمَّ ائْتِنَا فَاَخْبِرْنَا فَذَهَبَ فَسَاَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِاَبِى هُرَيْرَةَ اَفْتِهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْضِلَةٌ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِثْلَ ذٰلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَعِيْبَا عَلَيْهِ الثَّلَاثَ وَلَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایاس بن بکیر ان دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بارے

حدیث نمبر **1252**:

الصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1659**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **57/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **139/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **357/6**

میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آ کر (اس کے جواب کے بارے میں) بتا دینا۔ وہ شخص گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فتویٰ دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقوں نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔

اس طرح سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحديثين من كتاب اباحة الطلاق ' والٰى اٰخر الخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں پہلی روایات "اباحۃ الطلاق" میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فی الطلاق الثلاث بعد الدخول

باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1253**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داوٗد' "المسند" ' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1437**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11131**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر **226**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16933**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **7/4**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ ' مصر **34/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" ' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2639**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1433**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2309**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1932**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1118**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **39/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5534**

وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةَ رِفَاعَةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِىْ فَبَتَّ طَلَاقِى، وَاَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِىْ، وَاِنَّمَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِى اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى تَذُوْقِى عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما نے میرے ساتھ شادی کرلی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کی طرح ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا (جب تک تم زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

1254 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ تَمِيْمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَاعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّمَسَّهَا فَفَارَقَهَا، فَاَرَادَ رِفَاعَةُ اَنْ يَّنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ الَّذِىْ كَانَ طَلَّقَهَا، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ : لَا تَحِلُّ لَكَ حَتّٰى تَذُوْقَ الْعُسَيْلَةَ

✧✧ زبیر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تمیمہ بنت وہب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں دے دیں تو عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس عورت کے ساتھ شادی کرلی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں کرسکے اور اس سے الگ ہوگئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرلے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کردیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوسکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1253**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **443**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4122**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4119**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **8640**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **333/7**

حدیث نمبر **1254**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **582**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1516**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **375/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **248/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **2629/6**

1255 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَآئَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لا، حَتّٰى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَ : وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرِ اَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم (عبدالرحمٰن کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے' وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

1256 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهٗ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَآئَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ يَعْنِي الْقُرَظِيَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ : تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لا، حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ،

وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ، فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دے دی میں نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کے دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا (جب تک وہ (عبدالرحمٰن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے ہے؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانی والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعۃ میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا' عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - أخبرنا مالك ، حدثنی نافع ، أن ابن عمر كان يقول : من أذن لعبده أن ينكح فالطلاق بيد العبد ليس بيد غيره من طلاقه شیء .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِی عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتِبًا لِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ إِنِّی طَلَّقْتُ امْرَأَةً لِّی حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُرِمَتْ عَلَيْكَ .

✧✧ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' ان کے مکاتب غلام ''نفیع'' نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی' دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

حدیث نمبر **1257**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **560**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1676**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12968**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18283**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **257/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

حدیث نمبر **1258**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1674**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **369/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **258/5**

1259 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُرَاجِعَهَا فَاَمَرَهُ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَذَهَبَ اِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اٰخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَاَلَهُمَا فَابْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفیع' جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی' اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں' پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ''درج'' کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا' کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

1260 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ''نفیع'' نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر **1259**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **556**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1672**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **360/7**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12947**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **368/7**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18242**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **258**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

حدیث نمبر **1260**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **555**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1673**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **368/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **258/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/6**

آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرجعة ، وهوى اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات ''کتاب الرجعۃ'' میں نقل کی ہیں۔

باب : كتابة الطلاق

باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : فِی الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لفظ ''خلیہ'' اور ''بریہ'' سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تخيير الامة اذا عتقت

باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَّبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِیْ بُرَيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ وَكَانَتْ فِیْ اِحْدَى السُّنَنِ اَنَّهَا اُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِیْ زَوْجِهَا .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ تھا کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر **1261**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **599**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1587**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **1184**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **18159**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **256/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **729/8**

حدیث نمبر **1262**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1625**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **13008**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **45/6**

1263 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِی الْاُمَّةِ تَكُوْنُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ : اِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَاِنْ مَسَّهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے اس کنیز کو اختیار ہوگا اس سے پہلے کہ اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِىْ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1262**:

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء **2295**
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2536**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1504**
سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **2236**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **126/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **5640**
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **43869**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **4269**

حدیث نمبر **1263**:

اصبحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ **573**
اصبحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1626**
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **13016**
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **16529**
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **4386**
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **222/7**
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **315/6**

حدیث نمبر **1264**:

اصبحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ **5674**
اصبحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1626**
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **13017**
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **4386**
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **225/7**
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **122/5**
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **315/6**

زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ اِنِّي مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا ۔

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنوعدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اوران دنوں وہ ایک کنیز تھی پھروہ آزاد ہوگئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھی' انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کرلو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کرلیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے' وہ خاتون بیان کرتی ہیں' تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کرلی۔

1265 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِي عَدِيٍّ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةُ فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ اِنِّي مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ تَقُلْ لَّهَا حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لَا يَجُوْزُ اَنْ تُطَلِّقِي ثَلَاثًا ۔

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' بنوعدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہوگئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے پیغام بھجوا کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کرلو (لیکن تمہیں پتا ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کرلے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کرلی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کرلو۔

1266 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِي تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ زَوْجُ بَرِيْرَةَ فَقَالَ كَانَ ذٰلِكَ مُغِيْثٌ عَبْدُ بَنِي فُلَانٍ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي الطَّرِيْقِ وَهُوَ يَبْكِي ۔

حدیث نمبر **1266**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1010**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17580**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **215/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2297**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5280**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2231**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2075**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنوفلاں کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جارہے تھے اور رورہے تھے۔

1267 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب الذی بیدہ عقدة النكاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ : اَلَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ : اَلزَّوْجُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1266**:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1156**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **245/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5978**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — **82/3**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **4378**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4275**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4272**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **11825**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **221/7**

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **154/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **122/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **317/6**

حدیث نمبر **1268**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **10859**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **16969**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **74/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **191/6**

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

1269 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ : اَلَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ .

✦✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔

1270 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ .

✦✦ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ''الصداق وایلاء'' میں نقل کی ہیں۔

باب الطلاق قبل المس ونصف الصداق

باب 9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهَا يَعْنِىْ لِمَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : ''وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً''، وَقَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : ''ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا'' .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''اور اگر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو''۔

حدیث نمبر **1270**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **10860**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **16973**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **74/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **192/6**

حدیث نمبر **1271**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **10882**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **6699**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **254/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **215/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **49/8**

(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں''۔

1272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ اِلَّا الَّتِیْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسْبُهَا نِصْفُ الْمَهْرِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ اِلَّا الَّتِیْ يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تُمَسَّ فَحَسْبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا سوائے اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہوا اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ فِی الرَّجُلِ يَتَزَوَّجِ الْمَرْاَةَ فَيَخْلُوْ بِهَا وَلَا يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : "وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ" .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)''

1275 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ اَبِیْ

حدیث نمبر **1272**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **588**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1668**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12224**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18692**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2643**

سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى طَلَّقَهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ تَامًّا فَقِيْلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْفَضْلِ ۔

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوایا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے: میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث في كتاب اتخلاف مالك والشافعي والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والايلاء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب ''الصداق وایلاء'' میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهي عنده على ما بقي

باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے' اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہوگئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی

1276 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَطْلِيْقَةً اَوْ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجُهَا الْاَوَّلُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلٰى مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر **1275**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **74/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **190/6**

حدیث نمبر **1276**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11149**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18371**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **364/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **250/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **365/5**

ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

كتاب الرجعة

کتاب رجعت کا بیان

باب ما كان من الطلاق والرجعة

باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام

1277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُل اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِىَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلَى امْرَاَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ اَمْهَلَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ اَوْ لَمْ يُطَلِّقْ۔

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگرچہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا' جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا' پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''طلاقیں دو مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ''۔

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر **1277**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1721**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19210**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1192**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**444/7**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**279/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**242/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**258/10**

1278 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلَى امْرَاَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَّمْ يُطَلِّقْ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کر لیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگرچہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی' ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کر لیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''طلاق دو مرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو''۔

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کر لیا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحديث والثانی من كتاب العدد' وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب الرجعة فی الواحدة والاثنتين

باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

1279 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيْدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ .

✧✧ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوا دیا۔

1280 - اَخْبَرَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيْدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ سُهَيْمَةَ الْمُزَنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّىْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِى سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرُكَانَةَ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِىْ زَمَانِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَالثَّالِثَةَ فِىْ زَمَانِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ.

✦✦ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید ﷺ نے اپنی اہلیہ سہیمہ مزنیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا' نبی اکرم ﷺ نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر ﷺ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان ﷺ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عِبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِى الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ

حدیث نمبر **1280**:

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2206**

دارقطنی'امام'علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر **33/4**

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **342/7**

نیشاپوری'امام'ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ'حلب'طبع بیروت **199/2**

طیالسی'امام'ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ'بیروت لبنان **1188**

کوفی'امام'ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **18126**

دارمی'امام'ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''،تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ'**1966**ء **2277**

سجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان **2208**

قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''،تحقیق: بشارعواد معروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **2051**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''،تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء **1177**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''،تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **1537**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **4277**

الفارسی'امام'امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء **4274**

طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''،تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثہ'موصل'عراق'(طبع ثانی) **4612**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''،تحقیق: محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **33/4**

نیشاپوری'امام'ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ'حلب'طبع بیروت **199/2**

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **342/7**

قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَاَ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ امْرَاَتَكَ فَاِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبُتُّ .

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حنطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولے: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

''اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا''۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:) تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوْاَمَةِ مِثْلَ قَوْلِهٖ لِلْمُطَّلِبِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''توامہ'' سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی تھی جو انہوں نے ''مطلب'' سے کہی تھی۔

1283 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ فَهُوَ اَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الْاِثْنَتَيْنِ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کرلے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں۔

حدیث نمبر **1281**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11175**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18130**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **306/6**

حدیث نمبر **1283**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10983**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18894**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1795**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **455/6**

1284 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكَنِ حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِيقَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الْاٰخَرَ مِنْ اَدْبَارِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَسْتَاْذِنَ عَلَيْهَا حَتّٰى رَاجَعَهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھیں اور اس کا راستہ مسجد سے ہو کر گزرتا تھا حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے گھر کے پچھلے طرف آئے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندر آنے کی اجازت مانگیں گے اور یہ رجوع شمار ہو جائے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد ، والى اٰخر الخامس من كتاب احكام القرآن ، والسادس من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب الاشهاد على الرجعة

باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

1285 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثُمَّ يَشْهَدُ عَلٰى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذٰلِكَ قَالَ هِيَ امْرَاَةُ الْاَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْاٰخِرُ اَوْ لَمْ يَدْخُلْ

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کر لیتا ہے لیکن عورت کو اس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہو گی خواہ

حدیث نمبر **1284**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **595**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **1695**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **11024**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **2141/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **614/6**

حدیث نمبر **1285**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ **18898**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **425/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **623/6**

دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

باب في تمليك المرأة امرها

باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ اِلَّا اَنْ يُّنَاكِرَهَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَمْ اُرِدْ اِلَّا تَطْلِيْقَةً وَّاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلٰى ذٰلِكَ وَيَكُوْنُ اَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِيْ عِدَّتِهَا .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو فیصلہ وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہو البتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کردے اور یہ کہے: میری مراد صرف ایک طلاق تھی، تو وہ مرد اس بارے میں حلف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَاَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عَتِيْقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهٗ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَاْنُكَ قَالَ مَلَّكْتُ امْرَاَتِیْ اَمْرَهَا فَفَارَقَتْنِیْ فَقَالَ لَهٗ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدَرُ فَقَالَ لَهٗ زَيْدٌ ارْتَجِعْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّمَا هِیَ وَاحِدَةٌ وَاَنْتَ اَمْلَكُ بِهَا

✧✧ خارجہ بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا، تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے

حدیث نمبر **1286**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **570**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1592**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **119105**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **254/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **726/8**

حدیث نمبر **1287**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **567**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1593**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **11993**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **44/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **727/8**

اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

کتاب العدد والسکنی والنفقات

مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

باب عدة المطلقة

باب 1: طلاق یافتہ کی عدت

1288 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حِيْنَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَتْ صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذٰلِكَ نَاسٌ وَقَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاَقْرَاءُ؟ اَلْاَقْرَاءُ الْاَطْهَارُ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبدالرحمٰن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہوگئی تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

"تین قروء" تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد "طہر" ہے۔

حدیث نمبر **1288**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1684**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **61/3**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **11004**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18730**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **415/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **530/6**

1289 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ مَا اَدْرَكْتُ اَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا اِلَّا وَهُوَ يَقُوْلُ هٰذَا يُرِيْدُ الَّذِىْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا .

✦✦ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو' ابوبکر کی وہ رائے تھی جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

1290 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ اِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِى الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لاتعلق ہو جائے گی۔

1291 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ الْاَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِيْنَ دَخَلَتِ امْرَاَتُهُ فِى الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدٌ اِنَّهَا اِذَا دَخَلَتْ فِى الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا وَلَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں احوص نامی صاحب کا شام میں انتقال ہو گیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لاتعلق ہو گیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہو گئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر 1289:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **61/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **41/7**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **11005**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **18885**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **530/6**

حدیث نمبر 1291:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1686**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **11006**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **18992**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **530/6**

1292 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے۔

1593 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لاتعلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد .

اماشافعی نے ان چھ روایات کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

باب عدة الامة

باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

1294 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى اٰلِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَاَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الْاَمَةُ

حدیث نمبر **1292**:

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **61/3**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **11003**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **18883**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **209/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **531/6**

حدیث نمبر **1293**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **1688**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **11004**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **8886**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **61/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **209/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **531/6**

حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَحِيْضُ فَشَهْرَيْنِ اَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ ثِقَةً ۔

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: غلام' صرف دو عورتوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

1295 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ ثَقِيفَ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَاجْعَلْهَا شَهْرًا وَّنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ عمرو بن اوس ثقفی' ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا' ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

1296 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ اُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا سَيِّدُهَا قَالَ : تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر **1294**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12872**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**308/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**1275**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**552/6**

حدیث نمبر **1295**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12874**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18768**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**217/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**553/6**

حدیث نمبر **1296**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**596**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1735**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**1287**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16747**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**447/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**218/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**554/8**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ' اُمّ ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب من رفعتها حيضة

باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَيَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : قَالَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةٌ فَاِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ .

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آجائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور پھر وہ (دوسرا نکاح کرنے کے لیے) حلال ہو گی۔

اخرجه من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

باب عدة من نكحت في العدة

باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنُ الْمُسَيِّبِ، وَسُلَيْمَانُ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ طُلَيْحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدٍ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَنَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ اَوْ ضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرَبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَاِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِيْ

حدیث نمبر **1297**:

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **611**

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1703**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1109**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18990**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **213/5**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **539/6**

تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْاَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ وَاِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنَ الْاَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَّتْ مِنَ الْاٰخَرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا اَبَدًا

قَالَ سَعِيْدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

✧✧ ابن مسیّب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلیحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق ''بتہ'' دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی درّے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا پیغام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروائی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

1299 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَبِي عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَضٰى فِي الَّتِي تَزَوَّجَ فِي عِدَّتِهَا اَنَّهُ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتُكَمِّلُ مَا اَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ، وَتَعْتَدُّ مِنَ الْاٰخَرِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر **1298**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **545**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1532**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **10539**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **441/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **233/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **589/6**

حدیث نمبر **1299**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **10532**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18786**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **11417**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **233/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **590/6**

دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل

باب 5: وہ بیوہ' جو حاملہ ہو' اس کی عدت کا بیان

1300 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ، فَقَالَ: قَدْ تَصَنَّعْتِ لِلْاَزْوَاجِ اِنَّهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَذَبَ اَبُو السَّنَابِلِ، اَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتِ فَتَزَوَّجِي .

✧✧ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابو سنابل' ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے شادی کے لئے تیاری کر لی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا ابو سنابل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابو سنابل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم اب دوسری شادی کر سکتی ہو۔

1301 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ اَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ،

حدیث نمبر **1300**:

بخاری' امام' ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3991
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1484
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2306
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	194/6
تمیمی' امام' ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4297
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4294
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	428/7
شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	224/5
شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	586/6

فَقَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا شَابٌّ وَّالْاٰخَرُ كَهْلٌ، فَخَطِبَتْ اِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ : لَمْ تَحْلِلْ، وَكَانَ اَهْلُهَا غُيَّبًا وَّرَجَا اِذَا جَاءَ اَهْلُهَا اَنْ يُّؤْثِرُوْهُ بِهَا، فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ حَلَلْتِ، فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ .

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حاملہ بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہوگی (اسی کا حساب ہوگا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ عورت بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

ابوسلمہ نامی راوی اُم المؤمنین سیّدہ اُمّ سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جوان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی' اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا' جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر **1301**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1728**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **319/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **191/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **5702**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4300**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4297**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **224/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **566/6**

حدیث نمبر **1302**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1593**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **11724**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **2284**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **298/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **4909**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1485**

الْمَرْاَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ : اِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَقَالَ : اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ، يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ، فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَجَائَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ، اَنَّهَا قَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا : قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِيْ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی ایسی عورت کے بارے میں اختلاف ہوگیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیدے، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہو گی (اسی حساب سے شمار کیا جائے گا) ابوسلمہ نے بیان کیا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہوجائے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں اسی دوران حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بولے: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں! یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔

ان لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ''کریب کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ غلام واپس آیا اور ان حضرات کو بتایا:

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ عرصے بعد بچے کو جنم دے دیا اس خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہوچکی ہے تم (دوسری) شادی کرسکتی ہو۔

1303 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1302**:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1194**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**192/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**5705**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**4298**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	**4295**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**572/23**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**4297**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**224/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**567/6**

حدیث نمبر **1303**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء	**11734**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**327/4**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5320**

نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِيْ اَنْ تَنْكِحَ، فَاَذِنَ لَهَا .

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس والی ہوگئی (یعنی اس نے اپنے بچے کو جنم دیا) پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کرنے کے لئے اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دیدی۔

1304 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِاَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ فَاَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ وَلَدَتْ وَزَوْجُهَا عَلٰى سَرِيْرِهٖ لَمْ يُدْفَنْ لَحَلَّتْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے ایسی بیوہ کے بارے میں دریافت کیا جو حاملہ بھی ہو، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہوجائے گی تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں بتایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ عورت بچے کو اس وقت جنم دے جب کہ اس کے شوہر کی میت چارپائی پر پڑی ہوا سے دفن نہ کیا گیا ہو تو بھی اس عورت کی عدت ختم ہوجائے گی۔

اخرج الاول من کتاب الرسالة، والی اخر الخامس من کتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب "الرسالہ" میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1303**:

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2029**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **190/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5699**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **7100**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4301**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **4298**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **224/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **568/6**

حدیث نمبر **1304**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1726**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **11718**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17090**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **224/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **568/6**

باب المتوفی عنها قبل انقضاء عدتها

باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے

1305 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهُوَ صَحِيْحٌ وَّهِىَ تُرْضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيْضُ يَمْنَعُهَا الرَّضَاعُ اَنْ تَحِيْضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ اَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ اَشْهُرٍ اَوْ ثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَهُ اِنَّ امْرَاَتَكَ تُرِيْدُ اَنْ تَرِثَ فَقَالَ لِاَهْلِهِ احْمِلُوْنِىْ اِلٰى عُثْمَانَ فَحَمَلُوْهُ اِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ شَاْنَ امْرَاَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرَيَانِ فَقَالَا نَرٰى اَنَّهَا تَرِثُهُ اِنْ مَّاتَ وَيَرِثُهَا اِنْ مَاتَتْ فَاِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّاتِىْ قَدْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْاَبْكَارِ اللَّاتِىْ لَمْ يَبْلُغْنَ الْمَحِيْضَ ثُمَّ هِىَ عَلٰى عِدَّةِ حَيْضِهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ اِلٰى اَهْلِهِ ' وَاَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا فَقَدَتِ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ تُوُفِّىَ حَبَّانُ قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ الثَّالِثَةَ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا وَوَرِثَتْهُ .

قال الاصم : فی کتابی حبان بالباء

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکر ﷺ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نام حبان بن منقذ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آ رہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان ﷺ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان ﷺ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان ﷺ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب ﷺ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت ﷺ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان ﷺ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن منقذ "ب" کے ساتھ ہے۔

1306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَدِّهِ هَاشِمِيَّةٌ وَّاَنْصَارِيَّةٌ فَطَلَّقَ

الْاَنْصَارِيَّةُ وَهِيَ تُرْضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحِضْ فَقَالَتْ اَنَا اَرِثُهُ لَمْ اَحِضْ فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضٰى لِلْاَنْصَارِيَّةِ بِالْمِيْرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ فَقَالَ هٰذَا عَمَلُ ابْنِ عَمِّكَ هُوَ اَشَارَ عَلَيْنَا بِهٰذَا يَعْنِيْ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم کو طلاق دے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون بولی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آپ کے چچازاد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا)

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا اَنَّ لَهَا الْمِيْرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا۔

1308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاُمُّهَا بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ

حدیث نمبر **1306**:-

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **601**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1664**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **1102**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **419/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **121/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء **375/6**

ابْنٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَابْتَغَتْ اُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمُوهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَاَبَتْ اَنْ تَقْبَلَ ذٰلِكَ فَجَعَلُوْا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضٰى اَنْ لَّا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ.

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی جس کی والدہ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں' عبید اللہ کی وہ صاحبزادی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے کی بیوی تھیں وہ بیٹا فوت ہوگیا اس نے اس خاتون کے ساتھ صحبت نہیں کی تھی اور اس کا کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اس لڑکی کی ماں نے اس کا مہر حاصل کرنا چاہا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا اگر اس کو مہر ملنا ہوتا تو ہم اس کی ادائیگی کو نہ روکتے اور اس لڑکی کے ساتھ زیادتی نہ کرتے اس عورت نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا' انہوں نے یہ فیصلہ کیا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا بلکہ وراثت میں حصہ ملے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف على و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ' والثانى من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں شامل ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے نہیں سنا ہے۔

دوسری روایت کتاب الصداق وایلاء میں نقل کی ہے۔

باب الاحداد

باب 8: سوگ کرنا

1309 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ، قَالَ: قَالَتْ زَيْنَبُ: دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ، خَلُوْقٌ اَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَحَتْ بِعَارِضَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَالِىْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا.

حدیث نمبر **1308**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1498
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	246/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	69/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	176/6

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے درج ذیل تین روایات نقل کی ہیں۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اُمّ المؤمنین سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھیں یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ کی خوشبو بھی تھی اور دوسری بھی تھی انہوں نے ایک کنیز کے ذریعے اسے تیل میں ملوایا اور پھر اس کو اپنے رخساروں پر لگالیا پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس خوشبو کو لگانے کی ضرورت نہیں تھی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1310 - وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَخُوهَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَدَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَالِي بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

حدیث نمبر **1309**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1747

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12130

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 306

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 325/6

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2289

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1280

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1486

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2299

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1195

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 188/6

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5693

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 75/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 84307

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4302

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 437/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 30/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 583/6

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اُم المومنین سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے بھائی کا انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگالیا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1311 - قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّيْ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، اَفَنَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ : لَا، ثُمَّ قَالَ : اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ : فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ : وَمَا تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ : كَانَتِ الْمَرْاَةُ اِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيْبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تُؤْتٰى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ اَوْ شَاةٍ اَوْ طَيْرٍ فَتَقْبِصُ بِهٖ، فَقَلَّمَا تَقْبِصُ بِشَيْءٍ اِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰى بَعْرَةً فَتَرْمِيْ بِهَا، ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيْبٍ اَوْ غَيْرِهٖ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْحِفْشُ : الْبَيْتُ الصَّغِيْرُ الذَّلِيْلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءِ وَغَيْرِهٖ، وَالْقَبْصُ : اَنْ

حدیث نمبر **1310**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1748**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12130**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **324/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1281**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1487**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2299**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1196**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **201/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5727**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **75/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4307**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4304**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **437/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **231/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **584/6**

تَاخُذَ مِنَ الدَّابَّةِ مَوْضِعًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهَا، وَالْقَبْضُ : اَلْاَخْذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے اپنی والدہ اُم المؤمنین سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیٹی بیوہ ہوگئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں' اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہوجاتی تو وہ ایک کوٹھڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کرسکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کرسکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے پکڑ لیتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوتی تھی وہ مرجاتا تھا پھر وہ عورت کوٹھڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک مینگنی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر 1311:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1749

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان 1596

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 12130

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 304

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 291/6

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 2290

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5336

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1488

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2299

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 2084

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1197

نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 188/6

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 5694

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 75/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 4307

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 4304

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 437/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 231/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 584/6

اس کے بعد وہ جو چاہے خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ "الحفش" سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں پل اینٹیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہو)

لفظ "قبص" کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ "قبص" کا مطلب یہ ہے کہ پوری ہتھیلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِى عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَوْ حَفْصَةَ، اَوْ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا.

✧✧ صفیہ بنت عبید' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یا شاید صرف سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یا شاید صرف سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یہ بات نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے' البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب فى امراة المفقود

باب 9: جو شخص لا پتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِى امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ.

حدیث نمبر **1312**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **590**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1750**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4305**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4302**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1213**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **286/6**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1490**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **438/7**

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں، جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتِ امْرَاَتُهُ اِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آجائے اور اس دوران وہ عورت دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب في سكنى المطلقة

باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حدیث نمبر **1313**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **12330**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **214/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **612/6**

حدیث نمبر **1314**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **444/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **241/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **613/6**

حدیث نمبر **1315**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1697**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — **1645**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **1201**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **363**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **1865**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **373/6**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1480**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2284**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **1869**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1135**

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ: فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ، ثُمَّ قَالَ: تِلْكَ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِيْ، فَاعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى، تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ.

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابوعمرو بن حفص نے انہیں طلاق ''بتہ'' دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے' راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ اُم شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ عورت ہے' جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سر سے چادر اتار سکتی ہو)

1316 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1315**:

موصلی' امام' ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **70/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5351**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **64/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2643**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4052**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4049**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **22/4**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **55/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **39/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **280/6**

حدیث نمبر **1316**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **12037**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند''، مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **1703**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2296**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **69/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **433/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **236/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **599/6**

فَسَاَلْتُ عَنْ اَعْلَمِ، اَهْلِهَا فَدُفِعْتُ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْمَبْتُوْتَةِ، فَقَالَ : تَعْتَدُّ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ : فَاَيْنَ حَدِيْثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ : هَاهْ، فَوَصَفَ اَنَّهٗ تَغَيَّظَ، وَقَالَ : فَتَنَتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِلِسَانِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلٰى اَحْمَائِهَا، فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ.

✧✧ عمرو بن میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق ''بتہ'' دی گئی ہوانہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی' میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں' اس لئے نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهٗ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَكَمِ فَاَرْسَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مَرْوَانُ وَارْدُدِ الْمَرْاَةَ اِلٰى بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانُ فِيْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ غَلَبَنِيْ وَقَالَ مَرْوَانُ فِيْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ اَوْ مَا بَلَغَكِ شَاْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ شَاْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اِنْ كَانَ اِنَّمَا بِكِ الشَّرُّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

✧✧ قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں' یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبدالرحمٰن بن حکم کی صاحبزادی کو طلاق ''بتہ'' دے دی عبدالرحمٰن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے منتقل کروایا) تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو پیغام بھجوایا

حدیث نمبر **1317**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	591
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1693
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	4437
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5321
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2295
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	68/3
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18829
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	236/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	599/6

جو ان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔

تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبدالرحمٰن مجھ پر اس بارے میں غالب آ گئے ہیں

اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہونا تھا۔ تو مروان نے کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (بُرے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی چاہیے۔

1318 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتِ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذٰلِكَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا تھا؟

1319 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى : "اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ" قَالَ : اَنْ تَبْذُ وَعَلٰى اَهْلِ زَوْجِهَا فَاِذَا بَذَتْ فَقَدْ حَلَّ اِخْرَاجُهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر **1318**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5322**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1481**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **2293**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **235/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **598/6**

حدیث نمبر **1319**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **211021**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **19198**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند"' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **3768**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **71/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **431/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **235/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **597/6**

"ماسوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کا ارتکاب کرے"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد، والخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب فی نفقة المطلقة

باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ

1320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ اِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَالَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، فَجَائَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابوعمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق "بتہ" دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ "جو" کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہوگئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

1321 - اَخْبَرَنَا عبد المجيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ نَفَقَةُ الْمُطَلَّقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمْ فَاِذَا حَرُمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی یعنی (تین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے سازوسامان دے دیا جائے گا۔

1322 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتِ الْمَبْتُوْتَةُ الْحُبْلٰى مِنْهُ فِىْ شَىْءٍ اِلَّا اَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا مِنْ اَجَلِ الْحَبَلِ فَاِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلٰى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر 1321:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 18657

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 238/5

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء — 604/6

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق "بتہ" دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخرج الاوّل من کتاب احکام القرآن والثانی والثالث من کتاب العدد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

باب فی سکنی المتوفی عنها ونفقتها

باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهٖ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ

حدیث نمبر 1322:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 12015

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 238/5

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 604/6

حدیث نمبر 1323:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — 593

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1729

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — 664

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 12073

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 18851

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 2292

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 2300

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 2031

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 2104

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 1996

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 5722

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 77/3

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء — 3638

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 4295

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — 1074

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — 208/2

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 434/7

بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ، فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُّوْمِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ : فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِيْ، اَوْ اَمَرَ بِيْ فَدُعِيْتُ لَهُ فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتِ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِيْ ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَاْنِ زَوْجِيْ، فَقَالَ : اُمْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ، قَالَتْ : فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ اَرْسَلَ اِلَيَّ فَسَاَلَنِيْ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضٰى بِهِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریعہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اوران سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس ''بنوخدرہ'' (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

''طرف قدوم'' کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کردیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو'۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا' یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہوجاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریعہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَرْاَةِ الْبَادِيَةِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِنَّهَا تَنْتَوِيْ حَيْثُ يَنْتَوِيْ اَهْلُهَا .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے

حدیث نمبر **1324**:-

الحجی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1732**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **229/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **581/6**

جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

1325 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ مِثْلَه اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبیداللہ بن عبداللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

1326 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْمِيْرَاثُ.

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الرسالة، والٰی اخر الرابع من کتاب العدد.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''رسالہ'' میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

1327 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْاَةِ تَبِيْتُ لَيْلَةً وَّاحِدَةً اِذَا كَانَتْ فِىْ عِدَّةٍ وَّفَاةٍ اَوْ طَلَاقٍ اِلَّا فِىْ بَيْتِهَا.

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر **1326**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **12085**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **18970**

دار قطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **21/4**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **431/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **224/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **569/6**

حدیث نمبر **1327**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **12061**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **80/3**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1733**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **235/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **597/6**

1328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق "بتہ" دے دی وہ خاتون (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1328**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**592**
اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1694**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**80/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**236/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**559/6**

کتاب اللعان

لعان کا بیان

باب سنة اللعان

باب ۱: لعان کا طریقہ

1329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ اِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيِّ، فَقَالَ لَهُ: اَرَاَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتّٰى كَبُرَ عَلٰى عَاصِمٍ مَّا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى اَهْلِهٖ جَائَهٗ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِّعُوَيْمِرٍ: لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ، قَدْ كَرِهَ

حدیث نمبر **1329**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1642**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **136/5**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ **1966**ء — **2235**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5259**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **1492**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2245**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **143/6**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5595**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **4287**

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء — **4284**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **5675**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **399/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **125/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **322/6**

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَالَةَ الَّتِي سَالَتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِي حَتّٰى اَسَالَهُ عَنْهَا، فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَاْتِ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ : فَتَلاعَنَا، وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلاعُنِهِمَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ : كَذَبْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّامُرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةُ الْمُتَلاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا، اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لئے دریافت کریں۔

عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔

جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویمر سے کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔

تو عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت نہیں کر لیتا۔

پھر عویمر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا' میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔

1330 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَخْبَرَهُ، قَالَ : جَاءَ عُوَيْمِرٌ

الْعَجْلَانِيُّ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ : يَا عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، سَلْ لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَيَقْتُلُهٗ، اَيَقْتُلُ بِهٖ اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَاَلَ عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِيَهٗ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ : صَنَعْتُ اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِي بِخَيْرٍ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَسْاَلَنَّهٗ، فَاَتَاهُ فَوَجَدَهٗ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَدْعَجَ، عَظِيْمَ الْاِلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَصَارَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویمر کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروا دیا۔

عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی' اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر 1330:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة الميمنية' مصر'	334/5
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احياء التراث العربی' بیروت' لبنان	2248
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2066
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی)	5690
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفة' بیروت' لبنان	125/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	322/6

''اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے غلط بیان کیا ہے''

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ اِلٰى عَاصِمٍ، فَقَالَ : اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ، اَتَقْتُلُوْنَهٗ؟ سَلْ لِیْ يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى عُوَيْمِرٍ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ نَزَلَ فِيْكُمَا الْقُرْاٰنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ : كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا وَمَا اَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَعْيَنَ، ذَا اَلْيَتَيْنِ، فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر' عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمر کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمر بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور لعان کرو۔

حدیث نمبر 1331:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	7304
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	102/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	400/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	125/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	323/6

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ فام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1332 - سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ جَائَتْ بِهِ اَشْقَرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّهِمُهُ، قَالَ: فَجَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ

✧✧ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہو گا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہو گا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1333 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، اَنَّ رَجُلاً مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَاْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ اَمْرِ الْمُتَلاعِنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَاَتِكَ، قَالَ: فَتَلاعَنَا وَاَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سُنَّةٌ بَعْدَهُمَا اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلاً فَاَنْكَرَهَا،

حدیث نمبر **1333**:

صنعانی' امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" 'تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 12446

بخاری' امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 423

نیشا پوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1492

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 274/3

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 400/7

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 125/5

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 324/6

فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ۔

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنوساعدہ سے ہے، بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروا دی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

1334 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ: اَهِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ قَدْ اَعْلَنَتْ ۔

حدیث نمبر **1334**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء	**12452**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**519**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**335/1**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	**2560**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**171/6**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	**5561**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء	**514**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**100/3**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**10711**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**407/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**16/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**326/6**

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے' ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروا دیتا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا۔

1335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْصِرُوهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهِ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيمَ الْاِلْيَتَيْنِ فَلا اُرَاهُ اِلا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهِ اَحْمَرَ كَاَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلا اُرَاهُ اِلا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو' کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے

(راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1336 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ان النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ جَائَتْ اُمَيْغِرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِىْ يَتَّهِمُهُ، فَجَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ

✧✧ سعید بن میسب اور عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1337 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْلَانِىُّ وَهُوَ اُحَيْمِرُ سَبْطٌ نِضْوُ الْخَلْقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَاَيْتَ شَرِيكَ بْنَ السَّحْمَاءِ يَعْنِى ابْنَ عَمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيمُ الْاَلْيَتَيْنِ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ حَالُ الْخَلْقِ يُصِيبُ فُلَانَةَ يَعْنِى امْرَاَتَهُ وَهِىَ حُبْلٰى وَمَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ كَذَا فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيكًا فَجَحَدَهُ وَدَعَا الْمَرْاَةَ فَجَحَدَتْ فَلَاعَنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا وَهِىَ حُبْلٰى ثُمَّ قَالَ تُبْصِرُوهَا فَاِنْ جَائَتْ بِهِ اَدْعَجَ عَظِيمَ الْاَلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَائَتْ بِهِ اُحَيْمِرِ كَاَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَجَائَتْ بِهِ اَدْعَجَ عَظِيمَ الْاَلْيَتَيْنِ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا اِنَّ امْرَهُ لَبَيِّنٌ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ

يَعْنِي اَنَّهُ لِمَنْ زَنٰى لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ مِنْ اَنْ لَّا يَحْكُمَ عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا بِاِقْرَارٍ اَوِ اعْتِرَافٍ عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَحِلُّ بِدَلَالَةٍ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا وَاِنْ كَانَتْ بَيِّنَةً فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ لَكَانَ لِيْ فِيْهَا قَضَاءٌ غَيْرُهُ وَلَمْ يَعْرِضْ لِشَرِيْكٍ وَلَا لِلْمَرْاَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَنْفَذُ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَهُمَا كَاذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدُ اَنَّ الزَّوْجَ هُوَ الصَّادِقُ ۔

✧✧ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے بالوں والے دبلے پتلے آدمی تھے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے شریک بن سحاء کا جائزہ لیا ہے' انہوں نے اپنے چچازاد کے بارے میں یہ بات کہی' جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھی اور جسم بھی بھاری تھا' اس نے فلاں عورت کے ساتھ صحبت کر لی ہے' ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی' اور وہ عورت حاملہ بھی ہوگئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے سے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو اس نے بھی انکار کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہوگیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے۔ جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جا سکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں ہے اگرچہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا اس عورت کے بارے میں فیصلہ مختلف ہوتا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی' باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا لِيْ عَهْدٌ بِاَهْلِيْ

مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ، قَالَ : وَعَفَارُهَا اَنَّهَا اِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا لَا تُسْقٰى بَعْدَ الْاِبَارِ، قَالَ : فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِي رَجُلًا، قَالَ : وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمْشَ السَّاقَيْنِ، سَبِطَ الشَّعْرِ، وَالَّذِيْ رُمِيَتْ بِهٖ خَدْلًا اِلَى السَّوَادِ، جَعْدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ، ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَائَتْ بِرَجُلٍ يُشْبِهُ الَّذِيْ رُمِيَتْ بِهٖ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کھجوروں کی پیوندکاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی' راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ ''عفار'' کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوندکاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلی پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا' بکھرے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھرکم جسم کا مالک تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کر دے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

1339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ لَاعَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَمَرَ رَجُلًا اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ : اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ .

حدیث **1338**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12451**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **357/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **174/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5665**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **100/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **107/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **107/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **326/6**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وہ دولعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھ لے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے (اس لئے احتیاط سے بولنا)

1340 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ فَلَمْ يُتْقِنْهُ اِتْقَانَ هٰٓؤُلَاءِ.

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان، والسابع والثامن من الجزء الثانی من اختلاف الحديث، والتاسع من كتاب ابطلاب الاستحسان وهو اوّل حديث فيه، والى اٰخر الثانی عشر من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب ''ظہار ولعان'' میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1339**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **518**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2255**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **175/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5665**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **732/6**

حدیث نمبر **1340**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **173/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6854**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2251**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5687**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **401**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **324/6**

باب منه : والحاق الولد بالمرأة

باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کر دی تھی۔

1342 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفٰى مِنْ وَّلَدِهَا، فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے دمیان علیحدگی کروادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کر دی۔

حدیث نمبر **1342**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **587**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1643**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **7/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **3328**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5315**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1494**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2259**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2069**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1203**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **178/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5671**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **104/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4291**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4288**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **126/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **307/6**

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الظهار واللعان وهو اٰخر حدیث فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی صداق الملاعنة

باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

1343 - وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ، اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَالِي، قَالَ : لَا مَالَ لَكَ، اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا اَوْ مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے' پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر **1343**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **12455**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **671**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17376**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **11/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5312**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1493**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2257**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ - **1987**ء — **177/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5670**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **409/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **730/6**

اخرجه من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت على قوم من ليس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا' جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کرلے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کردے

1344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ : فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَىْ بَنِى الْعَجْلَانِ، وَقَالَ هٰكَذَا : بِاُصْبُعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى فَفَرَّقَهُمَا الْوُسْطٰى وَالَّتِىْ تَلِيْهَا يَعْنِى الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ : اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمَقْبُرِىَّ، يُحَدِّثُ الْقُرَظِىَّ، قَالَ الْمَقْبُرِىُّ : حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَّنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ .

حدیث نمبر **1344**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12454**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **672**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **57/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5311**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1493**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2258**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **117/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5669**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **738/6**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کردے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں' ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ''ظہار و لعان'' میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1345**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	302/2
داری' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2244
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2263
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2743
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	179/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5675
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4111
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4108
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	403/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	730/6

کتاب الفرائض والوصیة

فرائض اور وصیت کا بیان

باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر **1346**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	**728**
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1475**
طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**631**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**9851**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**541**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**200/5**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4283**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	**1614**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**2909**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	**2729**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	**2107**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**6370**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2985**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	**265/3**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**6042**
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	**6033**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	**391**
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**69/4**
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	**240/2**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**217/6**

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ ۔

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : اِنَّمَا وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ عَقِيْلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَّلَا جَعْفَرٌ قَالَ : فَلِذٰلِكَ تَرَكْنَا نَصِيْبَنَا مِنَ الشِّعْبِ ۔

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالب، جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے، ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة، والثانى من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب لا يرث القاتل من مقتوله شيئًا

باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِى مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ

حدیث نمبر **1347**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **729**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1476**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ، بیروت لبنان **9853**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **74/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **148/5**

حدیث نمبر **1348**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2536**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **38/8**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **17782**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **13185**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **49/1**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **2646**

قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنُزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أَعْدُدْ لِي عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا أَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

✧✧ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص، جس کا نام "قتادہ" تھا اس نے اپنے بیٹے کی پٹائی کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلوار ماری وہ اس کی پنڈلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعشم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "قدید" کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تیس جزعے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب "جراح العمد" میں نقل کیا ہے۔

باب توريث المرأة من دية زوجها

باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1348**:

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **6368**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **34/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، **2001**ء — **85/6**

حدیث نمبر **1349**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **1776**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **27541**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **452/3**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2927**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **2642**

نسائی، امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **1415**

يَقُولُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، حَتَّى اَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ فَرَجَعَ اِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

1350- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ ،

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ أَشْيَمُ قُتِلَ خَطَأً .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کرلیا۔

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم ضبابی کی دیت میں ان کی اہلیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' اشیم کو قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''جراح العمد'' میں نقل کی ہیں۔

باب ارث المبتوتة المتوفى عنها وهي في عدتها

باب 4: جس عورت کو طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1349**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6363**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **8139**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **77/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **47/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **88/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **219/6**

حدیث نمبر **1350**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **672**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2535**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **134/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **89/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **219/6**

اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

1351 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ الزُّبَیْرِ عَنِ الرَّجُلِ یُطَلِّقُ الْمَرْاَةَ فَیَبُتُّهَا ثُمَّ یَمُوْتُ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ تُمَاضِرَ بِنْتَ الْاَصْبَغِ الْكَلْبِیَّةَ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اَرٰی اَنْ تُوَرَّثَ مَبْتُوْتَةٌ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے' انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ''بتہ'' دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصبغ کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ''بتہ'' دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو وارث قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بتہ دی گئی ہو اسے وارث نہیں بنانا چاہیے۔

1352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ اَعْلَمَهُمْ بِذٰلِكَ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِیْضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا.

حدیث نمبر 1351:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1219

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1902

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 64/4

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 362/7

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1663

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 226/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 643/6

حدیث نمبر 1352:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 575

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1861

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12195

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 138/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 355/6

✧✧ طلحہ بن عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں' وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق "بتہ" دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وارث قرار دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعۃ میں نقل کیا ہے۔

باب لا وصية لوارث ' والحجة الواجبة من رأس المال

باب5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی' فرض حج' اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ اَنَّهُمَا قَالَا اَلْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَّاْسِ الْمَالِ .

✧✧ عطاء اور طاؤس بیان کرتے ہیں' حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانی من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1353**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7277**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **267/5**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2713**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **7615**

حدیث نمبر **1354**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **335/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **125/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **310/10**

کتاب البیوع

خرید وفروخت کا بیان

باب لا یبیع الرجل علٰی بیع اخیه

باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ.

حدیث نمبر **1355**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — 704

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — 1994

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 108/2

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 14868

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 17627

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 7/2

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — 756

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 1282

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1239

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 141

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — 2171

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2081

ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 1292

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبٰی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — 258/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبرٰی" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 6094

موصلی' امام ابویعلٰی احمد بن علی بن مثنٰی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — 5801

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 1/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — 4972

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1356 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1358 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1355**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4966
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول)	385
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	344/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	91/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	145/10

حدیث نمبر **1357**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	14867
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	1026
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	12410
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1413
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2172
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1134
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	71/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5356
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	91/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	141/10

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب لا يبيع حاضر لباد

باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے

1359 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے۔

1360 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

حدیث نمبر **1358**:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 91/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 141/10

حدیث نمبر **1359**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — 1930

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 11/4

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — 13545

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 20887

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2159

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 256/7

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 6088

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 4969

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالۃ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء — 4962

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 92/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 147/1

حدیث نمبر **1360**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — 1752

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 1270

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَلَقَّوا السِّلَعَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1360**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **20886**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **307/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1522**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **3442**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **2176**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1223**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **256/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **6086**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **1839**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **11/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء **4857**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **4963**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **4967**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **92/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **147/10**

حدیث نمبر **1361**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **379/2**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **74/3**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **14879**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **284/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **2569**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1519**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3437**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **2178**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1221**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **27/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **6092**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ ملو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف والحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن الملامسة والمنابذة

باب 3: ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت

1362 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، وَعَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1361:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 6073

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 9/4

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — 953

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 348/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 93/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 481/10

حدیث نمبر 1362:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2662

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 79/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 341/5

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 7800

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 22269

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 319/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 368

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1511

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2169

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1310

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 219/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6100

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4982

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 4975

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — 952

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 20/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 604/8

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الْمُلَامَسَۃِ وَالْمُنَابَذَۃِ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن النجش

باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ النَّجْشِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا تَنَاجَشُوا .

حدیث نمبر **1363**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **772**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **998**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2570**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2142**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1516**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2173**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **258/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6096**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5796**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4975**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **4968**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **13545**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **434/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **91/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **14/10**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں' ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی نہ لگاؤ۔

1365 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **1364**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14867**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1026**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22029**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**238/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2140**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1413**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3438**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2174**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1304**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**71/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6093**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**5887**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**8540**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**91/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**44/10**

حدیث نمبر **1365**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1995**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**355/5**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1027**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**287/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2150**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1515**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**256/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6087**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**346/5**

1366 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط فی البیع

باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

1367 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

حدیث نمبر 1366:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 91/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء — 141/10

حدیث نمبر 1367:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 1805

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء — 14620

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 613

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 225/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 9/2

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء — 722

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2379

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — 1543

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — 433

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء — 2211

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء — 1444

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء — 4991

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء — 5427

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 26/4

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء — 4928

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء — 4921

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) — 13130

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 41/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء — 79/4

مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں پیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہوگا)

1369 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر **1368**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **792**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1806**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **6/2**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **2204**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **1543**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **3434**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء — **2210**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **2967**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **4982**

موصلی امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول **1987**ء — **5797**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء — **4931**

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء — **4924**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **41/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء — **79/4**

حدیث نمبر **1369**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **1805**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء — **14620**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **163**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **225/2**

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کردے (تو اسے ملے گا)

اخرج الحديثين من كتاب البيوع والثالث من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب في الخيار في البيع

باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَابْنُ عُمَرَ الَّذِىْ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ اَنْ يَّجِبَ لَهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ فَمَشٰى قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1369**:

کسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **722**

دارمی' امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2564**

بخاری' امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2379**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1543**

سجستانی' امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3433**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2211**

ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **12144**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **297/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4982**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5427**

اسفرائینی' امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **303/3**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **26/4**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4928**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4921**

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثیہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13130**

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **2036**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **324/5**

✦✦ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع خیار کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر جنہوں نے نبی اکرم کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

حدیث نمبر **1370**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	785
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5252
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	56/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2111
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1531
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3454
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	248/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	605/7
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5822
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4323
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4916
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	6/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	268/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	4/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	603/8

حدیث نمبر **1371**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5249
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	654
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1531
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	247/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6060
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	4/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	603/8

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

1372 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں البتہ بیع الخیار کا حکم مختلف ہے۔

1373 - اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَمْلٰى عَلَىَّ نَافِعٌ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَاَرَادَ اَنْ يُوْجِبَ الْبَيْعَ مَشٰى قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق ہو۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

1374 - وَاَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْخَلِيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا وَجَبَتِ الْبَرَكَةُ فِىْ بَيْعِهِمَا، وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتِ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا

حدیث نمبر **1374**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — **5258**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1882**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **14265**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **655**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **22557**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **9/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1531**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — **150/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **6067**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **12/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — **4920**

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کر دیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہو جائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں سے برکت ختم ہو جائے گی۔

1375 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْوَضِیءِ، قَالَ: كُنَّا فِی غَزَاةٍ، فَبَاعَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا اَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ اِلَى اَبِی بَرْزَةَ، فَقَالَ اَبُو بَرْزَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

✧✧ ابووضی بیان کرتے ہیں' ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1374**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **491**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13629**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **6/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **269/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **7/4**

حدیث نمبر **1375**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **922**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22559**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **425/4**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3457**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2182**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5263**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **13/4**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **6/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **270/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **8/4**

1376 - اَخبَرَنَا ابنُ عُيَينَةَ، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ طَاوُسٍ، عَن اَبِيهِ، قَالَ : خَيَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً بَعدَ البَيعِ، فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّن اَنتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : امرُؤٌ مِن قُرَيشٍ، قَالَ : وَكَانَ اَبِي يَحلِفُ : مَا الخِيَارُ اِلا بَعدَ البَيعِ .

✦✦ عبداللہ بن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار دیا تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں' قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں' میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخرج الاوّل والسند بلا متن بعده ' فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والی اٰخر السابع من کتاب البیوع وھی اوّل ما فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب ''بیوع'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب الرد بالعیب وان الخراج بالضمان

باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

1377 - اَخبَرَنِي مَن لَا اَتَّهِمُ، عَنِ ابنِ اَبِي ذِئبٍ، اَخبَرَنِي مَخلَدُ بنُ خُفَافٍ، قَالَ : ابتَعتُ غُلَامًا،

حدیث نمبر **1376**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **1461**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **270/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **9/4**

حدیث نمبر **1377**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **1464**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14777**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2117**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **49/6**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3508**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2242**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1285**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **254/7**

فَاسْتَغَلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلٰى عَيْبٍ، فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضٰى لِي بِرَدِّهِ، وَقَضٰى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ، فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَرُوحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي مِثْلِ هٰذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجِلْتُ إِلٰى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْحَقَّ فَبَلَغَتْنِي فِيهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرُدُّ قَضَاءَ عُمَرَ وَأُنَفِّذُ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰى لِي أَنْ آخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضٰى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

✧✧ مخلد بن خفاف بیان کرتے ہیں' میں نے ایک غلام خرید ااور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا' انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کر سکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں' میں عروہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے بتایا جو عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبدالعزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نافذ کردوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1377**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6081**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4537**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **21/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4984**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4928**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **15/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **321/5**

1379 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ.

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

1380 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اشْتَرٰى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَاُخْبِرَ اَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا.

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا گیا' اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کردیا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث، والرابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے' دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب بيع المصراة

باب 8: المصراة کا سودا

1381 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ

حدیث نمبر 1381:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **1995**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **318/5**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2150**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1515**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3443**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2492**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1251**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **253/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء **6080**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **17/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) **3581**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **74/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **318/5**

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ بَعْدَ اَنْ یَحْلُبَهَا ، اِنْ رَضِیَهَا اَمْسَکَهَا ، وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ" ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷛ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصویہ" نہ کرواؤ کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کردے اور ساتھ ایک صاع کھجور دے۔

1382 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ ' عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ' عَنِ الْاَعْرَجِ ' عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ' فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظِرَیْنَ بَعْدَ اَنْ یَحْلُبَهَا' اِنْ رَضِیَهَا اَمْسَکَهَا ' وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ"

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷛ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصریہ" تعریہ نہ کرو جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کردے اور کھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

1383 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ : رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، لَا سَمْرَاءَ ۔

حدیث نمبر **1382**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1028**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **242/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **253/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6709**

حدیث نمبر **1383**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14858**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1029**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **248/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2556**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1524**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3444**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2239**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1252**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **254/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6080**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: وہ اسے واپس کرے اور کھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحاديث من الجزء الثانى من اختلا الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب المصارفة

باب 9: بیع صرف کرنا

1384 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِىْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1383**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **6049**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **17/4**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **74/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **318/5**

حدیث نمبر **1384**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1845**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **375/3**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14563**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان۔ — **2181**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **745**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **4/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **862**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2177**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1584**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1241**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6126**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **1016**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **6107**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **67/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5016**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **443**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **353**

وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادائیگی نہ کرو اور ان میں سے (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر' برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1386 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ جَدِّهِ، مَالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ.

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

1387 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا.

حدیث نمبر **1386**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1847**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1585**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **65/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **278/5**

حدیث نمبر **1387**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **816**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1844**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **379/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **278/5**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **588**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **278/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6160**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار' دینار کے عوض میں ہوگا درہم' درہم کے عوض میں ہوگا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی۔

1388 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر فروخت کرواور ان میں کسی ایک طرف سے اضافی ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر' برابر فروخت کرواور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادائیگی نہ کرو۔

1389 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ قَالَ : اَلدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا ، هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا ، وَعَهْدُنَا اِلَيْكُمْ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1387**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6375**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **373/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **69/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6103**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5109**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5012**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **278/5**

حدیث نمبر **1388**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1850**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14562**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **70/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **279/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **219/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **602/8**

حدیث نمبر **1389**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1846**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14574**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **278/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6161**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6100**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **279/5**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

1390 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ بِاَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ : سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مَا اَرٰى بِهٰذَا بَاْسًا، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ : مَنْ يَعْذِرُنِىْ مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ اُخْبِرُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرُنِىْ عَنْ رَاْيِهِ لا اُسَاكِنُكَ بِاَرْضٍ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی سودے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاوّل من كتاب البيوع ' والى اخر الرابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب منه : فى الذهب والحبوب

باب 10: سونا اور اناج

1391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، اَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ، قَالَ : فَدَعَانِىْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَتَرَاوَضْنَا حَتّٰى اصْطَرَفَ مِنِّىْ وَاَخَذَ الذَّهَبَ قَلَّبَهَا فِىْ يَدِهٖ، ثُمَّ قَالَ : حَتّٰى يَاْتِىَ خَازِنِىْ، اَوْ حَتّٰى تَاْتِىَ خَازِنَتِىْ مِنَ الْغَابَةِ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ

حدیث نمبر **1390**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **14848**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **448/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **279/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6164**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **210/5**

عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : وَاللّٰہِ لَا تُفَارِقُہُ حَتّٰی تَاْخُذَ مِنْہُ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اَلذَّھَبُ بِالذَّھَبِ رِبًا اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ، وَالشَّعِیْرُ بِالشَّعِیْرِ رِبًا اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : قَرَاْتُہُ عَلٰی مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ صَحِیحًا لَا شَکَّ فِیْہِ، ثُمَّ طَالَ عَلَیَّ الزَّمَانُ فَلَمْ اَحْفَظْہُ حِفْظًا، فَشَکَکْتُ فِیْ خَازِنَتِیْ اَوْ خَازِنِیْ، وَغَیْرِیْ یَقُوْلُ عَنْہُ : خَازِنِیْ .

✦✦ حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں' وہ ایک سو دینار کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کر لیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اُلٹنے پلٹنے لگے پھر بولے: جب تک میرا خازن نہیں آجاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم "غابہ" مقام سے نہیں آجاتا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہو سکتا جب تک وصول نہیں کر لیتا پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ "جو" کے عوض میں "جو" کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔

امام شافعی علیہ الرحمۃ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک علیہ الرحمۃ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ "خازن" کے طور پر ہی نقل کیا۔

1392 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنْ مَالِکِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنٰی حَدِیْثِ مَالِکٍ : حَتّٰی یَاْتِیَ خَازِنِیْ، قَالَ : فَحَفِظْتُ، لَا شَکَّ فِیْہِ .

حدیث نمبر **1391**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **817**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1856**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **14541**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **45/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2174**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3348**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **224**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **5020**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **5013**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **14/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **54/4**

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن اوس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔

راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

1393 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ.

✦✦ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گیہوں کے عوض میں بر کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

1394 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ، وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ شِئْتُمْ.

قَالَ: وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ.

حدیث نمبر **1392**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	12
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	2276
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	24/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2134
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1586
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2253
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	273/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	6150
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	149
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	283/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	14/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	54/4

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَصَمُّ :فِیْ کِتَابِیْ : اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَیْهِ ، یَنْظُرِ فِیْ کِتَابِ الشَّیْخِ ، یَعْنِی الرَّبِیْعَ .

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گیہوں کے عوض میں گیہوں کو فروخت نہ کرو' ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو فروخت نہ کرو' نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کو فروخت کر دو۔ کھجور کو نمک کے عوض میں فروخت کر دو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو۔

اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔

ابو العباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ ربیع کی کتاب میں۔

1395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِیْمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخر، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تَبِیْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ، وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَیْنًا بِعَیْنٍ، یَدًا بِیَدٍ، وَلٰكِنْ بِیْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِیْرِ، وَالشَّعِیْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ، یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ، وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ اَوِ الْمِلْحَ، وَزَادَ اَحَدُهُمَا : مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰی

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو' کھجور کے عوض میں کھجور کو نمک کے عوض میں نمک کو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو ''جو'' کے عوض میں گیہوں کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کو فروخت کر دو۔ نمک کے عوض میں کھجور کو فروخت کر دو کھجور کے عوض میں نمک کو فروخت کر دو' دست بدست' جیسے تم چاہو' ان دونوں

حدیث نمبر **1395**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **390**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/5**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2254**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **724/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6152**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **276/5**

میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے' کھجور یا شاید نمک' ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع ' والخامس من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب انما الربوا فى النسيئة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ اَبِي يَزِيْدَ ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : "اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ" .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "سود" ادھار میں ہوتا ہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر **1396**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **622**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **545**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22502**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **200/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2583**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2178**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1596**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2257**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **218/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6172**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **64/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6110**

1397 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

1398 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ .

حدیث نمبر **1397**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **767**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1863**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **21322**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **56/1**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2123**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **1526**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3492**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء **2226**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **285/7**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **68/4**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) **13097**

حدیث نمبر **1398**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1864**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1887**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **46/2**

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت **2133**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **1526**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **285/7**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء **6188**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **37/4**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **4986**

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء **4981**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1592**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **312/5**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے تو اسے اس وقت تک آگے فروخت نہ کرے جب تک اسے اپنے قبضے میں نہ لے۔

1399 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَمَّا الَّذِیْ نَهٰی عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُّبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهٖ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جس وقت تک اس کی گنتی نہ کر لی جائے (یا ماپ نہ لیا جائے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے کے مطابق یہ بات بیان کی ہے میرے خیال میں ہر چیز کا یہی حکم ہے۔

1400 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِیْ.

حدیث نمبر **1399**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2602**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14210**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **508**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21332**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **25/1**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1525**
بجستانی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3493**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2227**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1291**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **39/4**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10871**

حدیث نمبر **1400**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1359**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20492**
بجستانی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3503**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2181**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **132**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3097**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6206**

✦✦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس چیز کا سودا کروں جو میرے پاس نہیں ہے۔

1401 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ : قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَمْ اُنَبَّاْ، اَوْ : اَلَمْ يَبْلُغْنِىْ، اَوْ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، اَنَّكَ تَبِيْعُ الطَّعَامَ؟ قَالَ حَكِيْمٌ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبِيْعَنَّ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ .

✦✦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا ہے: کیا مجھے یہ بات نہیں بتائی گئی ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی کہ تم اناج کا سودا کرتے ہو حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اناج کو اس وقت تک آگے ہرگز فروخت نہ کرنا جب تک تم اس کو خریدنے کے بعد اسے گن نہ لو یا (ماپ نہ لو)

1402 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، ذٰلِكَ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **1401**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **403/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** — **268/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** — **6196**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **38/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **3096**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **312/5**

حدیث نمبر **1402**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1318**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** — **14214**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **402/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** — **286/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** — **6194**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **41/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** — **4990**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** — **4983**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **3107**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **8/3**

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء نے مجھے یہ روایت عبداللہ بن عصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی ہے کہ انہوں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

1403 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهٖ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے: تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کرلیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والخامس والسادس وقول ابن عباس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی' والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن بيع البيضاء بالسلت والتمر بالتمر والرخصة فی العرايا

باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا' کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا' اور ''عرایا'' کی رخصت

1404 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ، اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ

حدیث نمبر **1404**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر **49/3**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1826**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996** **38/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **294/5**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **214**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14185**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **75/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3359**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2264**

سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ الْبَیْضَاءِ بِالسُّلْتِ، فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ : اَیُّهُمَا اَفْضَلُ؟ فَقَالَ : الْبَیْضَاءُ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْئِلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَیَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا یَبِسَ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت زید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ سے ترکھجوروں کے عوض میں چھواروں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تر کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ، وَعَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ .

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ وَحَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِی الْعَرَایَا .

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ الشَّیْبَانِیِّ، اَوْ غَیْرِهٖ، قَالَ : بِعْتُ مَا فِیْ رُءُوْسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1404**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' **1996**ء — **1225**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **263/10**

حدیث نمبر **1405**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14314**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **622**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21803**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2199**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1534**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **262/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6111**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **28/4**

نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ، اِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا، اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا .

✦✦ اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے ایک وسق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کو فروخت کر دیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

1407 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيْعَهَا بِخَرْصِهَا .

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کر دے۔

حدیث نمبر **1406**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 29/4
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 22581
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 11/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 53/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 108/4

حدیث نمبر **1407**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 757
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1813
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 14486
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 5/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 2172
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1539
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2269
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1302
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 267/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6129
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 29/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 53/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 109/4

1408 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِىْ بَيْعِ الْعَرَايَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ، اَوْ فِىْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ . شَكَّ دَاوُدُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کوفروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔

یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

1409 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِىْ حَثْمَةَ،

حدیث نمبر **1408**:

اصحی ٔابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف ٔالمکتبۃ العلمیہ **758**

اصحی ٔابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی ٔتحقیق: بشار عواد معروف ٔدارالغرب الاسلامی ٔبیروت ٔلبنان (طبع اوّل) **1996**ء **18/4**

شیبانی ٔامام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ٔمصر **237/2**

بخاری ٔامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2190**

نیشاپوری ٔامام ٔمسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' ٔتحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی ٔدارالحدیث ٔقاہرہ ٔمصر **1541**

سجستانی ٔامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' ٔداراحیاء التراث العربی ٔبیروت ٔلبنان **3364**

ترمذی ٔامام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' ٔتحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف ٔدارالغرب الاسلامی ٔبیروت **1996**ء **1301**

نسائی ٔامام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' ٔتحقیق: سلیمان بنداری ٔسید کسروی ٔدارالکتب العلمیہ **1991**ء **6132**

شافعی ٔامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' ٔدارالمعرفۃ ٔبیروت ٔلبنان **53/3**

شافعی ٔامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' ٔتحقیق: رفعت فوزی ٔدارالوفاء ٔطبع اوّل **2001**ء **109/4**

حدیث نمبر **1409**:

حمیدی ٔامام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب ٔبیروت ٔمکتبۃ المتنبی ٔقاہرہ ٔمصر **402**

کوفی ٔامام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ ٔحیدرآباددکن ٔہندوستان **1386**ھ **2257**

شیبانی ٔامام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ٔمصر **2/4**

بخاری ٔامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2191**

نیشاپوری ٔامام ٔمسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' ٔتحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی ٔدارالحدیث ٔقاہرہ ٔمصر **1540**

سجستانی ٔامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' ٔداراحیاء التراث العربی ٔبیروت ٔلبنان **3363**

نسائی ٔامام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' ٔدارالحدیث ٔقاہرہ ٔمصر **1407**ھ-**1987**ء **32687**

نسائی ٔامام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' ٔتحقیق: سلیمان بنداری ٔسید کسروی ٔدارالکتب العلمیہ **1991**ء **3133**

طحاوی ٔامام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' ٔتحقیق: محمد جادالحق ٔمطبعۃ الانوار المحمدیہ ٔمصر **29/4**

تمیمی ٔامام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ٔدارالفکر ٔبیروت ٔطبع اوّل **1996**ء **5009**

الفارسی ٔامام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' ٔموسسۃ الرسالہ ٔبیروت ٔطبع اوّل **1988**ء **5002**

شافعی ٔامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' ٔتحقیق: رفعت فوزی ٔدارالوفاء ٔطبع اوّل **2001**ء **110/4**

يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا .

✧✧ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تاہم آپ نے "عریہ" کی رخصت دی ہے کے اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جا سکتا ہے تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مزابنہ" منع کیا ہے اور "مزابنہ" یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنا' تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عرایا" کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن المزابنة والمحاقلة والمخابرة

باب 14: مزابنہ' محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت

حدیث نمبر **1410**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	29/4
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1782
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1292
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22574
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2189
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1536
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3373
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2266
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1313
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	37/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4606
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1406
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	54/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	111/4

1411 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو ماپ کر فروخت کیا جائے اور انگور کے عوض میں کشمش کو ماپ کر فروخت کیا جائے۔

1412 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

حدیث نمبر **1411**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء — **4419**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ'' حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **2285**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **22587**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **5/2**

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988**ء — **774**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2171**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **1542**

بحستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3361**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **2265**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء — **266/7**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **26124**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **29/4**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **5005**

الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء — **4998**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — **62/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **130/4**

حدیث نمبر **1412**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **780**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1828**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ'' حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **22578**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **6/3**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ **1966**ء — **2560**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2186**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **1546**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — **62/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **130/4**

الْخُدْرِیِّ، اَوْ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِیْ رُءُوْسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ .

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

1413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَاسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَسَاَلْتُ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ .

✧✧ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریدا جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1414 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ: اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةً، وَالْمُزَابَنَةُ: اَنْ يَّبِيْعَ التَّمْرَ فِیْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ، وَالْمُخَابَرَةُ: كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ' محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر **1413**:

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1779**

اصبحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1829**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14486**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **40/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **46/8**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2677**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **62/3**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **130/4**

مزابنہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سوفرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کوفروخت کردے۔
اور مخابرہ یہ ہے: آدمی ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کوکرائے پر دے۔

1415 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُخَابِرُ فَلا نَرى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا، فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم پہلے مخابرہ کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کوترک کردیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع، والخامس من كتاب الرسالة.
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چارروایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلاحُهُ.

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ

حدیث نمبر 1415:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان 965
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ مصر 405
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر 234/1
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ مصر 1547
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء 2450
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء 48/
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ 1991ء 4646
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 105/4

حدیث نمبر 1417:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 759
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1807
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ 299/5

حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهُ، نَهَی الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِی .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار' دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِیْ بِنَحْوِهٖ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1417**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1831
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 14315
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 5/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2558
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2194
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1534
سجستانی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3367
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2214
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 2216
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 262/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6110
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 5798
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 22/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 47/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 93/4

حدیث نمبر **1418**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1886
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1486
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1534
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 5799
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 23/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 4988
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 4981
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 300/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 47/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 93/4

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1419 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِىَ، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا تُزْهِىْ؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَرَاَيْتُمْ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

1420 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِىُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ، قِيْلَ : وَمَا تَزْهُو؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے' عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

1421 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر **1419**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1488**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1555**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **264/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6117**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **3740**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **93/4**

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **202**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **94/4**

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **202**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **94/4**

الثِّمَارِ حَتّٰی تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ.

✦✦ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰی تَذْهَبَ الْعَاهَةُ.

قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ : مَتٰی ذَاكَ؟ فَقَالَ : طُلُوْعُ الثُّرَيَّا.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ سے دریافت کیا' ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ''ثریا'' طلوع ہو جائے۔

1423 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ : اَخَصَّ جَابِرٌ النَّخْلَ وَالثَّمَرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرٰی كُلَّ الثَّمَرِ اِلَّا مِثْلَهُ.

حدیث نمبر **1421**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **760**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1809**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **70/6**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **94/4**

حدیث نمبر **1422**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **42/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **836**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2283**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **13287**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **300/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **27/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **94/4**

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا' لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

1424 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ يَقُوْلُ لَا يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يُطْعَمَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر **1423**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1292**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **360/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **836**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1487**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1536**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3376**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2216**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **37/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4606**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1481**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **301/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **95/4**

حدیث نمبر **1424**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14318**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21800**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **61/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4995**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4988**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **37/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **96/4**

ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات بھی سنی ہے' وہ یہ فرماتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

1425 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ اَظُنُّهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَبِيْعُ التَّمْرَ مِنْ غُلَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُطْعَمَ وَكَانَ لَا يَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ غُلَامِهٖ رِبًا.

✧✧ ابو معبد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے ایسی کھجور خرید لیا کرتے تھے جو ابھی کھانے کے قابل نہیں ہوئی ہوتی تھیں ان کے نزدیک ان کے اور ان کے غلام کے درمیان کوئی سود نہیں ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب البيوع.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات کتاب ''البیوع'' میں نقل کی ہیں۔

باب الامر بوضع الجوائح والمسامحة فی البيع.

باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں' قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا

1426 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1425**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14378**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20035**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **302/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **95/4**

حدیث نمبر **1426**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1280**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **309/3**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1536**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3374**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2218**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5/7**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **65/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6120**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **25/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **5002**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **4995**

عَنهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَثِيْرًا فِيْ طُوْلِ مُجَالَسَتِيْ لَهُ مَا لَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهٖ، لَا يَذْكُرُ فِيْهِ : اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، لَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ : فَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السِّنِيْنَ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لَا اَحْفَظُهُ، وَكُنْتُ اَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لِاَنِّيْ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ كَانَ الْكَلَامُ، وَفِي الْحَدِيْثِ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔ (یعنی جس میں قیمت کی ادائیگی سالوں کے بعد ہو)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان کی صورت میں (قیمت) کم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے سفیان کو یہ حدیث بکثرت بیان کرتے ہوئے سنا ہے' جتنا طویل عرصہ میں ان کے ساتھ رہا' میں اس کی تعداد شمار نہیں کرسکتا' تاہم اس میں انہوں نے اس الفاظ کا تذکرہ نہیں کیا کہ آپ نے نقصان معاف کر دینے کی ہدایت کی ہے۔

وہ صرف یہی بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

پھر بعد میں انہوں نے اس بات کو اضافی طور پر نقل کرنا شروع کیا: آپ نے یہ ہدایت کی ہے کہ نقصان کی صورت میں ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

سفیان کہتے ہیں' حمید اس حدیث میں سالوں کے سودے کے ذکر کے بعد کوئی کلام نقل کرتے تھے جو نقصان کی صورت میں قیمت کی ادائیگی معاف کرنے سے پہلے تھا' مجھے وہ بات یاد نہیں ہے' اس لئے میں نقصان کی معافی کا تذکرہ کرنے سے رکا رہا کیونکہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اصل کلام کس طرح تھا؟ تاہم حدیث میں یہ بات موجود ہے: آپ نے یہ ہدایت کی تھی کے نقصان کے اعتبار سے ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

1427 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1426**:

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **31/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **40/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **306/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **56/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **96/4**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ: ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ وَاَقَامَ عَلَيْهِ حَتّٰى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَاَلَ رَبَّ الْحَائِطِ اَنْ يَّضَعَ، فَحَلَفَ اَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ اُمُّ الْمُشْتَرِىْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَاَلّٰى اَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاَتٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هُوَ لَهُ.

✦✦ سیّدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کردے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا' اس خریدار کی ماں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1427**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1279
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	294/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6222
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	31/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	69/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	56/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	96/4

حدیث نمبر **1428**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2705
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1557
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	305/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	56/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	117/4

باب النهي عن بيع السنين

باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ -

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ -

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عن عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةً -

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ -

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ -

✧✧ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والى اخر السادس من كتاب المزارعة وكرى الارضين -

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزارعہ اور کری الارضین میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن البيع الى العطاء والاندر والدياس

باب 18: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا

1435 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَا تَبِيعُوْا اِلَى الْعَطَاءِ وَلَا اِلَى الْاَنْدَرِ وَلَا اِلَى الدِّيَاسِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا نہ کرو۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم كيلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت' جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپی ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1435**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **24066**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20242**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **25/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **96/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **191/4**

حدیث نمبر **1436**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1529**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **269/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **16/38**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **38/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **308/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **36/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **134/4**

باب الصرف المضمون الى اجل معلوم

باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو "مضمون" ہو

1437 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُوْنَ، اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى قَدْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ كِتَابِهٖ وَاَذِنَ فِيْهِ، ثُمَّ قَالَ: "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى"

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع' جو مضمون ہو' کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

"اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو"۔

1438 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِی التَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرُبَّمَا قَالَ: وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ، قَالَ: فَحَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا.

حدیث نمبر **1437**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14064**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22312**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **1293**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **86/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **18/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **93/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **182/4**

حدیث نمبر **1438**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14059**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **510**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22297**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **29/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **676**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2586**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2239**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1604**

✦✦ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راوی نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا) کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین ماپی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا' جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - اَخْبَرَنِی مَنْ اُصَدِّقُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، اَنَّهُ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِی الْاَجَلِ : اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ.

✦✦ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں' سفیان کے حوالے سے' بالکل اسی طرح' جس طرح میں نے بیان کیا ہے' تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِی كَيْلٍ مَّعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَّعْلُومٍ، وَاَجَلٍ مَّعْلُومٍ، اَوْ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

✦✦ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے' دو سال کے لئے' تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ ماپی ہوئی' متعین چیز' متعین وزن کا' متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع، والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1438**:

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3463
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2280
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1311
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	290/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	260/9
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	94/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	183/4

باب منه

باب 21: بلاعنوان

1441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرى بَاْسًا اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ شَيْئًا اِلٰى اَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ اَصْلُهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذٰلِكَ الْمَعْرُوْفُ اَنْ يَّاْخُذَ بَعْضَهُ طَعَامًا وَّبَعْضَهُ دَنَانِيْرَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کرلے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب السلف فی الورق

باب 22: چاندی میں ''بیع سلف'' کرنا

حدیث نمبر 1441:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	20747
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	20/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	94/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	186/4

حدیث نمبر 1443:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1410
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19981
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	27/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	123/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	275/2

1444 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ سَلَّفَ فِيْ سَبَائِكَ فَاَرَادَ اَنْ يَبِيْعَهَا قَبْلَ اَنْ يَقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَكَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ فِيْمَا نَرٰى لِاَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَبِيْعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِىْ اشْتَرَاهُ وَبِاَكْثَرَ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِىْ ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِىْ اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ بِبَيْعِهِ بَاْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیع سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو اسی شخص کو فروخت کردے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا جتنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو جس سے اس نے خریدا ہے تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1445 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَا نَرٰى بِالسَّلَفِ بَاْسًا لِلْوَرِقِ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْوَرِقِ نَقْدًا۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہمارے نزدیک چاندی کی بیع سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

1446 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجِيْزُهُ۔

حدیث نمبر **1444**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء — **1924**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء — **14284**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ — **21405**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **243/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — **681/8**

حدیث نمبر **1445**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ — **19/**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **94/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — **184/4**

حدیث نمبر **1446**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ — **19/6**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **94/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — **184/4**

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب استسلاف الحیوان و حسن القضاء

باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَقْضِيَهُ اِيَّاهُ .

✦✦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے "جوان" اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کردوں۔

1448 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ مَّوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُوْ

حدیث نمبر **1447**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **807**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1986**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1415**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **690/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **568**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1600**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4466**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2285**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **3138**

نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **219/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6210**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2332**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **59/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **20/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **50/3**

رَافِعٍ : فَاَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ لَمْ اَجِدْ فِي الْاِبِلِ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً .

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس کا ''جوان'' اونٹ واپس کردوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا' صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الزکوٰۃ' والثانی والثالث من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب بیع الحیوان بالحیوان متفاضلًا

باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر **1449**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2356**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14157**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **377/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2305**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1601**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2423**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **31316**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **219/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6211**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **59/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **117/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **242/4**

1450 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ اَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِعْهُ، فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهُ حَتّٰى يَسْاَلَهُ : اَعَبْدٌ هُوَ اَوْ حُرٌّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے' اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اسے فروخت کر دو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا' اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

1451 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَبْدَ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِىَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِىْ مَرْيَمَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهُ فَجَائَهُ بِظَهْرٍ مَسَانٍّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلَكْتَ وَاَهْلَكْتَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ كُنْتُ اَبِيْعُ الْبَكْرَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ بِالْبَعِيْرِ الْمُسِنِّ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَذَاكَ اِذًا .

✧✧ حضرت زیاد بن ابوتمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ ''مسنہ'' اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا ''مسنہ'' کے عوض میں نقد' کیونکہ

حدیث نمبر **1450**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	349/3
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1602
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3358
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2869
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1239
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	150/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6245
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	117/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	242/4

حدیث نمبر **1451**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14154
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	117/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	242/4

مجھے نبی اکرم ﷺ کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَعِيرٍ بِبَعِيرَيْنِ فَقَالَ قَدْ يَكُونُ الْبَعِيرُ خَيْرًا مِنَ الْبَعِيرَيْنِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ' دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يُدْعٰى عُصَيْفِيرًا بِعِشْرِيْنَ بَعِيرًا اِلٰى اَجَلٍ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام "عصیفیر" تھا' انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰى رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةٍ عَلَيْهِ يُوَفِّيْهَا صَاحِبَهَا بِالرَّبَذَةِ .

حدیث نمبر **1452**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14140**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **287/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

حدیث نمبر **1453**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1800**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1901**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14142**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **22/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

حدیث نمبر **1454**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **801**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1902**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20421**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **822**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/4**

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہونا تھا اور اس کے مالک نے اسے ''ربذہ'' کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰى رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةً عَلَيْهِ بِالرَّبَذَةِ .

1455 - اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ''ربذہ'' کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع ' والسادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع الحيوان باللحم

باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِىْ بَزَّةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدْتُ جَزُوْرًا قَدْ نُحِرَتْ فَجُزِّئَتْ اَجْزَاءً، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْئًا، فَقَالَ لِىْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُبَاعَ حَىٌّ بِمَيِّتٍ، قَالَ : فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ، فَاُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا .

✧✧ قاسم بن ابوبزہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جز کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا' تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

حدیث نمبر **1456**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	296/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	81/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	167/4

حدیث نمبر **1457**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	14165
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	81/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	167/4

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کوفروخت کرنے کومکروہ قرار دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصرف .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''صرف'' میں نقل کیا ہے۔

باب كراهية بيع الصوف على ظهر الغنم واللبن فى ضروعها

باب 26: بکری پر موجود اون کوفروخت کرنا' تھن میں موجود دودھ کوفروخت کرنا' مکروہ ہے

1458 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوْفِ عَلٰى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِىْ ضُرُوْعِ الْغَنَمِ اِلَّا بِكَيْلٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کوفروخت کرنے کومکروہ قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کوفروخت کرنے کومکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے حکم الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب الوكالة فى الابتياع والبيع

باب 27: خرید وفروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ، يُحَدِّثُوْنَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِىَ لَهُ بِهِ شَاةً اَوْ اُضْحِيَّةً، فَاشْتَرٰى لَهُ شَاتَيْنِ، فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ وَّاَتَاهُ بِشَاةٍ وَّدِيْنَارٍ، فَدَعٰى لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ، فَكَانَ لَوِ اشْتَرٰى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ .

حدیث نمبر **1458**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14314**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20500**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **14/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **340/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **108/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **120/4**

✧✧ حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تا کہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے "دو" بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی' پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 - قَالَ : وَقَدْ رَوَى هٰذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ فَوَصَلَهُ، وَيَرْوِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ اَوْ مَعْنَاهَا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب "الرحون والحجارات" میں نقل کیا ہے۔

باب تحريم بيع الخمر

باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ

حدیث نمبر **1459**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **843**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **375/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3642**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3384**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **112/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **62/5**

حدیث نمبر **1461**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **713**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2454**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **2109**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1579**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **307/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **6260**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **2608**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

الْعِنَبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَهْدٰى رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ : لَا، فَسَارَّ اِنْسَانًا اِلٰى جَنْبِهٖ، فَقَالَ : بِمَ سَارَرْتَهٗ؟ فَقَالَ : اَمَرْتُهٗ اَنْ يَّبِيْعَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الَّذِىْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهِمَا .

✧✧ حضرت ''ابن وعلہ مصری'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انگور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا' اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

1462 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، اَمَا عَلِمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کر دے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کر دے' جب ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع

حدیث نمبر **1462**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **11046**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **13**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2108**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **245/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2110**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2223**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **771/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4583**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **200**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **444/7**

کردیا۔

1463 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوْا لَهُ اِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ خَمْرًا فَنَبِيْعُهَا

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنِّیْ اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتَهُ وَمَنْ يَّسْمَعُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنِّیْ لَا اٰمُرُكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا تَبْتَاعُوْهَا وَلَا تَعْصِرُوْهَا وَلَا تَسْقُوْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم کھجوریں اور انگور خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پیو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الأشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کو کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب النهی عن ثمن الكلب ومهر البغی وحلوان الكاهن

باب 29: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم

1464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ

حدیث نمبر **1463**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **714**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2457**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **445/7**

حدیث نمبر **1464**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1918**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **450**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2900**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **118/4**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1567**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **328**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2159**

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ .

✦✦ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاِنَّمَا كُرِهَ بَيْعُ الْكِلَابِ الضَّوَارِىْ وَغَيْرِ الضَّوَارِىْ لِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ .

✦✦ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب البيوع ' والثانى وقول مالك فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1464**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1133**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1897**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4803**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **113**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **23/4**

حدیث نمبر **1465**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1919**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **830**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14452**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2327**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1547**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4627**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **109/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2686**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4329**

اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب کری الارض بالذهب والورق

باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ سَاَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ : بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ قَالَ : اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلا بَاْسَ بِهٖ .

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' انہوں نے دریافت کیا' کیا سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَاَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' انہوں نے سعید بن میسب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيهِ شَبِيهًا بِهٖ .

حدیث نمبر **1467**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **779**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **207**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14444**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **42426**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4619**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **135/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **25/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **45/5**

حدیث نمبر **1468**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2077**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14445**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22428**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **254/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **45/5**

✧✧ یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِه

✧✧ یہی روایت حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1470 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی یَحْیٰی ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ یَشْتَرِطُ عَلَی الَّذِیْ یُكْرِیْهِ اَرْضَهٗ اَنْ لَّا یُعِرَّهَا ، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ یَّدَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْكِرَی

✧✧ عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیتے تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الرهون والاجارات ' والخامس من کتاب الدعاوی والبینات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب الرہون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب ''الدعوی والبینات'' میں نقل کی ہے۔

باب المساقاة

باب 31: مساقات کا بیان

1471 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْیَهُوْدِ حِیْنَ افْتَتَحَ خَیْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰی اَنَّ التَّمْرَ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَیَخْرُصُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهُمْ، ثُمَّ یَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِی

حدیث نمبر **1469**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **207**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14444**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2248**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **131/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **25/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **45/5**

حدیث نمبر **1471**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14468**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **155/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **222/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **625/8**

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے' وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

1472 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُوْدِ خَيْبَرَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ : فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِيْ، فَكَانُوْا يَاْخُذُوْنَهُ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں' پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے' پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

1473 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ' عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُوْدَ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الزکٰوۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوٰۃ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1473**:

اخرجہ ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیۃ **803**

اخرجہ ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2050**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **33/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **85/3**

کتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

رہن، قراض، حجر، تفلیس اور لقطہ کا بیان

باب رهن النبی صلی الله علیه وسلم درعه

باب 1: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ''زرہ'' کو رہن رکھوانا

1474 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِى ظَفَرَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ''زرہ'' کو ابوشحم نامی یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا یہ بنوظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ کو ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا۔

1476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

حدیث نمبر **1474**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344** ھ 17/6

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 14/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001** ء 15/4

حدیث نمبر **1475**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344** ھ 17/6

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 09/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001** ء 09/4

حدیث نمبر **1476**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344** ھ 1/6

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی "زرہ" ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوائی تھی۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والثانی من كتاب الرهن، والثالث من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب "البیوع" میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب "رہن" میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری کو کتاب "الرہون والاجارات" میں نقل کیا ہے۔

باب غنم الرهن وغرمه

باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِی رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ،قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : غُنْمُهُ : زِيَادَتُهُ، وَغُرْمُهُ : هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے جس نے اس کے پاس رہن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں "غنم" سے مراد اس میں اضافہ ہے اور "غرم" سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1476**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **193/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **403/4**

حدیث نمبر **1477**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **843**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **2132**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **15088**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **22791**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **100/4**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **40/6**

حدیث نمبر **1478**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2441**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **5943**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **5934**

اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1479 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِىْ رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس نے اسے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کمی اس کے ذمے ہوگی۔

1480 - وَقَدْ اَخْبَرَنِىْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرهن ' والثالث والرابع من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب ''رہن'' میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب القراض

باب 3: قراض کا بیان

1481 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَىْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا فِىْ جَيْشٍ اِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّا بِعَامِلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ اَقْدِرُ لَكُمَا عَلٰى اَمْرٍ اَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلٰى هَاهُنَا مَالٌ مِّنْ مَالِ اللّٰهِ اُرِيْدُ اَنْ اَبْعَثَ بِهِ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاُسْلِفُكُمَاهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِّنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ ثُمَّ تَبِيْعَانِهِ بِالْمَدِيْنَةِ فَتُؤَدِّيَانِ رَاْسَ الْمَالِ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1478:

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 32/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 167/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 346/4

حدیث نمبر 1481:

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 68/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 110/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 33/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 64/5

وَيَكُوْنُ لَكُمَا الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا تَفْعَلُ فَكَتَبَ لَهُمَا اِلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِيْنَةَ بَاعَا فَرَبِحَا فَلَمَّا دَفَعَا اِلٰى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا اَكُلَّ الْجَيْشِ قَدْ اَسْلَفَهُ كَمَا اَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ابْنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَسْلَفَكُمَا اَدِّيَا الْمَالَ وَرِبْحَهُ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَسَكَتَ وَاَمَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ مَا يَنْبَغِىْ لَكَ هٰذَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ هَلَكَ هٰذَا الْمَالُ اَوْ نَقَصَ لَضَمِنَّاهُ فَقَالَ اَدِّيَاهُ فَسَكَتَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَاجَعَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَاَخَذَ عُمَرُ رَاْسَ الْمَالِ وَنِصْفَ رِبْحِهِ وَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ نِصْفَ رِبْحِ ذٰلِكَ الْمَالِ

✦✦ حضرت عبداللہ اور حضرت عبیداللہ‘ جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں‘ یہ دونوں ایک لشکر میں شامل ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو ان کا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید کہا وہ بصرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کرلوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچا دوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے رہا ہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کردیں پھر اصل مال امیر المؤمنین کو ادا کردیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ ان دونوں سے مال وصول کرلیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے کردی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا‘ اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کرو پھر حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبیداللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے ''قراض'' قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور نصف منافع وصول کرلیا اور عبداللہ اور عبیداللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کرلیا۔

اخرجه من كتاب الرهون والاجارات ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب الحجر

باب 4: تصرف سے روکنا

1482 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلَى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ: فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِي، فَكَانُوا يَأْخُذُوْنَهُ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا' کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب التفليس

باب 5: مفلس قرار دینا

1483 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ

حدیث نمبر **1482**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **1517**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **61/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **220/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **461/4**

حدیث نمبر **1483**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1980**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **1510**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3589**

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا مال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1484 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ: أَخْبَرَنِي أَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بعینہ ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

1485 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرِو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيَ الْمَدِيْنَةِ، أَنَّهُ قَالَ: جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ، فَقَالَ: هٰذَا الَّذِي قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1483**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **164/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **5043**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **5036**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند''، دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2507**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1561**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **228/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1441**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2593**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **162/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **13/4**

حدیث نمبر **1484**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **1559**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **30/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **414/4**

وَجَدَهٗ بِعَيْنِهٖ

✦✦ حضرت ابوخلدہ ازرقی' جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے' وہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مرجائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہٖ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب التفليس ' وهى ما فيه .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب ''التفلیس'' میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

باب اللقطة

باب 6: ''لقطہ'' کا بیان

1486 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ نِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهٗ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَاْنَكَ بِهَا .

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ''لقطہ'' کے بارے میں دریافت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سربند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرواگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کرلو۔

1487 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ نَزَلَ مَنْزِلًا بِطَرِيْقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيْهَا ثَمَانُوْنَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَاذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدَمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَاِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَاْنَكَ بِهَا

حدیث نمبر **1485**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	2375
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3523
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2360
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4609
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	29/
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	50/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	46/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	199/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	681/8

✧✧ حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرواور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہوا یک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

1488 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَجُلاً وَجَدَ لُقَطَةً فَجَاءَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنِّىْ وَجَدْتُ لُقَطَةً فَمَاذَا تَرٰى، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : عَرِّفْهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ زِدْ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا اٰمُرُكَ اَنْ تَاْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَاْخُذْهَا .

✧✧ حضرت نافع بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرواس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھالو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1488:

اکحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	851
اکحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2206
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2164
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	69/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	621/8

كتاب الشفعة والصلح واحياء الموات

شفعہ صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب الشفعة فيما لم ويقسم

باب 1: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1489 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَلشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

✧✧ سعید بن میسب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ نہیں ہوگا۔

1490 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **1489**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **855**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2079**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2273**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **321/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **603**

حدیث نمبر **1490**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1691**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14391**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **296/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **10808**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2213**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2499**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3514**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1370**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **122/4**

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ .

✧✧ حضرت جابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''شفعہ'' اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو ''شفعہ'' نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب شفعة الجار

باب 2: پڑوسی کا شفعہ کرنا

1492 - اَخْبَرَنَا الشافعى، قَالَ : فَاِنَّ سُفْيَانَ اَخْبَرَهُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1490**:

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **5192**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **102/6**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **232/4**

حدیث نمبر **1491**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **14403**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء — **1272**

الکشی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988**ء — **227**

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3513**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **24**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **2492**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **301/7**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **6242**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **1835**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **120/4**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **5186**

✦✦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی شفعہ کرنے کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الصلح ونحوه

باب 3: صلح وغیرہ کرنا

1493 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّ مَالِكًا، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نہ نقصان اٹھایا جائے گا نہ نقصان پہنچایا جائے گا۔

1494 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1492**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14318**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **552**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22711**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **10/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **5/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **212/10**

حدیث نمبر **1493**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2171**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **77/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **57/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **6/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **693/8**

حدیث نمبر **1494**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **804**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2172**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2414**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : مَالِي اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ، وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ اپنے شہتیر کو اس کی دیوار میں گاڑے۔

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے اعراض کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس وجہ سے تمہاری کمر پر پٹائی کروں گا۔

1495 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيْفَةَ سَاقَ خَلِيْجًا لَّهُ مِنَ الْعُرَيْضِ فَاَرَادَ اَنْ يَّمُرَّ بِهِ فِي اَرْضٍ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَاَبَى مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ فَكَلَّمَ فِيْهِ الضَّحَّاكُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَدَعَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَمْنَعُ اَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ اَنْفَعُ تَشْرَبُ بِهِ اَوَّلًا وَّآخِرًا وَلَا يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَيَمُرَّنَّ بِهِ وَلَوْ عَلٰى بَطْنِكَ ۔

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ضحاک بن خلیفہ نے ایک چھوٹی نہر نکالی انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ نہر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے گزرے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ضحاک نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں ایسا کرنے دیں تو محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہو جو اسے فائدہ دے سکتی ہے اور وہ تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے تم اس کو شروع میں بھی پی لینا اور آخر میں بھی اس کا تمہیں کوئی نقصان نہیں ہے حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ضرور وہاں سے گزرے گی خواہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1494**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعة المیمنیہ' مصر **463/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **463**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ مصر **1609**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2401**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **639/8**

حدیث نمبر **1495**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1836**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2173**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **639/8**

تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

1496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث فی كتاب اختلاف مالك و الشافعی ' والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعی.

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب عمارة الارضین میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب احياء الموات

باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا

1497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر **1496**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2169**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970** — **14494**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1124**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **244/2**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1272**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1566**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5774**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **6257**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4961**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **151/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **49/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **98/5**

حدیث نمبر **1497**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **833**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2166**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **35/3**

فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ .

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوْتًا مِنَ الْاَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادِي الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّي .

✧✧ ابن طاؤس یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی جو اسے آباد کرے گا اور عادوالی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1497**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **99/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **5760**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **637/8**

حدیث نمبر **1498**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **834**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **2167**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **22732**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **148/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **237**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **637/8**

حدیث نمبر **1499**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **88/5**

کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1501 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِفِنَاءِ دَارِهٖ فَضَرَبَ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ سَنَامُ الْاَرْضِ اِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقَدٍ الْاَسْلَمِيُّ اَنِّيْ لَا اَعْرِفُ حَقِّيْ مِنْ حَقِّهٖ لِيْ بَيَاضُ الْمَرْوَةِ وَلَهٗ سَوَادُهَا وَلِيْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِاَحَدٍ اِلَّا مَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُدْرَانُهٗ اِنَّ اِحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُوْنُ زَرْعًا اَوْ حَفْرًا اَوْ يُحَاطُ بِالْجُدْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ اِبْطَالِهِ التَّحْجِيْرَ يَعْنِيْ مَا يَعْمُرُ بِهٖ مِثْلَ مَا يُحَجِّرُ۔

✦✦ علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور پھر پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان' اس کی کوہان ہوتی ہے۔ ابن فرقد اسلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بنجر زمین کو زراعت کے ذریعے' کنواں کھود کر' یا چاردیواری کر کے' آباد کرے گا۔ ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بنجر زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى' والى اخر المخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى۔

امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

باب منه : فى اقطاع الدور والعقيق

باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

1502 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَقْطَعَ النَّاسَ الدُّوْرَ، فَقَالَ حَيٌّ مِّنْ بَنِيْ زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ: نَكَّبَ عَنَّا

حدیث نمبر **1501**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **148/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **45/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **90/5**

ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلِمَ ابْتَعَثَنِى اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيْفِ فِيْهِمْ حَقُّهُ .

✦✦ حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو گھر (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنوزہرہ کے ایک گروہ نے، جنہیں بنوعبد بن زہرہ کہا جاتا تھا، یہ کہا: ابن اُمِّ عبد کو ہم سے دور رکھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا، جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ اَرْضًا، وَاَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَقْطَعَ الْعَقِيْقَ اَجْمَعَ، وَقَالَ : اَيْنَ الْمُسْتَقْطِعُوْنَ؟ وَالْعَقِيْقُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟

عقیق، مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب وعمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الحمى

باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا حِمًى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ .

حدیث نمبر **1502**:

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **1053**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **50/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **88/5**

حدیث نمبر **1503**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **146/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **6/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **102/5**

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ حضرت صعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

1505 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ: هُنَيٌّ عَلَى الْحِمٰى فَقَالَ لَهُ: يَا هُنَيُّ ضُمَّ جَنَاحَكَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ مُجَابَةٌ وَاَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغُنَيْمَةِ وَاِيَّاكَ وَنَعَمَ ابْنِ عَفَّانَ وَنَعَمَ ابْنِ عَوْفٍ فَاِنَّهُمَا اِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَانِ اِلٰى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَاِنَّ رَبَّ الْغُنَيْمَةِ يَاْتِيْ بِعِيَالِهِ فَيَقُوْلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفَتَارِكُهُمْ اَنَا لَا اَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَاءُ اَهْوَنُ مِنَ الدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ وَايْمُ اللّٰهِ لَعَلَّ ذٰلِكَ اَنَّهُمْ لَيَرَوْنَ اَنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُهُمْ اِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ قَاتَلُوْا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاَسْلَمُوْا عَلَيْهَا فِي الْاِسْلَامِ وَلَوْلَا الْمَالُ الَّذِيْ اَحْمِلُ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا.

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب ﷜ نے ''ہنی'' نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ کا نگران مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیڑوں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا

حدیث نمبر **1504**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19750**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**782**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23180**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	**37/4**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2370**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3083**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیۃ' **1991**ء	**5775**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**47/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**93/5**

حدیث **1505**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2860**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19751**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3059**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**46/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**93/5**

کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے بال بچوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا' اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے' دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہوسکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''طعام وشراب عمارة الارضين'' میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

کتاب الاطعمة والصید والذبائح

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

باب فی لحوم الخیل

باب 1: گھوڑوں کا گوشت

1506 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَیْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا' آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰی

حدیث نمبر **1506**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1700

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 8734

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1254

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 24301

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1793

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 201/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 84840

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1832

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 204/4

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3053

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 5276

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 5268

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 289/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 251/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 648/3

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ

✦✦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب فی الضبع

باب 2: ضبع کا بیان

1508 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ : سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّبُعِ، اَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : اَتُؤْكَلُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : نَعَمْ .

حدیث نمبر **1507**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8731**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **322**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **24299**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **345/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1573**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1998**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5511**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **1942**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3190**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **3227/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4495**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **211/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3065**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5279**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **251/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **648/3**

✧✧ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ''ضبع'' کے بارے میں دریافت کیا' کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا' کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!۔

1509 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بن الحارث، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ، اَصَيْدٌ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَتُؤْكَلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ۔

✧✧ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ''ضبع'' کے بارے میں دریافت کیا' کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں میں نے دریافت کیا' کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اخرج الاوّل من کتاب المناسک ' والثانی من کتاب الصید والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایات کتاب ''الصید والذبائح'' میں نقل کی ہے۔

باب فی الضب

باب 3: گوہ کا بیان

حدیث نمبر **1508**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **8682**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **318/39**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — **1348**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **851**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **191/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **3819**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — **2645**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **164/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — **3968**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **193/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **495/3**

حدیث نمبر **1509**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **242/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **628/3**

1510 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ : لَسْتُ بِآكِلِهِ، وَلَا مُحَرِّمِهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "گوہ" کے بارے میں دریافت کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

1511 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1512 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1510**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8672**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" 'المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **24332**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة المیمنیہ' مصر **5/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **197/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4827**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **199/4**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **484/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **322/9**

حدیث نمبر **1511**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2776**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1877**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **200/4**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8674**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **641**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5536**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1943**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3424**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1790**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4826**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5273**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة المیمنیہ' مصر **9/2**

عَنْهُ : اَشُكُّ، اَقَالَ : مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، اَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، انهما دخلا مع النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ، فَاُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوْذٍ، فَاَهْوَى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللاتِى فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ : اَخْبِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيْدُ اَنْ يَاْكُلَ، فَقَالُوْا : اِنَّهُ ضَبٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقُلْتُ : اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِى فَاَجِدُنِیْ اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ : فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ' خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھنی ہوئی "گوہ" لائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی طرف بڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ "گوہ" ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الميتتان والدمان

باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون

1513 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ، الْمَيْتَتَانِ : الْحُوْتُ وَالْجَرَادِ، وَالدَّمَانِ، اَحْسِبُهُ

حدیث نمبر **1512**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف 'المکتبۃ العلمیہ **318**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف 'دار الغرب الاسلامی' بیروت 'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2775**

صنعانی 'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی 'دار القلم' بیروت **1970**ء **8671**

کوفی 'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **24338**

شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **88/4**

سجستانی 'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت 'لبنان **1945**

بیہقی 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **323/9**

قَالَ : الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دوطرح کے مردار اور دوطرح کے خون حلال کئے گئے ہیں دوطرح کے مردار مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دوطرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور ''تلی'' ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''الصید والذبائح'' میں نقل کیا ہے۔

باب في كسب الحجام

باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ مُحَيِّصَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتّٰى قَالَ : اَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ، وَاَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ .

✦✦ حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْاَلُهُ وَيَسْتَاْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ : اَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيْقَكَ .

حدیث نمبر 1513:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 97/2

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء — 3218

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 820

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 271/4

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 254/1

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 233/2

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 607/3

حدیث نمبر 1514:

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 131/4

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — 4658

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 337/9

حمیدی' امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 878

✦✦ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے' یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھلا دو۔

1516 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطیبہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور کا ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

1517 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ قِيْلَ لَهٗ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، حَجَمَهٗ اَبُوْ طَيْبَةَ، فَاَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَاَمَرَ مَوَالِيَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهٖ، وَقَالَ: اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ لِصِبْيَانِكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوْهُمْ

حدیث نمبر **1515**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **2793**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **337/9**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **435/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3422**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1277**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **132/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء **4660**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **237/9**

حدیث نمبر **1516**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **988**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **2791**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2102**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **3424**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2129**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1217**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **282/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2277**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **337/9**

بِالْغَمْزِ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو صاع ادا کیے تھے اور اس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کر دیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: تم دوا کے طور پر جو چیز استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے' تم انہیں گلا دبا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحَجَّامِ : اشْكُمُوهُ .

✦✦ طاؤس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ نے پچھنے لگانے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر **1517**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**276**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**107/3**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1278**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1577**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1403**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**7581**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**3758**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**339/9**

حدیث نمبر **1518**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**19818**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**29078**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**241/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**2103**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1202**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3423**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2162**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2362**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**129/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5158**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**10908**

اخرج الخمسة الحادیث والسند بلا متن من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ روایات اور ان کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب السبق والرمی

باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ نَصلٍ اَوْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی' او گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1521 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1519**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **33551**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **474/2**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **574/2**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2584**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1700**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **226/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2246**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1888**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4697**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **16/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **552/5**

حدیث نمبر **1520**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **16/10**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **358/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **229/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **553/3**

سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ اُضْمِرَتْ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمى والقسامة والكسوف وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب ''السبق والرمی والقسامہ والکسوف'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب النهى عن كل ذى ناب من السباع

باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1521**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1342**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **16/10**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **9695**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **684**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **5/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **2434**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **420**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1870**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2575**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2877**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1699**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **225/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4424**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5839**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **6/5**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3493**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **230/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **554/5**

✦✦ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نوکیلے پنجوں والے درندوں کا گوشت کھانے (سے منع کیا ہے)

1523 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے پنجے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

1524 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1522**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **875**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **194/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5780**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1932**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3232**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1477**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **200/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4837**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **90/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3480**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **557/22**

حدیث نمبر **1523**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **644**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1434**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19860**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **236/2**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3233**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1479**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5486**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **315/9**

حدیث نمبر **1524**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **643**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1433**

✦✦ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے پنجے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔

1525 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1526 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے پنجے والے تمام جانور حرام ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة' والى اخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب ''طعام وشراب عمارۃ الارضین'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی کلب الصید

باب 8: شکار والا کتا

1527 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1524**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1986**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5530**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3802**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1477**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3481**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **5287**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **314/9**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **248/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **641/3**

حدیث نمبر **1527**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1894**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **2778**

قَالَ: مَنِ اقْتَنٰی كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے' جو جانوروں کے ساتھ چلنے والے کتے' یا شکار والے کتے کے علاوہ ہو' تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

1528 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ اَزْدِ شَنُوْئَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنِ اقْتَنٰی كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ، قَالُوْا: آاَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِی، وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ.

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' انہوں نے سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: یہ ازدشنوءہ سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1527**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **19611**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **632**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19933**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **4/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2010**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5480**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1574**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1574**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1487**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **11/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **24/4**

حدیث نمبر **1528**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **892**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2777**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19938**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **219/5**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **2011**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2323**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **11/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **24/4**

ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب التذكية

باب 9: ذبح کرنا

1530 - اَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ اَوْ اَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : اَلنُّوْنُ وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ .

حدیث نمبر **1529**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2779**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**19610**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**19913**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**22/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3323**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**1570**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**3202**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1488**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**184/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**4788**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4464**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**53/4**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**14323**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**11/3**

حدیث نمبر **1530**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**8663**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**233/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**607/3**

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مچھلی اور ٹڈی ذبح کیے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، اَنُذَكِّي بِاللِّيْطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُوْا اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ، فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْاِنْسَانِ، وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ

✦✦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کرلیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہادے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھالو! ماسوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔

سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1531**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **964**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **8481**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **410**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **1979**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **463/3**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **4288**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1968**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **2821**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشارعواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **3178**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1491**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **226/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **4492**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **183/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **5895**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **235/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **611/3**

باب فی ذبائح نصاری العرب

باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)

1532 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ اَوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارٰى الْعَرَبِ اَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے انکا ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

1533 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَجَةِ مَوْلٰى عُمَرَ اَوِ ابْنِ سَعْدِ الْفَلَجَةِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارٰى الْعَرَبِ بِاَهْلِ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی' اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے' میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

1534 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِىْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو تغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

1535 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ سُفْيَانُ اَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ اَوْ هُمَا، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِىْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

حدیث نمبر **1532**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 216/9

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 81/4

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 435/4

حدیث نمبر **1534**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 10034

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 232/2

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 604/3

الشَّكُّ مِنَ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عربوں کے عیسائی' جو بنو تغلب سے تعلق رکھتے ہیں' ان کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ملے۔

1536 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِىْ يُرْوٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ اِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ اِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ اَخْبَرَنِيْهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ ثَوْرِ الدِّيْلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلاً حَكٰى هُوَ اِحْلَالُهَا وَتَلَا: "وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ".

وَلٰكِنَّ صَاحِبَنَا سَكَتَ عَنِ اسْمِ عِكْرِمَةَ وَثَوْرٌ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں' انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا''۔

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ''ثور'' نامی راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية ' والثانى والثالث من كتاب الصيد والذبائح ' والرابع والخامس من كتاب والسير على سير والواقدى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جزیہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1535**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **217/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **282/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **694/5**

حدیث نمبر **1536**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **217/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **218/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **619/5**

کتاب الاشربة والانبذة والاوعية

مشروبات' نبیذ اور برتنوں کا بیان

باب تحريم الخمر

باب 1: شراب کا حرام ہونا

1537 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اَسْقِىْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِىَّ وَاُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيْخٍ وَتَمْرٍ فَجَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ: يَا اَنَسُ قُمْ اِلٰى هٰذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا، قَالَ اَنَسٌ: فَقُمْتُ اِلٰى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهٖ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوعبیدہ جراح رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مٹکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو' حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سوٹی اٹھائی اور اسے مٹکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

1538 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِى الْاٰخِرَةِ۔

حدیث نمبر **1537**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **716**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2455**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5582**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1980**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **91/5**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **5373**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **971/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **187/1**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب كل شراب اسكر فهو حرام

باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حدیث نمبر 1538:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان 1857

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء 17056

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ 2450

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر 18/2

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء 2096

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 5575

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 2003

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3679

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء 3373

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء 1861

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء 5375

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء 439/7

حدیث نمبر 1539:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ 23729

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) 242

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 2001

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء 3386

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء 297/8

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء 5101

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء 4971

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر 179/6

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء 438/7

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''تبع'' (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا وَهْبٍ الْجَيْشَانِىَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **1540**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **711**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2541**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **291/8**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **190/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2103**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5585**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **2001**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3682**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1683**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **268/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **5102**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **216/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4968**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5354**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **365/7**

حدیث نمبر **1541**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **231/4**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3683**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **4204**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **292/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **442/7**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابووہب جیشانی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "تبع" نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيَّ يَقُوْلُ : اِنِّیْ لَاَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✦✦ ابوجویریہ جرمی بیان کرتے ہیں' میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے "باذق" (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ "باذق" اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہر نشہ آور چیز "خمر" ہے اور ہر "خمر" حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِیْ ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ تَقَدَّمَ لَا اَحْفَظُهُ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ شَرِبَ عَشَرَةً وَلَمْ يَسْكَرْ فَاِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ خَرَجَ فَاَصَابَتْهُ الرِّيْحُ فَسَكِرَ فَاِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ اَفَرَاَيْتَ شَيْئًا قَطُّ شَرِبَهُ فَصَارَ اِلٰى جَوْفِهِ حَلَالٌ ثُمَّ صَيَّرَتْهُ الرِّيْحُ حَرَامًا .

حدیث نمبر **1542**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	17014
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	1534
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23757
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5598
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	300/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5116
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	294/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	445/7

حدیث نمبر **1543**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	17004
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23730
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	234/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5208
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان	180/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	945/7

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ ۔

ربیع بیان کرتے ہیں' میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے دلیل پیش کی' اس سے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص باہر نکلتا ہے اسے ہوا لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے: تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہوا لگی تو وہ حرام ہو گئی؟

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغُبَيْرَاءِ، فَقَالَ : لَا خَيْرَ فِيْهَا، وَنَهٰى عَنْهَا،

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ : هِيَ السُّكُرْكَةُ ۔

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ''غبیراء'' (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ ''سکرکہ'' (مخصوص قسم کی شراب جو حبشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی حبشی زبان کا) ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة ۔

یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے ''کتاب الاشربہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب في المطبوخ حتى يذب ثلثاه

باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلْمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ اَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا اِلَيْهِ اَهْلُ الشَّامِ وَبَالَ الْاَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوْا لَا يُصْلِحُنَا اِلَّا هٰذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ

حدیث نمبر **1544**:

الحجی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **712**

الحجی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2542**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **439/7**

فَقَالُوا لَا يُصْلِحُنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ هَلْ لَّكَ اَنْ نَجْعَلَ مِنْ هٰذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَبَقِيَ الثُّلُثُ فَاَتَوْا بِهٖ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَدْخَلَ عُمَرُ فِيْهِ اِصْبَعَهٗ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهٗ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ هٰذَا الطِّلَاءُ هٰذَا مِثْلُ طِلَاءِ الْاِبِلِ فَاَمَرَهُمْ عُمَرُ اَنْ يَشْرَبُوْهُ فَقَالَ لَهٗ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ اَحْلَلْتَهَا وَاللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهٗ عَلَيْهِمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا اَحْلَلْتَهٗ لَهُمْ ۔

✧✧ حضرت محمود بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر پھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب وہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت مند اسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ''شہد'' استعمال کرو! انہوں نے کہا: ''شہد'' ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ''طلا'' ہے جیسے اونٹوں کا ''طلا'' ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیدیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من كتاب الاشربة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الانبذة

باب 4: مختلف طرح کی نبیذ

1547 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اُمِّهٖ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ، وَقَالَ : اَنْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى

حدیث نمبر **1546**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **721**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2456**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **446/7**

حِدَةٍ .

✧✧ معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے دونوں ''قبلوں'' کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختلف چیزوں سے بنی ہوئی ''نبیذ'' استعمال کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے ''نبیذ'' تیار کرو۔

1548 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا .

✧✧ عطاء بن یسار کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ''تر'' کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ ''نبیذ'' تیار کی جائے یا کچی کھجور اور پکی کھجور کی نبیذ (ملا کر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاوعية

باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ وَالْاَحْمَرِ .

حدیث نمبر **1547**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **356**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **18/6**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **353/25**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **440/7**

حدیث نمبر **1548**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **718**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2448**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16982**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **444/7**

حدیث نمبر **1549**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **814**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16928**

✦✦ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز' سفید اور سرخ گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَنْبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيْرَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مزفت) نامی برتنوں میں نبیذ تیار مت کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1549**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **715**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **23800**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **353/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5596**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **51318**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **226/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5411**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **440/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **304/8**

حدیث نمبر **1550**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **16982**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1081**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **23772**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **241/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1193**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3401**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **297/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5099**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5944**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **226/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5413**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **442/7**

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ "حنتم" اور "نقیر" نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔

1551 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : فَاَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ اَنْ اَبْلُغَهُ، فَسَاَلْتُ : مَاذَا قَالَ؟ قَالُوْا : نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبداللہ بن

حدیث نمبر **1551**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16924
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1185
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ	23773
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	110/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2116
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	5587
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	992
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	305/8
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5139
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4344
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1966ء	310/5
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	226/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	442/7

حدیث نمبر **1552**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	719
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2446
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1911
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16933
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ	23771
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	3/2
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1868

عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1553 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ فِى الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1554 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: لَمَّا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ، قِيْلَ لَهٗ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً، فَاَذِنَ لَهُمْ فِىْ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1552**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5134**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **289/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **223/4**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13453**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

حدیث نمبر **1553**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **720**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2447**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **227/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **444/7**

حدیث نمبر **1554**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **16961**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **582**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23934**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5593**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **160/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2000**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5160**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **310/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ﷜ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

1555 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ سِقَاءٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوْرٌ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ حضرت جابر ﷜ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے لئے مشکیزے میں ''نبیذ'' تیار کی جاتی تھی' اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی ﷫ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1555**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1751
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	6935
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3859
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	35/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2113
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1999
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	243/7

کتاب الحدود

حدود کا بیان

باب لا یتجافٰی لذی الھیاۃ عن حد

باب 1: صاحبِ حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَجَافُوْا لِذَوِی الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صاحبِ حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو''۔

1557 -قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ: سَمِعْتُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَعْرِفُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَيَقُوْلُ: يُتَجَافٰی لِلرَّجُلِ ذِی الْهَيْئَةِ عَنْ عَثْرَتِهٖ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا ۔

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں'

حدیث نمبر **1556**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**181/6**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفٰی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**465**
بجستانی' امام ابوداؤ سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4375**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**7293**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2367**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**94**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**3139**
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**207/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**145/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**368/7**

وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحبِ حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔

1558 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ يُجْلَدْ قُدَامَةُ الْيَوْمَ فَلَنْ يُتْرَكَ اَحَدٌ بَعْدَهُ وَكَانَ قُدَامَةُ بَدْرِيًّا

ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج ''قدامہ'' کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز' والثالث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب جنائز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب الحدود كفارة الذنوب

باب 2: حدود' گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

1559 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَجْلِسٍ، فَقَالَ: بَايِعُوْنِىْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةَ، قَالَ: فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ، اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهُ .

حدیث نمبر **1559**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **579**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **98/8**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **387**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **27985**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3145**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2457**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **18**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1709**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2603**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1439**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **194**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **138/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **348/7**

✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اُسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کردے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

باب باب تكرار الحد بتكرار الشرب

باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ' حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ لَا يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، فَاُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمَخُوَلٍ : كُونَا وَافِدَيِ الْعِرَاقِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

✦✦ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ' پھر اگر یہ پیے تو اسے کوڑے لگاؤ' اگر پھر پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر بھی پیئے تو اسے قتل کر دو۔

زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث نمبر **1560**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **13553**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4485**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **144/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **363/7**

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی' اسے پھر کوڑے لگوائے گئے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں' زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔

1561- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ .

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے' اسے کوڑے لگاؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الاشربة' والثاني من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب مقدار الحد

باب 4: ''حد'' کی مقدار

1562 - اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، قَالَ : رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ سَاَلَ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، فَجَرَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَسْاَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ حَتّٰى اَتَاهُ جَرِيحًا، وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ : اضْرِبُوْهُ، فَضَرَبُوْهُ بِالْاَيْدِي وَالنِّعَالِ وَاَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَثَوْا عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَكِّتُوْهُ، فَبَكَّتُوْهُ، ثُمَّ اَرْسَلَهُ، قَالَ : فَلَمَّا كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ : مَنْ حَضَرَ ذٰلِكَ الْمَضْرُوْبَ؟ فَقَوَّمَهُ اَرْبَعِيْنَ، فَضَرَبَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِيْنَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى تَتَابَعَ النَّاسُ فِيْ شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِيْنَ

حدیث نمبر **1562**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**897**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**28401**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**88/4**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4487**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5281**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**157/3**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**374/4**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**31/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**160/6**

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ حنین کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کررہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا' میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا' اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا ''اسی'' کوڑے کردی گئی۔

1563 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيلِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرَبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَرٰى اَنْ يُجْلَدَهُ ثَمَانِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَاِذَا سَكِرَ هَذٰى وَاِذَا هَذٰى افْتَرٰى اَوْ كَمَا قَالَ فَجَلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ فِي الْخَمْرِ .

✧✧ سور بن زید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں ''اسّی'' کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیئے گا تو نشے میں آجائے گا اور اگر نشے میں آگیا تو ہذیان بکے گا تو جب ہذیان بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا' یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی سزا ''اسّی'' کوڑے کردی۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب الجلد وبسواط له طرفان

باب 5: کوڑے' یا ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دینا' جس کے دو کنارے ہوں

1564 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي

حدیث نمبر **1563**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **710**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2442**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **13542**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **448/7**

طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جَلَدَ الْوَلِیْدَ بِسَوْطٍ لَہٗ طَرَفَانِ .

امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرجہ من کتاب الاشربۃ .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الاشربہ'' میں بیان کیا ہے۔

باب الحد فی ریح الشراب المسکر

باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا

1565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اِنِّیْ وَجَدْتُّ مَعَ فُلَانٍ رِيْحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ اَنَّهٗ شَرِبَ الطِّلَاءَ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُّهٗ فَجَلَدَهٗ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آ رہی ہے وہ یہ کہتا ہے: اس نے طلاء پیا ہے، میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہوا تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ خَرَجَ

حدیث نمبر **1564**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **13544**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **2321/8**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **181/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **448/7**

حدیث نمبر **1565**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **709**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2441**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **326/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5217**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **222/4**

دار قطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **248/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **144/6**

فَصَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ اِنِّیْ وَجَدْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِهٖ رِيحَ الشَّرَابِ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبُوْا فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُهُمْ .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَاَخْبَرَنِیْ مَعْمَرٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّهٗ حَضَرَهٗ يَحُدُّهُمْ .

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبیداللہ اور اس کے ساتھیوں سے شراب کی بو آئی تھی' میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پیا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر "حد" جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں' معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پہ "حد" جاری کروائی تھی۔

1567 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَيُجْلَدُ فِیْ رِيحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ : اِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِیْ لَيْسَ فِيهِ بَاْسٌ فَاِذَا اجْتَمَعُوْا جَمِيعًا عَلٰی شَرَابٍ وَّاحِدٍ فَسَكِرَ اَحَدُهُمْ جُلِدُوْا جَمِيعًا الْحَدَّ تَامًّا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهٗ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات "بو" اس شراب کی ہوتی ہے جسے پینے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی رائے کی مانند ہے' اس کے مخالف نہیں ہے۔

1568 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا اُوْتٰی بِاَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَّلَا نَبِيذًا مُسْكِرًا اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1567:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 17307

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 180/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 446/7

باب حد الزنا

باب 7: زنا کی حد

1569 - اَخبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِىْ ابْنَ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خُذُوْا عَنِّىْ، خُذُوْا عَنِّىْ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّالرَّجْمُ،

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو' مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کردیا ہے' زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

1570 -وَقَدْ حَدَّثَنِى الثِّقَةُ، اَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ حِطَّانَ الرَّقَاشِىَّ، فَلا اَدْرِىْ اَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتُرِكَ مِنْ كِتَابِىْ حِيْنَ حُوِّلْتُ وَهُوَ فِى الْاَصْلِ اَوْ لا، وَالاَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هٰذَا الْكِتَابَ غَائِبٌ عَنِّىْ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے درمیان حطان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے' مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبدالوہاب نامی راوی نے

حدیث نمبر **1569**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **584**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4417**

حدیث نمبر **1570**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **584**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13360**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3611**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **313/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2332**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4415**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1434**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7142**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **83/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **205/10**

شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دنوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

1571 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: اَلرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ وَالْاِعْتِرَافُ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ''رجم'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ''حق'' ہے اس شخص کے لئے جو ''محصن'' ہونے کے باوجود زنا کے ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

1572 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوْا عَنْ اٰيَةِ الرَّجْمِ اَنْ يَقُوْلَ قَائِلٌ: لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْلَا اَنْ يَقُوْلَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَتَبْتُهَا: اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ، فَاِنَّا قَدْ قَرَاْنَاهَا

حدیث نمبر **1571**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **692**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **2381**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970** **9758**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **28767**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **40/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966ء** **2327**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6829**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **6191**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4418**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **2553**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **1432**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **7156**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **151**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **415**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **211/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **154/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **203/10**

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''رجم'' سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ''حد'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کروایا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں' میری جان ہے' اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے ''عمر'' نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کرواتا۔

''پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

1573 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَزَادَ سُفْيَانُ، وَشِبْلٌ، اَنَّ رَجُلاً ذَكَرَ اَنَّ ابْنَهُ زَنٰى بِامْرَاَةِ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَجَلَدَ ابْنَهُ مِئَةً وَّغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَّغْدُوَ عَلٰى امْرَاَةِ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا' اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو

حدیث نمبر **1572**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **693**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2383**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28770**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/1**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1431**

حدیث نمبر **1573**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **695**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2379**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4445**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1433**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **240/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5971**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **135/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **5190**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **212/8**

کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروادیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1574 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمَا: اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَائْذَنْ لِيْ فِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ، قَالَ: اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِيَ الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِّيْ، ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهٗ مِائَةً وَّغَرَّبَهٗ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَّاْتِيَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا' یارسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا ہے' مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیے کے طور پر دے دی' میں نے جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کردیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انیس اسلمی رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروادیں' اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1575 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيَّيْنِ زَنَيَا۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کروادیا تھا جنہوں نے "زنا" کا

ارتکاب کیا تھا۔

1576 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، كلاهما عَنْ اَبِى اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَجُلاً، قَالَ اَحَدُهُمَا : اَحْبَنَ، وَقَالَ الْآخَرُ : مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ سَعْدٍ فَاَصَابَ امْرَاَةً حَبَلٌ فَرُمِيَتْ بِهِ، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ قَالَ اَحَدُهُمَا : فَجُلِدَ بِاِثْكَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْآخَرُ : بِاَثْكُوْلِ النَّخْلِ .

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا پیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے' اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کر لیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کر لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ ("اثکال" کی جگہ لفظ "اثکول") نقل کیا ہے۔

1577 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر **1575**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **694**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2374**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1856**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13331**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **696**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1329**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2326**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **1699**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2556**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1436**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4542**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **141/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **4441**

حدیث نمبر **1576**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **5565**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **100/3**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2574**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **136/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **343/6**

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ : الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ النِّسَآءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْإِعْتِرَافِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: "رجم" کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ "حق" ہے اس شخص کے لئے جو محصن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں' جب یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ اَبِي وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ اِلٰى امْرَاَتِهِ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَاَتَاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَخْبَرَهَا اَنَّهُ لَا تُؤْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلَقِّنُهَا اَشْبَاهَ ذٰلِكَ لِتَنْزِعَ فَاَبَتْ اَنْ تَنْزِعَ وَتَبَتَتْ عَلَى الْإِعْتِرَافِ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَرُجِمَتْ

✦✦ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں موجود تھے' اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوواقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تاکہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ "ابوواقد" اس خاتون کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں "ابوواقد" نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا' "ابو واقد" نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی' تاکہ وہ (اس الزام سے) لاتعلقی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لاتعلقی ظاہر کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِّنْ غَيْرِهِ

حدیث نمبر **1578**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2382**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**141/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**154/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**390/7**

حدیث نمبر **1579**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**21793**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**316772**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**12/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**30/6**

وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلَامُ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبَلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ اَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَاَبَى الْغُلَامُ .

✦✦ عبیداللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی' جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا' جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ لڑکی حاملہ ہوگئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی' ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''حد'' کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے: وہ دونوں شادی کرلیں لیکن لڑکے نے انکار کردیا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة ' والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد ' والتاسع من كتاب الجنائز ' العاشر والحادى عشر من و كتاب القطع فى السرقة ' والثانى عشر من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب جنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عسترۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب جلد الامة الحد اذا زنت

باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ''حد'' کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى

حدیث نمبر **1580**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 13597

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 280

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 269/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2152

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1703

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4470

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1440

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' ' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 7240

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 6451

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 181/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 464/8

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ مِنْ شَعْرٍ يَعْنِي الْحَبْلَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برا نہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برا نہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے' خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1581 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّتْ جَارِيَةً لَّهَا زَنَتْ .

✦✦ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی' جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف علي وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب منه : ليس الحد الا على من علمه

باب 9: ''حد'' صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1582 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ : تُوُفِّيَ حَاطِبٌ فَاَعْتَقَ مَنْ صَلّٰى مِنْ رَقِيْقِهِ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ اَمَةٌ نُوْبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ اَعْجَمِيَّةٌ فَلَمْ تَرُعْهُ اِلَّا بِحَبَلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَتْ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ، فَقَالَ عُمَرُ : لَاَنْتَ الرَّجُلُ لَا يَاْتِيْ بِخَيْرٍ وَاَفْزَعَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ اَحَبِلْتِ فَقَالَتْ : نَعَمْ مِنْ مَرْعُوْشٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَاِذَا هِيَ تَسْتَهِلُّ بِذٰلِكَ لَا تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيًّا وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ

حدیث نمبر **1581**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء — **13602**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **28269**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **135/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **341/7**

عُثْمَانُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ فَقَالَ قَدْ اَشَارَ عَلَيْكَ اَخَوَاكَ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ اَنْتَ فَقَالَ اَرَاهَا تَسْتَهِلُّ بِهٖ كَاَنَّهَا لَا تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهُ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ مِئَةً وَغَرَّبَهَا عَامًا .

✦✦ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں ''حاطب'' کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کردیا ان کی ایک کنیز تھی جو ''نوبیہ'' تھی (یعنی ''نوب'' نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہوگی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا' تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں' دو درہم کے عوض میں مرعوش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔ اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔ انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے کہہ رہی ہے گویا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کردیا۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب حد السرقة و قيمة ما فيه القطع

باب 10: چوری کی حد' اس قیمت کا بیان' جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1583 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1583**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **166/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6789**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ - **1991**ء **740**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُہٗ ثَلَاثَۃُ دَرَاہِمَ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَمْرَۃَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1583**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 28077

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 1145

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — 1461

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) — 1023

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 189/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 130/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 318/7

حدیث نمبر **1584**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 686

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — 2406

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — 18967

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1847

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 28076

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 6/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 2306

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 6795

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 162/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — 4467

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1980/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — 256/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 130/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 320/7

سَارِقًا سَرَقَ اُتْرُجَّةً فِیْ عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِهَا عُثْمَانَ فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمِ مِنْ صَرْفِ اثْنَیْ عَشَرَ بِدِیْنَارٍ فَقَطَعَ یَدَهٗ ۔

قَالَ مَالِكٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَهِیَ الْاُتْرُجَّةُ الَّتِیْ یَاْکُلُهَا النَّاسُ ۔

✦✦ سیّدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی' وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ آتے ہیں' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس ''اترجہ'' سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ، اَنَّهٗ سَمِعَ قَتَادَةَ يَسْاَلُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ اَنَسٌ: حَضَرْتُ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِیْ شَیْءٍ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّهٗ لِیْ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ ۔

✦✦ حمید طویل بیان کرتے ہیں' انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - اَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِیْ رُبْعِ

حدیث نمبر **1585**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **688**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2408**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28087**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18972**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

حدیث نمبر **1586**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18970**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28083**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

حدیث نمبر **1587**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **260/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **147/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/7**

دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد باقر) کے حوالے سے حضرت علی کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1588 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰی مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَغُلَامٌ لِابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ فَبَعَثَ مَعَ الْمَوْلَاتَیْنِ بِبُرْدٍ مُرَجَّلٍ قَدْ خِیْطَتْ عَلَیْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَاَخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا وَفَرْوَةً وَخَاطَ عَلَیْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِیْنَةَ دَفَعَتَا ذٰلِكَ اِلٰی اَهْلِهٖ فَلَمَّا فَتَقُوْا عَنْهُ وَجَدُوْا فِیْهِ اللِّبْدَ وَلَمْ یَجِدُوْا فِیْهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَیْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ یَدَهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَلْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیّدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں' ان کے ہمراہ ان کی دو کنیزیں تھیں اور حضرت عبداللہ بن ابوبکر کے صاحبزادے کا غلام تھا سیّدہ عائشہ صدیقہ نے ان دونوں کنیزوں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر سبز کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا' جب وہ دونوں کنیزیں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر نکلی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیزوں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیزوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیّدہ عائشہ صدیقہ نے اس غلام کا ہاتھ کٹوا دیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْیَمَنِ اَقْطَعَ الْیَدِ وَالرِّجْلِ قَدِمَ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ فَشَكٰی اِلَیْهِ اَنَّ عَامِلَ الْیَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ فَیَقُوْلُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِیْكَ مَا لَیْلُكَ بِلَیْلِ سَارِقٍ ثُمَّ اِنَّهُمْ افْتَقَدُوْا حُلِیًّا لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ امْرَاَةِ اَبِیْ بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر **1588**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	687
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2410
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	280
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	166/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	276/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	149/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	380/7

يَطُوفُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيَّتَ اَهْلَ هٰذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَاَنَّ الْاَقْطَعَ جَاءَ بِهٖ فَاعْتَرَفَ الْاَقْطَعُ اَوْ شُهِدَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَدُعَاؤُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ اَشَدُّ عِنْدِيْ مِنْ سَرِقَتِهٖ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کاٹا جاچکا تھا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی' یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے' وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہوگیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا' اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سنار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہوگیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع فى السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

باب 11: جب "حد" کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، قِيلَ لَهُ : مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهُ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَاَخَذَ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ، فَاَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1589**:

الحجی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	689
الحجی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2418
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18769
دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	183/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	381/7

وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ : اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ ۔

✧✧ صفوان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا' جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے۔ وہ مسجد میں سو گئے۔ انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنا لیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ

حدیث نمبر **1590**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **685**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2416**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2383**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2595**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28175**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **401**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7364**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **380/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **365/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **131/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **325/7**

حدیث نمبر **1591**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18939**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **465/6**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **70/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7670**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2385**

دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **205/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **380/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **131/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **26/7**

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب القطع والسرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والسرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في القطع ومضاعفة غرم العاقلة

باب 12: (ہاتھ) کاٹنا' خاندان کے تاوان کو دوگنا کرنا

1592 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَقِيقًا لِحَاطِبٍ سَرَقُوا نَاقَةً لِرَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرُوهَا فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ كَثِيرَ بْنَ الصَّلْتِ اَنْ يَقْطَعَ اَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ اِنِّي اَرَاكَ تُجِيعُهُمْ وَاللّٰهِ لَاُغَرِّمَنَّكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَنِيِّ كَمْ ثَمَنُ نَاقَتِكَ قَالَ اَرْبَعُ مِئَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ اَعْطِهِ ثَمَانَ مِئَةِ دِرْهَمٍ

✦✦ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلے کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو تمہارے لئے مشقت کا باعث ہوگا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلے کے اس شخص سے دریافت کیا' اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس شخص نے جواب دیا: چار سو درہم' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ وَهُوَ آبِقٌ فَاَبٰى سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ اَنْ

حدیث نمبر **1592**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18977
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	278/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	231/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	640/8

حدیث نمبر **1593**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	690
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1793
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18986
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	7207/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	738/8

يَقْطَعَهُ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفرور ہوگیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقطع العبد فى مال سيده

باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو الْحَضْرَمِيَّ جَاءَ بِغُلَامٍ لَهُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اقْطَعْ يَدَ هٰذَا فَاِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرْآةً لِامْرَاَتِىْ ثَمَنُهَا سِتُّوْنَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو لے کر' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے' آپ اس کا ہاتھ کٹوا دیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چرا لیا ہے' جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے' جس نے تمہارا ہی سامان چرایا ہے۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ما لا قطع فيه

باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث نمبر **1594**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	682
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	433
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	11886
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	118/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	151/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	376/7

1595 - اَخبرَنا مَالِكٌ، عَنِ ابنِ اَبِی حُسَیْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ، فَاِذَا اٰوَاهُ الْجَرِیْنُ فَفِیْهِ الْقَطْعُ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کرلیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1596 - اَخبرَنا مَالِكٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ .

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی

حدیث نمبر **1595**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **683**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2407**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **1870/2**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **296**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **84/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7445**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **173/3**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **194/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **381/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **15/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **148/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **376/7**

حدیث نمبر **1596**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **684**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2432**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2874**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2309**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7449**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **172/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **4339**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **133/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **332/7**

چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع فی السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام

1598 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ : لَا وَاللّٰهِ، مَا سَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا زَادَ اَهْلَ اللِّقَاحِ عَلٰى قَطْعِ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام زید العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلاخیں نہیں پھروائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں کٹوائے تھے۔

1599 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قُطَّاعِ الطَّرِيْقِ اِذَا قَتَلُوْا وَاَخَذُوْا

حدیث نمبر **1597**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **172/3**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **958**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **407**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء **2311**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء **2593**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1449**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **87/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **7456**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **133/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **333/7**

حدیث نمبر **1599**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **18544**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **29009**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **151**

الْمَالَ قُتِلُوْا اَوْ صُلِبُوْا وَاِذَا قَتَلُوْا وَلَمْ يَاْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوْا وَلَمْ يُصْلَبُوْا وَاِذَا اَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوْا قُطِعَتْ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَاِذَا اَخَافُوا السَّبِيْلَ وَلَمْ يَاْخُذُوْا مَالًا نُفُوا مِنَ الْاَرْضِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ دیئے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ اَوْ لَهُ كَيْفَ شَاءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اِلَّا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ" فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيْهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ" فِي الْمُحَارِبِ فِي هٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ اَقُوْلُ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ "او" استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے وہ جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

"بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے"۔

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

"محارب" شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين ، والثاني من كتاب القطع في السرقة ، والثالث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع فی السرقہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

کتاب القتل والقصاص والدیات والقسامۃ

قتل' قصاص' دیات اور قسامت کے احکام

باب ما یحرم فی القتل

باب: 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے

1601 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ الْمِقْدَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ اِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ، اَفَاَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَهَا، اَفَاَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلْهُ، فَاِنْ قَتَلْتَهُ فَاِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهُ، وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورتحال کے بارے میں' اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے' میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا

حدیث نمبر **1601**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18719**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**28934**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**3/6**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**4019**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2644**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**65/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**9414**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**259/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**7/7**

میں اسے قتل کر دوں۔ اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد اس نے یہ جملہ کہا ہے' کیا میں اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو (کیونکہ تم نے اسے قتل کر دیا) تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہو گے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

1602 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلاً سَارَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَدْرِ مَا سَارَّهُ بِهٖ حَتّٰى جَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ يَسْتَامِرُ فِیْ قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ : اَلَيْسَ يُصَلِّیْ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَهَانِی اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهِمْ .

✧✧ حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی میں بات کی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا' اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (قتل کرنے سے) اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

1603 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ مِنْ نِفَاقِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ ثَلَاثَ مَجَالِسَ .

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین محفلوں میں عبد اللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد ' والثانی والثالث من کتاب الاساری والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری وتیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1602**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16888**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **433/5**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5980**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **157/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **396/7**

باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة

باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخوج من كتاب جراح العمد.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحل به القتل

باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر **1604**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1197
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	15984
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	850
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2366
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1363
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	110
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3257
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2636
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	5/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4711
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1326
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	8/7

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا یَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلَاثٍ : کُفْرٌ بَعْدَ اِیْمَانٍ، اَوْ زِنًی بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَیْرِ نَفْسٍ ۔

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کیا جا سکتا ہے' ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا' کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔

1606 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ اِلَّا مِنْ اِحْدٰی ثَلَاثٍ : کُفْرٍ بَعْدَ اِیْمَانٍ، اَوْ زِنًی بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَیْرِ نَفْسٍ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ سے قتل کیا جا سکتا ہے ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔

1607 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ غَیَّرَ دِیْنَهٗ

حدیث نمبر **1605**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان **72**

صنعانی' امام' ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18702**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة المیمنیه' مصر **61/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2302**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4502**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2533**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1802**

نیشاپوری' امام' ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3502**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة المیمنیه' مصر **4**

شافعی' امام' ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفة' بیروت' لبنان **3/6**

شافعی' امام' ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **6/7**

حدیث نمبر **1607**:

اصبحی' ابوعبد اللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایة یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2151**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان **2689**

صنعانی' امام' ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **941**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **533**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1458**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **104**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة المیمنیه' مصر **7**

فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ .

✦✦ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اُڑا دو۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد، والثانی من کتاب اختلاف الحدیث، والثالث من کتاب الاسارٰی والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحدیث میں اور تیسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب استتابة المرتد

باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِّنْ قِبَلِ اَبِيْ مُوْسٰى يَسْاَلُهٗ عَنِ النَّاسِ فَاَخْبَرَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيْكُمْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهٖ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهٗ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوْهُ ثَلَاثًا وَّاَطْعَمْتُمُوْهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَّاسْتَتَبْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ يَتُوْبُ وَيُرَاجِعُ اَمْرَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَمْ اَحْضُرْ وَلَمْ اٰمُرْ وَلَمْ اَرْضَ اِذْ بَلَغَنِيْ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1607**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **3522**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **2865**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **4481**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **257/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **569/2**

حدیث نمبر **1608**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2152**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **206/8**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **211/3**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **18694**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **258**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **570/2**

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' تمہارے پاس کوئی عجیب وغریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا' جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا ہم نے اس کی گردن اُڑا دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے' ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آجاتا۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب من قتل دون ماله فهو شهيد

باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو

حدیث نمبر **1609**:

طیالسی' امام' ابو داؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **233**

صنعانی' امام' ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبد الرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1856**

حمیدی' امام' ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **83**

کوفی' امام' ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **28038**

الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **106**

سجستانی' امام' ابو داؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **477/2**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2580**

دارمی' امام' ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' "السنن" 'تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1418**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **115/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **553**

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6139**

تمیمی' امام' ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3190**

طبرانی' امام' ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **352**

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **30/6**

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **77/7**

بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

1610 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد والثانی من كتاب قتال اهل البغی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغی میں نقل کی ہے۔

باب قتل الجماعة بالواحد

باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً اَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَا عَلَيْهِ اَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا .

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کروایا تھا' ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ''صنعاء'' کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کروا دیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

حدیث نمبر **1611**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **671**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2552**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18073**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **27864**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **20/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **418**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **22/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/7**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب قتل السحرة

باب 7: جادوگروں کو قتل کرنا

1612 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنِ اقْتُلُوْا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ، قَالَ: فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ.

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ تحریر کیا تھا' ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کردو۔

راوی بیان کرتے ہیں' ہم نے تین جادوگروں کو قتل کردیا۔

1613 - قَالَ: وَاَخْبَرَنَا اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَّهَا سَحَرَتْهَا

✧✧ راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز کو قتل کروادیا تھا جس نے ان پر جادو کردیا تھا۔

1614 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِيْ فِيْ اَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَاْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَاْتِيْهِنَّ اَتَانِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رَاْسِيْ، فَقَالَ الَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ: مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ:

حدیث نمبر 1612:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9972
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2982
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	190/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3043
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	860
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	566/2

حدیث نمبر 1613:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18748
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2553
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	566/2

مَطْبُوْبٌ، قَالَ : وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ : لَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ، قَالَ : وَفِيْمَ؟ قَالَ : فِيْ جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ، فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَاعُوْفَةٍ اَوْ رَاعُوْثَةٍ، شَكَّ الرَّبِيْعُ، فِيْ بِئْرِ ذَرْوَانَ قَالَ : فَجَائَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هٰذِهِ الَّتِيْ اُرِيْتُهَا كَاَنَّ رُئُوْسَ نَخْلِهَا رُئُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ، وَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْرِجَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَهَلَّا، قَالَ سُفْيَانُ : تَعْنِيْ تَنَشَّرْتَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقَالَ : اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ شَفَانِيْ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ : وَلَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ حَلِيْفٌ لِيَهُوْدَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتا دیا ہے جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ دنوں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سرہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے' اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: نر کھجور کے گوشے میں' کنگھی میں اور سر کے بالوں میں' ایک پتھر کے نیچے جو ''ذروان'' کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی' اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے

حدیث نمبر 1614:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	259
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23519
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	737
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	50/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3175
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ''تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2189
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3545
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	7615
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4882
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5934
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6592
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	566/2

جیسے شیاطین کے "سر" ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی ملی ہوئی ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' آپ نے اس بات کو پھیلایا کیوں نہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔
راوی بیان کرتے ہیں: لبید بن اعصم بنو زریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا' جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب حسن القتلة

باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

1615 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ : اَنْ يَّذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا' عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھالے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔

حدیث نمبر 1615:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 872
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2279
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 587
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 1166/2
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1984
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 206/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 4534
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 233/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 244/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 595/5

1616 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّيْنَ وَالزَّنَادِقَةَ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ، وَلَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

✧✧ عکرمہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندیقوں کو جلوادیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروادیتا۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کردو۔

اور میں انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

1617 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِی ابْنِ مُلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ اَطْعِمُوْهُ وَاسْقُوْهُ وَاَحْسِنُوْا اِسَارَهُ فَاِنْ عِشْتُ فَاَنَا وَلِیُّ دَمِیْ اَعْفُوْ اِنْ شِئْتُ وَاِنْ شِئْتُ

حدیث نمبر **1616**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **9413**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **533**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **217/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3017**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4351**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **1458**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **104/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **3523**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — **2864**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **4482**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **108/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **5383**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **257/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **568/2**

حدیث نمبر **1617**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **183/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **521/5**

استَقَدْتُ وَاِنْ مُتُّ فَقتلتُمُوهُ فَلَا تُمَثِّلُوْا

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی نے ابن ملجم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا' تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خودنگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا' تو تم اسے قتل کر دینا لیکن اس کا ''مثلہ'' نہ کرنا۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين ' والثانى من كتاب الاسارىٰ والغلول ' والثالث من كتاب قتال اهل البغى .

امام شافعی نے پہلی روایت کو قتال المشرکین میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں اور تیسری روایت کتاب قتال اہل البغی میں نقل کی ہے۔

باب ان اعدى الناس على الله تعالىٰ القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: وُجِدَ فِيْ قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ: اِنَّ اَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهٖ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهٖ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

امام جعفر صادق اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد پر نازل کیا۔

1619 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا كَانَ فِي الصَّحِيْفَةِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ قِرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ فِيْهَا: لَعَنَ اللّٰهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهٖ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهٖ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ وَلِيِّ نِعْمَتِهٖ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر 1618:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 18847

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 330/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 4/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — 11/7

✧✧ محمد بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں نے امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں جو صحیفہ موجود تھا، وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے"۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب لا تزر وازرة وزر اُخرٰی

باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا

1620 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبِ غَيْرِهٖ حَتّٰى جَآءَ اِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى . اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" .

✧✧ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا، یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ "اخبرنا" کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ "حدثنا" کے ساتھ نقل کی۔

1621 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْجَرَ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ، عَنْ اَبِىْ رِمْثَةَ، قَالَ :

حدیث نمبر **1620**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **345/8**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **95/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **213/8**

حدیث نمبر **1621**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **866**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **226**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **2393**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **4308**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **35/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **7036**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **6004**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **5/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **12/7**

دَخَلْتُ مَعَ اَبِی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰی اَبِی الَّذِی بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : دَعْنِی اُعَالِجْ هٰذَا الَّذِی بِظَهْرِكَ، فَاِنِّی طَبِيْبٌ رَفِيْقٌ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ : اِبْنِی، اَشْهَدُ بِهٖ، قَالَ : اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِی عَلَيْكَ، وَلَا تَجْنِی عَلَيْهِ .

✧✧ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم ﷺ نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے' انہوں نے جواب دیا' میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے کیے کی سزا نہیں بھگتے گا اور تم اس کے کیے کی سزا نہیں بھگتو گے''۔

اخرج الاوّل من کتاب احکام القرآن ' والثانی من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِیِّ، اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَنَا اَحَقُّ مَنْ اَوْفٰی بِذِمَّتِهٖ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَقُتِلَ

✧✧ محمد بن منکدر' عبدالرحمٰن کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا' آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں' پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبَانَ ابْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی بَنِی هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی الْجَنُوْبِ الْاَسَدِیِّ قَالَ : اُتِیَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِی طَالِبٍ

حدیث نمبر **1622**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18514**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27260**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **135/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **30/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **320/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **128/9**

رَضِیَ اللّٰـهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَیْهِ الْبَیِّنَةُ فَاَمَرَ بِقَتْلِهِ فَجَاءَ اَخُوْهُ فَقَالَ اِنِّیْ قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ لَعَلَّهُمْ هَدَّدُوْكَ اَوْ فَرَّقُوْكَ اَوْ فَزَّعُوْكَ قَالَ : لَا وَلٰكِنْ قَتْلُهُ لَا یَرُدُّ عَلَیَّ اَخِیْ وَعَوَّضُوْنِیْ فَرَضِیْتُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهُ ذِمَّتُنَا فَدَمُهُ كَدَمِنَا وَدِیَّتُهُ كَدِیَّتِنَا .

✧✧ حضرت ابوجندب اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں' یہ بات ثبوت سے ثابت ہوگئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' ہوسکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو! تم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الدیات و القصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

باب لا یقتل مسلم بکافر

باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، احسبه، قَالَ : وَمُجَاهِدٌ، وَالْحَسَنُ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا یُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✧✧ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِیًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

حدیث نمبر **1623**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **34/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **321/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **131/9**

حدیث نمبر **1624**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **29/8**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **27473**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **28/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **98/7**

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهٖ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✦✦ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں' اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہر جان کو پیدا کیا ہے' صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے' میں نے دریافت کیا اس صحیفے میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا' دیت کے احکام ہیں' قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ ؟ فَقَالَ : لَا ، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ ، اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهٖ ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ ؟ قَالَ : الْعَقْلُ ، وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

حدیث نمبر **1625**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	91
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	15808
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	40
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	27471
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	79/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	2361
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	111
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2658
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1412
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	23/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6946
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	451
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	192/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	38/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	98/7

✦✦ ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔ جان کو پیدا کیا ہے، صرف وہ فہم ہے جو کسی بندے کو دیا جاتا ہے یا وہ احکام ہیں جو صحیفے ہیں، میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، ان النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ الْفَتْحِ : لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، فَقَالَ : هٰذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ : نَعَمْ .

✦✦ طاؤس، مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال یہ بات ارشاد فرمائی: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں، کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُذَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ، فَرُفِعَ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ قَتْلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ دِيَتَهُ اَلْفَ دِيْنَارٍ .

✦✦ زہری بیان کرتے ہیں ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا، یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اس بارے میں، ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ : دِيَةُ كُلِّ مُعَاهِدٍ فِي عَهْدِهِ اَلْفُ دِيْنَارٍ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، ہر "ذمی" کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ، والثالث من كتاب جراح العمد ، والى اخر السادس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الدیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1628**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 33/8

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 321/7

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء — 133/9

باب التخيير فی العقل والقود

باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِى شُرَيْحٍ الْكَعْبِىِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَاَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ، اِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَاِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْقَوَدُ.

✦✦ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

✦✦ یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1632 - اَخْبَرَنِى اَبُو حَنِيفَةَ بْنُ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنِى ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِى شُرَيْحٍ الْكَعْبِىِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَامَ الْفَتْحِ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، اِنْ اَحَبَّ اَخَذَ الْعَقْلَ، وَاِنْ اَحَبَّ فَلَهُ الْقَوَدُ،

فَقَالَ اَبُو حَنِيفَةَ: فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِى ذِئْبٍ: اَتَاْخُذُ بِهٰذَا يَا اَبَا الْحَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِى وَصَاحَ عَلَىَّ صِيَاحًا كَثِيرًا وَنَالَ مِنِّى، وَقَالَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: تَاْخُذُ بِهِ نَعَمْ اٰخُذُ بِهِ،

حدیث نمبر **1631**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر **238/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **112**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1355**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4505**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2624**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1405**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **43/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **174/3**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **97/**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **177/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **319/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **125/9**

وَذٰلِكَ الْفَرْضُ عَلَيَّ وَعَلٰى مَنْ سَمِعَهٗ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَهَدَاهُمْ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهٗ عَلٰى لِسَانِهٖ، فَعَلَى الْخَلْقِ اَنْ يَّتَّبِعُوْهُ طَائِعِيْنَ اَوْ دَاخِرِيْنَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ: وَمَا سَكَتَ عَنِّيْ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ يَّسْكُتَ

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

''جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے''۔

ابوحنیفہ بن سماک بن فضل بیان کرتے ہیں' میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابوالحارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنا رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے' اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

1633 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ دَمًا وَّلَا يُعْضَدَ بِهَا شَجَرًا، فَاِنِ ارْتَخَصَ اَحَدٌ، فَقَالَ: اُحِلَّتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَحَلَّهَا لِيْ وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ، وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر **1633**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	31/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	104
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1354
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4504
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	809
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	484/22
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	4791
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	9/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	24/7

بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ، وَاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلُهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا فَاَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ: اِنْ اَحَبُّوا قَتَلُوْا، وَاِنْ اَحَبُّوا اَخَذُوا الْعَقْلَ.

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ''مکہ'' کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا' تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے' ایک مخصوص حصے کے لئے' قرار دیا گیا' تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ کل تھا۔ پھر اے ''خزاعہ'' قبیلے والو! تم نے ''ہذیل'' قبیلے کے اس شخص کو قتل کیا تھا' اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی کو قتل کر دے تو مقتول کے ورثاء کو ''دو'' میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کر دیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں۔

1634 - اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوْفٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مُقَاتِلٌ: اَخَذْتُ هٰذَا التَّفْسِيْرَ عَنْ نَفَرٍ حُفَّظٍ مُعَاذٌ مِّنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنُ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ فِىْ قَوْلِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: "فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ" الْاٰيَةَ، قَالَ: كَانَ كُتِبَ عَلٰى اَهْلِ التَّوْرَاةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَنْ يُّقَادَ بِهَا وَلَا يُعْفٰى عَنْهُ وَلَا تُقْبَلُ مِنْهُ الدِّيَةُ وَفُرِضَ عَلٰى اَهْلِ الْاِنْجِيْلِ اَنْ يُّعْفٰى عَنْهُ وَلَا يُقْتَلَ وَرُخِّصَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شَاءَ قَتَلَ وَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الدِّيَةَ وَاِنْ شَاءَ عَفٰى وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَقُوْلُ الدِّيَةُ تَخْفِيْفٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِذْ جَعَلَ الدِّيَةَ وَلَا يُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ "فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ" وَقَالَ فِىْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى "وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَّا اُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" يَنْتَهِىْ بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ مَخَافَةَ اَنْ يُّقْتَلَ.

✧✧ مقاتل بیان کرتے ہیں' میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے' جن میں مجاہد ہیں' حسن بصری ہیں' ضحاک

حدیث نمبر **1635**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**18450**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2762**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2298**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**36/8**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6983**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6019**
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	**86/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	**9/6**

بن مزاحم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

''اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں''۔

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جا سکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جا سکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جا سکتا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو دیت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے''۔

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

''اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا''۔

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے''۔

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

1635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَقُوْلُ: كَانَ فِي بَنِي اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِم الدِّيَةُ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ: "كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالانثى بِالْاُنثى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ" مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ "فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ"

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

''مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں' غلام شخص کو غلام کے بدلے میں' عورت کو عورت کے بدلے میں' اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادائیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الدیات والقصاص والثالث من کتاب الرسالۃ' والٰی اخر السادس من کتاب جراح العمد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الدیات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما فی قتل العمد وعمد الخطا

باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

1636 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ، عَنِ ابنِ اَبِی لَیلٰی، عَنِ الحَکَمِ، اَو عَن عِیسَی بنِ اَبِی لیلٰی، عَنِ ابنِ اَبِی لَیلٰی، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: مَنِ اعتَبَطَ مُؤمِنًا بِقَتلٍ فَھُوَ قَودُ یَدِہٖ، اِلا اَن یَرضَی وَلِیُّ المَقتُولِ، فَمَن حَالَ دُونَہٗ فَعَلَیہِ لَعنَةُ اللّٰہِ وَغَضَبُہٗ، لَا یُقبَلُ مِنہُ صَرفٌ وَّلَا عَدلٌ.

✧✧ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے ورثاء کو قصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1637 - اَخبَرَنَا ابنُ عُیَینَةَ، عَن عَلِیِّ بنِ زَیدِ بنِ جُدعَانَ، عَنِ القَاسِمِ بنِ رَبِیعَةَ، عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ

حدیث نمبر **1636**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **1719**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **25/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **12/7**

حدیث نمبر **1637**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **17212**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **702**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **6727**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **11/2**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4549**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — **2628**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — **24/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **7002**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — **5675**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **105/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **8/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **12/7**

عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلا اِنَّ فِیْ قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعِصِيِّ مِئَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً مِّنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِیْ بُطُوْنِهَا اَوْلادُهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں' یا سوٹی وعصا کے ذریعے قتل خطا میں۔ اس میں سو اونٹوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بِنِ اَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِيْ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ فِيْ رِمِّيَّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ اَوْ جَلْدٍ بِالسَّوْطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَاٌ، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلا عَدْلٌ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر' کوڑے' عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قاتل کا پتہ نہ چلے' لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو یہ قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور

حدیث نمبر **1638**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17213**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر — **410/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **41/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6997**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4945**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **8/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **21/7**

حدیث نمبر **1639**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1720**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4540**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **39/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6992**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4900**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **93/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **330/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **160/9**

جس شخص کو عمداً قتل کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلا اِنَّ فِیْ قَتْلِ الْعَمْدِ الْخَطَاِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِئَةً مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً، مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِیْ بُطُوْنِهَا اَوْلادُهَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوٹی یا لاٹھی کے ذریعے ہو اس میں سو اونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے' جن میں سے چالیس ''خلفہ'' ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہوں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد ' والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب فی قتل الخطاء فی الحزب

باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء

1641 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ : كَانَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيْرًا، فَرُفِعَ فِي الْاٰطَامِ مَعَ النِّسَاءِ يَوْمَ اُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِيْنَ فَابْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَشَقُّوْهُ بِاَسْيَافِهِمْ، وَحُذَيْفَةُ يَقُوْلُ : اَبِیْ اَبِیْ، فَلا يَسْمَعُوْنَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ بِدِيَتِهِ .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے والد عمر رسیدہ آدمی تھے۔ ''غزوۂ اُحد'' کے موقع پر انہیں خواتین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ اس لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور تلواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں' یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حدیث نمبر **1641**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18724**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **202/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **93/9**

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1642 - اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ قَالَ : لَجَا قَوْمٌ اِلَى خَثْعَمَ فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ اسْتَعْصَمُوْا بِالسُّجُوْدِ فَقَتَلُوْا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطُوْهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَلَا اِنِّىْ بَرِىْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ قَالَ لَا تَرَى نَارَاهُمَا .

✧✧ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ ''خثعم'' قبیلے کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ سجدے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔

پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیوں! آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب دية النفس

باب 16: جان کی دیت

1643- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ فِى الْكِتَابِ

حدیث نمبر **1642**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزيزيه' حيدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **33619**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1605**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **36/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **6982**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **130/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **35/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **89/7**

حدیث نمبر **1643**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **2458**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **10/8**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **81/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **105/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **258/7**

اَلَّذِیْ کَتَبَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِی النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو بھیجی تھی۔ اس میں یہ تحریر تھا: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہونگے۔

1644- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ فِی الدِّیَاتِ فِیْ کِتَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِی النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ : فِیْ شَكٍّ اَنْتُمْ مِنْ اَنَّهٗ کِتَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما دیت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

1645 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ ، عَنْ اَبِیْهِ ، یَعْنِیْ بِذٰلِكَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب جراح الخطا ' وهوی اوّل ما فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب تقویم ابل الدیة

باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

1646- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ ، قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث نمبر **1644**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 73/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1505/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 258/7

حدیث نمبر **1646**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17270

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 224/2

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4564

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2630

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 42/8

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7224

وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَقْسِمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ ، فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا ، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنَ مَا كَانَ .

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ جو چارسو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کر دیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کر دیتے۔ جو بستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُوْلٍ وَعَطَاءٍ قَالُوْا : اَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلٰى اَنَّ دِيَةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِنَ الْاِبِلِ ، فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَلْفَ دِيْنَارٍ وَاثْنَا عَشَرَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ اِذَا كَانَتْ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى خَمْسَ مِئَةِ دِيْنَارٍ اَوْ سِتَّةَ الآفِ دِرْهَمٍ فَاِذَا كَانَ الَّذِيْ اَصَابَهَا مِنَ الْاَعْرَابِ فَدِيَتُهَا خَمْسُوْنَ مِنَ الْاِبِلِ وَدِيَةُ الْاَعْرَابِيَّةِ اِذَا اَصَابَهَا الْاَعْرَابِيُّ خَمْسُوْنَ مِنَ الْاِبِلِ يُكَلَّفُ الْاَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلَا الْوَرِقَ

✧✧ مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں' ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ایک سو اونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت' اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت' اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو' تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح الخطا .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطاء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1646**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **115/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **282/7**

حدیث نمبر **1647**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **26726**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **105/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **281/7**

باب دیة الجنین

باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

1648 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِیْ جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِیْ لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ، ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِیْ قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا.

✧✧ ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے بنی لحیان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک غلام یا ایک کنیز کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں، جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

1649 - قَالَ الشَّافِعِیُّ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ: مَا الْخَبَرُ بِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْجَنِيْنِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيْلَ: اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، قَالَ الرَّبِيْعُ: وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ

حدیث نمبر **1648**:

اَصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	675
اَصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2478
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	18338
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ	27268
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	2758
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	16181
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	1410
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	457
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	47/8
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	4012
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء	4917
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	205/3
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	6026
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	103/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	250/7

الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔

ربیع کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیب کے حوالے سے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِی الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيْدَةٍ ، فَقَالَ الَّذِیْ قَضٰى عَلَيْهِ : كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ ، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ

✧✧ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا' کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا' اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

1651 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِيْنِ شَيْئًا ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ ، فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِیْ ، فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا ، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنْ كِدْنَا اَنْ نَقْضِیَ فِیْ مِثْلِ هٰذَا بِرَاْيِنَا .

حدیث نمبر **1651**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	457
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	47/8
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	7020
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	115/8
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	1834
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	6030
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	575/3
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	11/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	107/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	264/7

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

1652 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَّ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ لِي - يعني بين ضرتين - فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هٰذَا لَقَضَيْنَا فِيْهِ بِغَيْرِ هٰذَا.

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دو سوتنوں کے درمیان تھا' تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد، والثانی من كتاب الدیات والقصاص، والثالث والرابع من كتاب جراح الخطاء، والخامس من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب جراح العبد

باب 19: غلام کا زخم

1653 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ: عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ.

حدیث نمبر **1652**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — **18339**

حدیث نمبر **1653**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **27194**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **104/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **104/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **254/7**

✧✧ سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ: عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ كَجِرَاحِ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ
وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رِجَالٌ سِوَاهُ يَقُوْلُوْنَ يُقَوَّمُ سِلْعَةً.

✧✧ سعید بن میسب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا زخم اس کی دیت کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

باب دية الذمي والمجوسي

باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: اَرْسَلْنَا اِلَى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ: قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ الْاٰفٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَبْلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هُمُ الَّذِيْنَ سَاَلُوْهُ اٰخِرًا.

✧✧ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں، ہم نے سعید بن میسب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تاکہ ان سے ذمی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں، ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر **1654**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **1814**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **27219**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **104/8**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **104/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **254/7**

حدیث نمبر **1655**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **27455**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **342/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **140/7**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

1656 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَرْسَلْنَا اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيْدٌ قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ الْاٰفٍ

✦✦ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں' ہم نے سعید بن مسیب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

1657 - اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَضٰى فِي الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ اَرْبَعَةَ الْاٰفٍ وَفِي الْمَجُوْسِيِّ بِثَمَانِ مِائَةٍ .

✦✦ سعید بن مسیب' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہودی اور عیسائی کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں ''آٹھ سو'' کا فیصلہ دیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الديات و القصاص ' والثانى و الثالث من كتاب السير على سير الواقدى وهما اخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الدیات القصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السیر علی سیر واقدی میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب دية الاعضاء

باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

1658 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، فِي الْكِتَابِ الَّذِىْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1657**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' **1970**ء — **1485**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2744**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **289/4**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **710/5**

حدیث نمبر **1658**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' **1970**ء — **17408**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' ، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2376**

دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' ، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **209/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' ، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **395/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **290/7**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي كُلِّ اُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سو اونٹ دیئے جائیں گے اور ''مامومہ'' زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہونگے ، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہونگے ، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہونگے ۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہونگے ، دانت میں پانچ اونٹ ہونگے اور موضحہ زخم میں پانچ اونٹ ہونگے''۔

1659 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي كُلِّ اِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ .

✦✦ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت' دس اونٹ ہوگی۔

1660 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، بِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي مُوْسَى، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✦✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس' دس اونٹ ہیں۔

1661 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر **1660**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	511
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	26980
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیۃ' مصر'	3974
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2374
بجستانی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4556
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	2654
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	6022
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	92/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	75/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	186/7

الْخَطَّابَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الْإِبْهَامِ بِخَمْسَةَ عَشَرَةَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِعَشَرَةٍ وَفِي الْوُسْطٰى بِعَشَرَةٍ وَفِي الَّتِي تَلِي الْخِنْصَرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخِنْصَرِ بِسِتٍّ .

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔ اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا، اس کے ساتھ والی کے بارے میں نو کا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الضِّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوَةِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ .

✧✧ اسلم' جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ''ترقوہ'' میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ''ضلع'' میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، اَنَّ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُزَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَرْسَلَهُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ مَا فِي الضِّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِّنَ الْإِبِلِ فَرَدَّنِي مَرْوَانُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَفَتَجْعَلُ مُقَدَّمَ الْفَمِ مِثْلَ الْاَضْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا اَنَّكَ لَا تَعْتَبِرُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْاَصَابِعِ عَقْلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَهٰذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَاءَ فِي الشَّفَتَيْنِ سِوٰى هٰذَا اٰثَارٌ .

✧✧ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تاکہ ان سے داڑھ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو

حدیث نمبر **1662**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2510**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **234/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **50/8**

حدیث نمبر **1663**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **668**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2513**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **314/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **308/7**

داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح الخطا، والثانی والثالث من کتاب جراح العمد، والرابع من کتاب الرسالة، والخامس فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والسادس وقول الشافعی من کتاب الدیات والقصاص.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطاء میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی الموضحة والملطاة

باب 22 موضحہ اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ فِی الْكِتَابِ الَّذِیْ كَتَبَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: وَفِی الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.

1664- عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''موضحہ زخم کی دیت، پانچ اونٹ ہوگی''۔

1665 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر **1664**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2458**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء	**17457**
دار قطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**210/3**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء	**2378**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	**395/1**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء	**7057**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**118/6**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**189/7**

يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ دِيَةِ الْمُوْضِحَةِ .

✧✧ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ''ملطات'' نامی زخم میں ''موضحہ'' نامی زخم کی نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ .

✧✧ ابن مسیب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :وَاَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقَرَاْنَا عَلٰى مَالِكٍ اِنَّا لَمْ نَعْلَمْ اَحَدًا مِّنَ الْاَئِمَّةِ فِي الْقَدِيمِ وَلَا فِي الْحَدِيثِ قَضٰى فِيمَا دُوْنَ الْمُوْضِحَةِ بِشَيْءٍ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحہ زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کو لازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد ' والی اٰخر الرابع وقول الشافعی فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی العجماء

باب23: عجماء کا بیان

1668 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ

حدیث نمبر **1665**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **268/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **775/8**

حدیث نمبر **1668**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **677**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2541**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2305**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18373**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

اخرج من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1668:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1079
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	27375
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	228/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1675
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1499
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1710
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4593

کتاب العتق

عتق کا بیان

باب ما لا قصاص فیه ولا دیة

باب 1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

1669 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَظُنُّهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ: وَكَانَ يَعْلٰى، يَقُوْلُ: وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ اَوْثَقَ عَمَلِيْ فِيْ نَفْسِيْ، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ صَفْوَانُ: قَالَ يَعْلٰى: كَانَ لِيْ اَجِيْرٌ، فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ الْاٰخَرِ فَانْتَزَعَ يَعْنِي الْمَعْضُوْضَ يَدَهُ مِنْ فِيِّ الْعَاضِّ فَذَهَبَتْ اِحْدٰى ثَنِيَّتَيْهِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءٌ: وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَدَعُ يَدَهُ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَاَنَّهَا فِيْ فِيِّ فَحْلٍ يَقْضَمُهَا، قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ اَيُّهُمَا عَضَّ، فَنَسِيْتُهُ.

حدیث نمبر **1669**:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**1324**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**17546**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**788**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**222/4**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2265**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	**1673**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**4584**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	**2656**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	**29/8**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**6965**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**6006**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	**6363**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**150/7**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	**73/7**

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ' حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطا بیان کرتے ہیں' صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبالیا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبالیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبالیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں' صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبایا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔

1670 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ : اَنَّ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ اَخْبَرَهُ : اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ ، اَنَّ اِنْسَانًا جَاءَ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَضَّهُ اِنْسَانٌ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ ، فَذَهَبَتْ ثَنِيَّتُهُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : تَعَدَّتْ ثَنِيَّتُهُ .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

1671 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ .

حدیث نمبر **1670**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **17551**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2266**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4584**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **29/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **73/7**

حدیث نمبر **1671**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2426**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **19433**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1078**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِّنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الاسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1671**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6245**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **243/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6886**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **1068**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2158**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **5172**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6011**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **9327**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **80/7**

حدیث نمبر **1672**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **19431**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **924**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2622**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **330/5**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **445**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2389**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5624**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **1070**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2156**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **7510**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6010**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **32/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **80/7**

پاس ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ نگاہ نہ پڑے۔

1673 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ رَاَى رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْهِ فَاَهْوَى لَهُ بِمِشْقَصٍ فِي يَدِهِ، كَاَنَّهُ لَوْ لَمْ يَتَاَخَّرْ لَمْ يُبَالِ اَنْ يَطْعَنَهُ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود کنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہٹتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرنی تھی کہ وہ اسے چبھ جاتی۔

اخوج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب القسامة

باب 2: قسامت کا بیان

1674 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ اَبِي لَيْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ

حدیث نمبر **1673**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 6227

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 18/3

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 889

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 1072

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2157

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 5171

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 2708

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 60/8

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 3183

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 937

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 731

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 338/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 32/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — 81/7

مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِیْ حَوَائِجِهِمَا، فَاَتٰی مُحَیِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ فَقِیْرٍ اَوْ عَیْنٍ، فَاَتٰی یَهُوْدَ، فَقَالَ : اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ، فَقَالُوْا : وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَاَقْبَلَ حَتّٰی قَدِمَ عَلٰی قَوْمِهٖ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ، فَاَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَیِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ اَخُو الْمَقْتُوْلِ فَذَهَبَ مُحَیِّصَةُ یَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِیْ كَانَ بِخَیْبَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَیِّصَةَ : كَبِّرْ كَبِّرْ، یُرِیْدُ السِّنَّ، فَتَكَلَّمَ حُوَیِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَیِّصَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِمَّا اَنْ یَدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ یُؤْذِنُوْا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ اِلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ، فَكَتَبُوْا : اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَیِّصَةَ وَمُحَیِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ یَهُوْدُ، قَالُوْا : لَا، لَیْسُوْا مُسْلِمِیْنَ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَیْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰی اُدْخِلَتْ عَلَیْهِمُ الدَّارَ، فَقَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ نے' حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اوران کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ خیبر گئے' اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پراپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک کنویں میں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے اوران کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اوران کے بھائی حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ محیصہ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت

حدیث نمبر 1674:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیۃ	6811
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2573
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7192
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1669
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4521
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء	2677
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4577
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	5630
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	90/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	223/7

حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں خط میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سو اونٹنیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں، ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَانْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخُو الْمَقْتُوْلِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، اَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَزَعَمَ اَنَّ

حدیث نمبر **1675**

18259 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء

403 حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

3/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر

2358 بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2702 بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

669 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر

1422 ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء

7/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء

6915 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء

2384 نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء

4587 طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء

10783 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

90/6 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

224/7 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول **2001**ء

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ : قَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں خیبر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے بارے میں تھی۔

1676 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ، اَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ يَهُودُ .

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا: تم لوگ قسم اٹھا لو اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ، فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا رَدَّ الْاَيْمَانَ عَلَى يَهُودَ

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر **1677**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	18259
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	403
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	669
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	11/8
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6919
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	90/6

قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ اَجْرٰى فَرَسًا فَوَطِءَ عَلٰى اَصْبَعِ رَجُلٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَنُزِيَ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِيْنَ ادَّعٰى عَلَيْهِمْ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَاَبَوْا اَنْ يَخْرُجُوْا مِنَ الْاِيْمَانِ فَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ احْلِفُوْا اَنْتُمْ فَاَبَوْا وَتَحَرَّجُوْا.

✧✧ بنو سعد بن لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو "جہینہ" قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہو گیا وہ شخص فوت ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھا لو تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخرج الاوّل من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والى اٰخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهي اٰخر ما فيه.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمی والقسامہ والکسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1677**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **92/8**

حدیث نمبر **1678**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2574**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1169**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **11/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **90/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **92/8**

حدیث نمبر **1679**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی' (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1860**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2466**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **18297**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27629**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **37/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **92/8**

جہانگیری

مسند الإمام الشافعي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبد الله الناصري الجاولي

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

ورفعنا لك ذكرك

کتاب القضاء والاحکام والدعاوی والبینات والیمین ومع الشاهد والایمان والشهادات

قضاء، احکام، دعویٰ جات، ثبوت، ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں، گواہیاں

باب ادب القاضی

باب 1: قاضی کے آداب

1680 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَقْضِی الْقَاضِیْ، اَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

حدیث نمبر **1680**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **560792**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **22960**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **36/5**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **7158**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1717**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3589**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **2316**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1134**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **237/8**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **5962**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987** **629**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **5070**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **199/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **491/7**

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْكُمِ الْحَاكِمُ اَوْ لَا يَقْضِي الْقَاضِيْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاول من کتاب ادب القاضی و الثانی من کتاب احکام القرآن ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی الشوریٰ

باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِاَصْحَابِهِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ".

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے"۔

1683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِيْ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ فَبَلَغَ وَقُوْعَ الطَّاعُوْنِ بِهَا.

✦✦ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر **1682**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **9720**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4879**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **109/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **121/8**

ساتھ لے کر واپس آ گئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وباء پھیل چکی تھی۔

1684 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَاوِيْنَ قَالَ بِمَنْ تَرَوْنَ اَنْ اَبْدَاَ فَقِيْلَ لَهٗ اَبْدَاْ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِكَ قَالَ بَلْ اَبْدَاُ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ امام ابوجعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے "سرکاری دیوان" مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاوقل وقول الشافعی من کتاب احکام القرآن ' والثانی من کتاب الرسالة ' والثالث من کتاب قسم الفیء وهو اٰخر ما فیه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی اجتهاد الحاکم واُجرہ

باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

1685 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ مَّوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر **1683**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2614**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **193**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **5730**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2219**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **7521**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **40/4**

حدیث نمبر **1684**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3289**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **158/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **358/8**

کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دوگنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یزید بن ہاد بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ".

حدیث نمبر **1685**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	198/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1716
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	12/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5918
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	51
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	3190
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	118/10

حدیث نمبر **1686**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	198/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1716
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3574
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2314
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1326
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	5903
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	53
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	204/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	119/10

✦✦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ : هٰكَذَا حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما آخر ما فيه ' والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب اہل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

باب الحكم بالظاهر

باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حدیث نمبر **1689**:

حوالہ	نمبر
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	296
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	203/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2458
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1713
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3583
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2317
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1339
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	5956
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	6880
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	4/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار احمدیہ' مصر	154/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	755
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	663/23
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" 'تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	1855
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	199/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	492/7

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهٗ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جو بات سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

1690 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بِشَرٌ مِّثْلُكُمْ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذْ مِنْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو' ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے حق میں میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد والثاني و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب یمین مع الشاہد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال استحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب ضمان ما افسدت المواشي

باب 5: مویشی جس چیز کو خراب کر دیں' اس کا تاوان

1691 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيْهِ ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلٰى اَهْلِهَا .

✦✦ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہو گئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت

اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مویشی جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مویشی کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

1692 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مویشی کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مویشی کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاوى والبينات

باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا

1693 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **1691**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	678
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2177
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	6159
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء	2332
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	156/3

حدیث نمبر **1692**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ	36301
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	295/4
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	3570
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء	2332
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	5785
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	203/3
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	6156

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي، وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا اَتَيَقَّنُهُ اِنَّهُ قَالَ : وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ ہیں' تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

1694 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا دَابَّةً فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ اَنَّهَا دَابَّتَهُ نَتَجَهَا، فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِىْ هِىَ فِىْ يَدَيْهِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الدعوی والبینات وهو اوّل حدیث فیه .

حدیث نمبر **1693**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**15193**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2903**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**343/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2514**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1711**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3619**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2321**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1342**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**5994**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**2595**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**191/6**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4472**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**93/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**285/10**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب قبول القافة فی الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ شَكَّ فِي ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا وَلَدًا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوْا : قَدِ اشْتَرَكَا فِيهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالِ اَيَّهُمَا شِئْتَ .

✧✧ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر **1694**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **256/1**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **497**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **209/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **237/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **581/7**

حدیث نمبر **1695**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17494**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **264/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **606/7**

حدیث نمبر **1696**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3147**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **162/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **607/7**

1697 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1698 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الدعوىٰ والبينات

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على الزنا

باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

1699 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ

حدیث نمبر 1697:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2159

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 161/4

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 263/10

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 204/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 607/7

حدیث نمبر 1698:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 1347

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 247/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 607/7

حدیث نمبر 1699:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2380

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1498

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4532

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2605

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 7333

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 930

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4285

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 29/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 74/7

وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِی رَجُلاً اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی کے ساتھ ایک شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ تا کہ چار گواہ لے کر آؤں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

1700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِیْ رَجُلاً، اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اس مہلت دوں گا؟ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

1701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ عَلِيَّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهٗ اَوْ قَتَلَهَا فَقَالَ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ پاتا ہے تو اسے قتل کر دیتا ہے یا عورت کو قتل کر دیتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے سزا دی جائے گی۔

1702 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ رَجُلاً بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهٗ اَوْ قَتَلَهَا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰی اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنْ يَّسْاَلَ لَهٗ عَنْ ذٰلِكَ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ مَا هُوَ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّیْ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا اَبُو الْحَسَنِ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: شام میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پایا تو اس شخص کو یا اپنی بیوی کو قتل کر دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کریں۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واقعہ عراق کی سرزمین پر رونما نہیں ہوا ہوگا میں تمہیں قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ تم مجھے اس کی حقیقت بتاؤ! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس کی

حدیث نمبر **1702**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2154**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**1795**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	**27879**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**137/6**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	**75/7**

حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کیے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد، والثانی من كتاب ادب القاضی، والثالث من كتاب احكام القرآن، والرابع من كتاب الجنائز.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمد میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حدقذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ : زَعَمَ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنَّ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ لَا تَجُوْزُ فَاَشْهَدُ لَاَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ اَوْ اِنْ تُتُبْ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهِ هٰكَذَا مِرَارًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ شَكَكْتُ فِيْهِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَشْهَدُ لَا اَخْبَرَنِیْ بِهٖ فُلَانٌ ثُمَّ سَمّٰى رَجُلًا فَذَهَبَ عَلٰى حِفْظُ اِسْمِهٖ فَسَاَلْتُ قَالَ لِیْ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَنَّهُ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَغَيْرُهُ يَرْوِيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سفیان بن عینیہ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حدِ قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں ہوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں سعید بن مسیّب نے مجھے یہ بتایا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کرلو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان بن عینیہ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا، پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر **1703**:

20648 کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ

554 صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء

45/7 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

111/8 شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (ربیع کہتے ہیں) اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا' سعید بن مسیب کے حوالے سے' اور سفیان کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سعید بن مسیب ہی ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔

1704 - اَخْبَرَنِیْ سُفْیَانَ بْنُ عُیَیْنَۃَ، قَالَ : اَخْبَرَنِی الزُّھْرِیُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَاَلْتُ فَقَالَ لِیْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ وَحَضَرَ الْمَجْلِسَ مَعِیَ ھُوَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قُلْتُ لِسُفْیَانَ اَشَکَکْتَ حِیْنَ اَخْبَرَکَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ قَالَ لَا ھُوَ کَمَا قَالَ غَیْرَ اَنَّہٗ قَدْ کَانَ دَخَلَنِی الشَّکُّ ۔

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا' تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سعید بن مسیّب ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا جب سعید بن مسیّب نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے' البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

1705 - وَاَخْبَرَنِیْ مَنْ اَثِقُ بِہٖ مِنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلَاثَۃَ اسْتَتَابَھُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَھَادَتَھُمَا وَاَبٰی اَبُوْ بَکْرَۃَ اَنْ یَّرْجِعَ فَرَدَّ شَھَادَتَہٗ ۔

✧✧ سعید بن مسیّب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثۃ الاحادیث وقول الشافعی من کتاب الیمین مع الشاھد

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کیا ہے۔

باب شھادۃ النساء والصبیان

باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

1706 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ وَسَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّہٗ قَالَ فِیْ شَھَادَۃِ النِّسَآءِ عَلَی الشَّیْءِ مِنْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا یَجُوْزُ فِیْہِ اَقَلُّ مِنْ اَرْبَعٍ

عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1707 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ شَهَادَةُ النِّسَآءِ لَارَجُلَ مَعَهُنَّ فِیْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا يَجُوْزُ فِيْهِ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعِ عُدُوْلٍ۔

عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو۔ اس چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: لَا تَجُوْزُ، وَزَادَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ "مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بچوں کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔

ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے:

"جن گواہوں سے تم راضی ہو"۔

اخرج الاوّل من کتاب الدعوی والبینات، والثانی والثالث من کتاب احکام القرآن۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1706**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**2073**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**87/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**163/8**

حدیث نمبر **1708**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**161/10**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**15494**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**21027**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	**286/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**48/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**199/8**

باب الیمین ومع الشاھد

باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عَمْرٌو : وَفِي الْاَمْوَالِ .

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عمرو بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّرَجُلٍ اٰخر سماه فلا يحضرني ذكر اسمه من اصحاب النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

◆◆ معاذ بن عبدالرحمٰن' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

◆◆ ابن مسیّب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1709**:

كوفی' امام' ابوبكر عبدالله بن محمد بن ابوشيبه ''المصنف''، المطبعة العزيزيه' حيدرآباد دكن' ہندوستان' 1386ھ — **2295**

شيبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة الميمنيه' مصر — **248/1**

نيشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحيح''، تحقيق وترقيم: فؤاد عبدالباقی' دارالحديث' قاہرہ' مصر — **1712**

سجستانی' امام' ابوداؤد سليمان بن اشعث' ''السنن''، داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان — **3608**

قزوينی' امام' محمد بن يزيد ابن ماجه' ''السنن''، تحقيق: بشار عواد معروف' دارالجيل' بيروت' 1998ء — **2370**

نسائی' امام' احمد بن شعيب' ''السنن الكبریٰ''، تحقيق: سليمان بنداری' سيد كسروی' دارالكتب العلميه' 1991ء — **6011**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سليمان بن احمد بن ايوب' ''المعجم الكبير''، تحقيق: احمدی عبدالمجيد سلفی' مطبعة الزہراء الحديثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11185**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامه' ''شرح معانی الآثار''، تحقيق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمديه' مصر — **144/4**

شافعی' امام' ابوعبدالله محمد بن ادريس' ''الام''، دارالمعرفة' بيروت' لبنان — **254/1**

شافعی' امام' ابوعبدالله محمد بن ادريس' ''الام''، تحقيق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **3625/7**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ حضرت سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: وَجَدْنَا فِيْ كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ اَنْ يَّقْضِيَ بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✧✧ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ کردیں۔

1714 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

حدیث نمبر **1712**:

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء — **308**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **361**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **28/5**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1343**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **214/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **254/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **625/7**

حدیث نمبر **1714**:

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3610**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **2368**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1343**

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **6014**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **6683**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **144/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **5080**

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **213/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **255/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **626/1**

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسُهَيْلٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ رَبِيْعَةُ، وَهُوَ عِنْدِیْ ثِقَةٌ، اَنِّیْ حَدَّثْتُه اِيَّاهُ وَلَا اَحْفَظُهُ .

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ : وَقَدْ كَانَ اَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ اَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ، وَنَسِیَ بَعْضَ حَدِيْثِهِ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ، عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْهُ، عَنْ اَبِيْهِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں، میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہوگئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہوگیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعہ فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْاَلُ اَبِیْ، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُوْمَ اَقَضَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَقَضٰى بِهَا عَلِیٌّ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ .

قَالَ مُسْلِمٌ : قَالَ جَعْفَرٌ : فِی الدَّيْنِ .

✧✧ امام جعفر صادق (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتیبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا، اس وقت انہوں نے اُٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ

حدیث نمبر **1715**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2111**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**2299**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1145**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**145/4**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**169/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**44/6**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**627/7**

فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ : فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ .

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ امام ابو جعفر (محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1719 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهُ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعہ فیصلے دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد ' وهوى اوّل ما فيه والحادى عشر من كتاب الاسارى والغلول وهو اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ

حدیث نمبر **1718**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2299**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **225/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **629/7**

حدیث نمبر **1719**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **305/3**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2369**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1344**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **144/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **7345**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **212/4**

گیارہویں روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موضع اليمين ووقتها

باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِیْ هٰذَا بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ الْمُرِّیَّ قَالَ: اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطِيْعٍ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِیْ دَارٍ فَقَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلٰى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ زَيْدٌ اَحْلِفُ لَهٗ مَكَانِیْ فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللّٰهِ اِلَّا عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ اَنَّ حَقَّهٗ لَحَقٌّ وَيَاْبٰى اَنْ يَّحْلِفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ۔

قَالَ مَالِكٌ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَرِهَ زَيْدٌ صَبْرَ الْيَمِيْنِ۔

حدیث نمبر **1720**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**212**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ مصر	**344/3**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**346**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	**2325**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**601**
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اوّل **1987**ء	**1782**
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	**296/1**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء	**4374**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**197/7**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء	**88/8**

حدیث نمبر **1721**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	**847**
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2130**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**36/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء	**89/8**

✧✧ ابوغطفان مری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ابن مطیع' اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھالیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں: اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا مؤقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا' تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، قَالَ: کَتَبْتُ اِلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِیْ جَارِیَتَیْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰی وَلَا شَاهِدَ عَلَیْهِمَا، فَکَتَبَ اِلَیَّ اَنِ احْبِسْهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ اقْرَاْ عَلَیْهِمَا: "اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا" فَفَعَلْتُ، فَاعْتَرَفَتْ

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو طائف سے خط لکھا' جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کر دوں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

''بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں''۔

میں نے ایسا کیا' تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الیمین مع الشاهد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں۔

باب لغو الیمین ومن حلف علی یمین فوکدها

باب 13: لغو قسم کا بیان' اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے

حدیث نمبر **1722**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**15193**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4552**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**248/8**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**5089**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**11223**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین' بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**252/10**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**234/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**85/8**

1723 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : ذَهَبْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اِلٰى عَآئِشَةَ وَهِىَ مُعْتَكِفَةٌ فِىْ ثَبِيْرَ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : "لَآ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىٓ اَيْمَانِكُمْ" قَالَتْ : هُوَلَا وَاللّٰهِ بَلٰى وَاللّٰهِ ۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت ثبیر (پہاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

"اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا"۔

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!

1724 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَغْوُ الْيَمِيْنِ قَوْلُ الْاِنْسَانِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ ۔

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاوّل من كتاب الكفارات والنذور ، والثانى والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری و تیسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمۃ اللہ علیہ و

حدیث نمبر **1723**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء — **15951**

بحستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3254**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **4339**

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء — **1786**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **63/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **154/8**

حدیث نمبر **1724**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1366**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء — **15952**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **6663**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **11149**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **48/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **242/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **618/8**

شافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

حدیث نمبر **1725**:

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان **1987**ء **118/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان **257/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء **734/8**

کتاب الجہاد وقسم الغنائم

جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

باب القتال علی التوحید

باب 1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

1726 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ -

---

حدیث نمبر **1726**:

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء — **272**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیۃ، مصر — **11/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1399**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **21**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **156**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **71**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **2606**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **4/6**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **3433**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **2248**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **213/3**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **5851**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **216**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **945**

دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **231/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **172/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **11/10**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کرلیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں جب وہ یہ اعتراف کرلیں تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب "کسریٰ" مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی "کسریٰ" نہیں ہوگا جب "قیصر" مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی "قیصر" نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری

حدیث نمبر **1728**:

طیالسی' امام' ابوداؤد' سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2580**
صنعانی' امام' ابوبکر' عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **20814**
حمیدی' امام' ابوبکر' عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1094**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **233/2**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ' محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2216**
الکسی' امام' ابومحمد' عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1462**
بخاری' امام' ابوعبداللہ' محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3027**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **291**
موصلی' امام' ابویعلیٰ' احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5881**
نیشاپوری' امام' ابوبکر' محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1597**
طحاوی' امام' ابوجعفر' احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء **508**
تمیمی' امام' ابوحاتم' محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6698**
شافعی' امام' ابوعبداللہ' محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **171/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ' محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **397/5**

جان ہے ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کیے جائیں گے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحديث، والثانی من كتاب جراح العمد والثالث من كتاب الجزية

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی ''روایت'' ''اختلاف الحدیث'' کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب ''جراح عمد'' میں نقل کی ہے جبکہ تیسری کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

بَاب لا يفر واحد من اثنين

باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو

1729 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ، عَن عَمرِو بنِ دِينَارٍ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَت هٰذِهِ الاٰيَةُ "اِن يَكُن مِّنكُم عِشرُونَ صَابِرُونَ يَغلِبُوا مِئَتَينِ" فَكَتَبَ عَلَيهِم اَلَّا يَفِرَّ العِشرُونَ مِنَ المِئَتَينِ، فَاَنزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "اَلئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنكُم وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُم ضَعفًا فَاِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغلِبُوا مِائَتَينِ فَخَفَّفَ عَنهُم وَكَتَبَ عَلَيهِم اَلَّا تَفِرَّ مِائَةٌ مِّن مِّئَتَينِ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اگر تم میں سے صبر کرنے والے بیس لوگ ہوں تو وہ دوسو پر غالب آجائیں گے''۔

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر بات لازم کی کہ بیس آدمی، دوسو کے مقابلے میں راہِ فرار اختیار نہیں کر سکتے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اب اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے آسانی پیدا کر دی ہے وہ یہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے اگر تم لوگ صبر کرنے والے ''ایک سو'' افراد ہو تو وہ لوگ ''دوسو'' (دشمنوں) پر غالب آجائیں گے

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تخفیف کر دی اور ان پر یہ لازم کیا کہ دوسو کے مقابلے میں ایک سو لوگ راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية، والثانی من كتاب قتال المشركين

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1729**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء — 9525

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 652

بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 642

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 169/4

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — 392/5

باب منه : الفارون الكارون

باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ لَمْ يَفِرَّ وَمَنْ فَرَّ مِنِ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہوگا۔ البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہِ فرار اختیار کی۔

1731 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ، فَفَتَحْنَا بَابَهَا، وَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ، قَالَ : بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ، وَاَنَا فِئَتُكُمْ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر **1730**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **76/9**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **242/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **588/5**

حدیث نمبر **1731**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **687**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3368**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **23/2**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **972**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2647**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3704**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1716**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **900**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **17/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **396/5**

اخرجه من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

باب في البعوث

باب 4: جنگی مہمات

1732 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَقَالَ : فَاِذَا لَقِيتَ عَدُوًّا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ، اَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ، شَكَّ عَلْقَمَةُ، ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ هُمْ فَعَلُوْا اَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَاِنِ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِي دَارِهِمْ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّهُمْ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ كَمَا يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِينَ، فَاِنْ لَمْ يُجِيبُوْكَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَاِنْ فَعَلُوْا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَدَعْهُمْ، فَاِنْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَقَاتِلْهُمْ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر **1732**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**9428**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**352/5**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2444**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**731**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2612**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2858**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1408**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8586**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1413**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**206/3**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3572**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4739**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	**1453**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**172/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**402/5**

دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں علقمہ نامی راوی کو شک ہے، تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کرلیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کرلیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال ''فے'' میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال ''فے'' میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں چھوڑ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

1733 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب الجزية.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن قتل النساء والصبيان

باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

1734 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِينَ بَعَثَ اِلَى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ.

✧✧ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

حدیث نمبر **1734**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	8743
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	33115
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	22/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	239/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	679/5

1735 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ اِلَى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ نَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ .

✧✧ ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ابن ابی حقیق کی طرف لوگوں کو بھیجا تھا تو خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

اخوج الاوّل من كتاب قتال المشركين وهو اوّل حديث فيه ' والثانی من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المصاب من نساء المشركين وذرايهم

باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں

1736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ، فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ، وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی

حدیث نمبر 1736:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 9385

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 781

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3313

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/4

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 30/2

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1745

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 672

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2839

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1570

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 8622

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 95/4

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 22/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 136

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

عمرو بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

1737 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِى الْحَدِيْثِ : هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانى من كتاب قتال المشركين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

باب الحصار والنزول على حكم الامام

باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

1738 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَهُ اِذَا حَاصَرْتُمُ الْمَدِيْنَةَ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ قَالَ نَبْعَثُ الرَّجُلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُوْدٍ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ رُمِىَ بِحَجَرٍ قَالَ اِذَا يُقْتَلَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا يَسُرُّنِىْ اَنْ تَفْتَحُوْا مَدِيْنَةً فِيْهَا اَرْبَعَةُ الْاٰفِ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيْعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کرو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

1739 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَنَزَلَ الْهُرْمُزَانُ عَلٰى

حُكْمِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهٖ عَلٰى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ : تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَيٍّ اَوْ كَلَامَ مَيِّتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ قَالَ اِنَّا وَاِيَّاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَّا اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَعَبَّدُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللّٰهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُوْلُ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَرَكْتُ بَعْدِيْ عَدُوًّا كَثِيْرًا وَشَوْكَةً شَدِيْدَةً ، فَاِنْ قَتَلْتَهٗ يَيْاَسِ الْقَوْمُ الْحَيَاةَ وَيَكُوْنُ اَشَدَّ لِشَوْكَتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اسْتَحْيِ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَاَةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيْتُ اَنْ يَقْتُلَهٗ قُلْتُ لَهٗ لَيْسَ اِلٰى قَتْلِهٖ سَبِيْلٌ قَدْ قُلْتَ لَهٗ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ارْتَشَيْتَ وَاَصَبْتَ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا اَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لَتَاْتِيَنِّيْ عَلٰى مَا شَهِدْتَ بِهٖ بِغَيْرِكَ اَوْ لَا بُدَّ اَنْ بِعُقُوْبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيْ وَاَمْسَكَ عُمَرُ وَاَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهٗ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ''تستر'' شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا' زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال واسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاۃ بن ثور کے قاتل سے حیاء آئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کروا دیں گے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کروا سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی

حدیث نمبر **1739**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **4402**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **152/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **614/5**

دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رُک گئے پھر اس نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى و الغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''الساری والغلول'' میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة خيبر

باب 8: غزوہ خیبر

1740 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهٰى اِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يُغِرْ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يُصْبِحَ، فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ، وَاِنْ لَمْ يَكُوْنُوْا يُصَلُّوْنَ اَغَارَ عَلَيْهِمْ حِيْنَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُوْنَ وَخَرَجَ اَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا : مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، قَالَ اَنَسٌ : وَاِنِّىْ لَرَدِيفُ اَبِىْ طَلْحَةَ، وَاِنَّ قَدَمَىَّ لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1740**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق :بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1345
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2127
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	36866
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	101/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	371
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1365
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1017
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	271
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق :حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	384
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	351
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	359/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3650
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	252/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق :رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	617/5

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آجاتی تو آپ حملے سے رُک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھال تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اُترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری الغلول میں نقل کیا ہے۔

باب غزوة بنى المصطلق و بنى النضير

باب 9: غزوۂ بنو مصطلق اور غزوۂ بنو نضیر

1741 - اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِى الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّوْنَ فِىْ نَعَمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيعِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ .

عبداللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر **1741**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر' **31/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2541**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **76/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **8585**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2633**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **710**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **209/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **239/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **578/5**

نے بنو مصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ''مریسیع'' کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کروا دیا تھا اور بچوں کو قیدی بنا دیا تھا۔

1742 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے باغات جلوا دیئے تھے۔

1743 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (باغات) جلوا دیئے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا تھا:

''بنو لؤی کے سرداروں کے لئے ''بویرہ'' کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے''۔

1744 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوا دیئے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر **1744**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان	1833
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	685
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر	7/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2463
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2326
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1746
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1552
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2844
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	8608
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	5837
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	97/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	1108
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	83/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	343/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	631/5

دیا تھا یہ ''بویرہ'' کے مقام پر ہوا تھا۔

1745 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِي لُوَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ۔

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیئے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

''بنولوی کے سرداروں کے لئے ''بویرہ'' کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے''۔

1746 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَزْهَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُغِيرَ صَبَاحًا عَلٰى اَهْلِ اَبْنَاءَ وَاُحَرِّقَ۔

✦✦ ابن شہاب' عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی: میں ''اہل ابنا'' پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلا دوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين ' والى اخر السادس من كتاب الاسارى والغلول.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاساری الغلول میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

باب 10: غزوۂ حنین' (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا

1747 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ

حدیث نمبر **1746**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	625
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	205/5
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	33072
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2843
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2616
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	400
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	258/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	633/5

فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَايْتُ رَجُلاً مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلا رَجُلاً مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ : فَاسْتَدَرْتُ لَهُ حَتّٰى اَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِيْ ضَمَّةً وَّجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَاَرْسَلَنِيْ، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ : اَمْرُ اللّٰهِ، ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ رَجَعُوْا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ قَتِيلا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ يَا اَبَا قَتَادَةَ؟ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ : صَدَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَسَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي، فَاَرْضِهِ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ : لاهَا اللّٰهِ اِذًا، لا يَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ مِنْ اُسْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَ، فَاَعْطِهِ اِيَّاهُ، قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : فَاَعْطَانِيهِ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَاِنَّهُ لاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُ فِي الْاِسْلَامِ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْمَخْرَفُ : النَّخْلُ .

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا

حدیث نمبر 1747:

اصبحی ٗابوعبداللہ مالک بن انس ٗ"الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی ٗتحقیق: بشار عواد معروف ٗدار الغرب الاسلامی ٗبیروت ٗلبنان (طبع اوّل) 1996ء	1311
صنعانی ٗامام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" ٗتحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی ٗدار القلم ٗبیروت 1970ء	8476
حمیدی ٗامام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب ٗبیروت ٗمکتبۃ المتنبی ٗقاہرہ ٗمصر	423
شیبانی ٗامام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ ٗمصر	295/
دارمی ٗامام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" ٗتحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی ٗدار المحاسن ٗقاہرہ 1966ء	2488
بخاری ٗامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2100
نیشاپوری ٗامام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" ٗتحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی ٗدار الحدیث ٗقاہرہ ٗمصر	1751
سجستانی ٗامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" ٗدار احیاء التراث العربی ٗبیروت ٗلبنان	273
قزوینی ٗامام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" ٗتحقیق: بشار عواد معروف ٗدار الجیل ٗبیروت 1998ء	2837
ترمذی ٗامام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی "الجامع الکبیر" ٗتحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف ٗدار الغرب الاسلامی ٗبیروت 1996ء	1562
طحاوی ٗامام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" ٗتحقیق: شعیب ارناؤوط ٗموسسۃ الرسالہ ٗبیروت ٗلبنان 1987ء	4785
تمیمی ٗامام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" ٗدار الفکر ٗبیروت ٗطبع اوّل 1996ء	48/2
بیہقی ٗامام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" ٗدائرۃ المعارف النظامیہ ٗحیدرآباد دکن ٗہندوستان 1344ھ	306/6
شافعی ٗامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" ٗدار المعرفۃ ٗبیروت ٗلبنان	124/4
شافعی ٗامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" ٗتحقیق: رفعت فوزی ٗدار الوفاء ٗطبع اوّل 2001ء	625/8

تھا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے بھینچ لیا مجھے موت کو بو محسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی' میں پھر کھڑا ہوا' میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی' میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوقتادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے ٹھیک کہا ہے' اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہنے دیں) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک ''شیر'' کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے' اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے بنو سلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا' اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''مخرف'' کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المظاهرة بين درعين

باب 11: دو زرہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1748**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر **4493**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2806**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **8583**

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6669**

ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ .

✦✦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ احد کے موقع پر دو زرہیں' پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب قسم المغنم

باب 12: مالِ غنیمت کی تقسیم

1749 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، مِنْ اَصْحَابِنَا عَنْ اِسْحَاقَ الْاَزْرَقِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کو دو حصے دیئے تھے اور گھڑ سوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِاَرْبَعَةِ اَسْهُمٍ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمٍ فِيْ ذِي الْقُرْبٰى .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَعْنِي : وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِسَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى سَهْمَ صَفِيَّةَ اُمِّهِ ، وَقَدْ شَكَّ سُفْيَانُ اَحْفِظَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى سَمَاعًا وَلَمْ يَشُكَّ سُفْيَانُ اَنَّهُ مِنْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ مِمَّنْ حَفِظَهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1748**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **46/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **252/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **617/5**

حدیث نمبر **1749**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **33169**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **2/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2863**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1762**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2733**

نسائی' امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **15544**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4817**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **316/5**

عَنْ هِشَامٍ .

✧✧ یحییٰ بن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مالِ غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے' ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا' دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربیٰ کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربیٰ کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے' کیا انہیں ہشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو ہشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے' جنہوں نے اسے ہشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

1751 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ : لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِی الْقُرْبٰی بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَبَنِی الْمُطَّلِبِ اَتَیْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ اِخْوَانُنَا مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ، لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِیْ وَضَعَكَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْهُمْ، اَرَاَیْتَ اِخْوَانَنَا مِنْ بَنِی الْمُطَّلِبِ، اَعْطَیْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا اَوْ مَنَعْتَنَا، وَاِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَاحِدٌ هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَیْنَ اَصَابِعِهٖ .

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جب' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا

حدیث نمبر **1750**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر **166/1**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **109/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **228/6**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **283/3**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **110/4**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان **145/4**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** **319/5**

حدیث نمبر **1751**:

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1540**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **341/**

بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3140**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان **146/4**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** **323/5**

مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا' تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہمارے بھائی' جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں' ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے' کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتے داری رکھتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح' پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - اَخْبَرَنَا اَحْسِبُهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

قَالَ الْقَاضِي ' اَبُوبَكْرٍ الْحِيرِيُّ ' وَفِي نُسْخَةٍ اُخْرٰى ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ' عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن میتب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، اَنَّ يُونُسَ وَابْنَ اِسْحَاقَ رَوَيَا حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ، فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا .

حدیث نمبر **1752**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	4429
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2978
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2881
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	130/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبری''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	4438
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3293
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1593
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	146/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	324/5

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا' یونس اور ابن اسحق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن مسیب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے' ہوسکتا ہے! ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

1754 - اَخْبَرَنِیْ عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ، وَزَادَ : لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ ۔

✧✧ (امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کیا ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

''اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جو بنوہاشم اور بنومطلب کے درمیان فرق کرتے ہیں''۔

1755 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ : قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِی الْقُرْبٰی بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ یُعْطِ مِنْهُ اَحَدًا مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّلَا بَنِیْ نَوْفَلٍ شَیْئًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا مخصوص حصہ بنوہاشم اور بنومطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنوعبدالشمس یا بنونوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

1756 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ یُسَمِّهٖ کِلَاهُمَا عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ : لَقِیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّیْتِ فَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا فَعَلَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ فِیْ حَقِّکُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ مِنَ الْخُمُسِ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا اَبُوْ بَکْرٍ فَلَمْ یَکُنْ فِیْ زَمَانِهٖ اَخْمَاسٌ وَمَا کَانَ فَقَدْ اَوْفَانَاهُ وَاَمَّا عُمَرُ فَلَمْ یَزَلْ یُعْطِیْنَاهُ حَتّٰی جَآءَهٗ مَالُ السُّوْسِ وَالْاَهْوَازِ اَوْ قَالَ الْاَهْوَازُ

حدیث نمبر **1753**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**36875**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**81/4**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2980**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**130/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**4439**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**235/3**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**1591**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت' لبنان	**146/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**324/5**

وَقَالَ فَارِسٍ اَنَا اَشُكُّ يَعْنِي الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيْثِ مَطَرٍ اَوْ حَدِيْثِ الْاٰخَرِ فَقَالَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ خَلَّةٌ فَاِنْ اَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَاْتِيَنَا مَالٌ فَنُوَفِّيَكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسِ لِعَلِيٍّ لَا تَطْعِمْهُ فِي حَقِّنَا فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا الْفَضْلِ اَلَسْنَا اَحَقَّ مَنْ اَجَابَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ فَتُوُفِّيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيْنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيْثِ مَطَرٍ وَالْاٰخَرِ اِنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عِلْمِي اِذْ كَثُرَ اَنْ يَكُوْنَ لَكُمْ كُلُّهُ فَاِنْ شِئْتُمْ اَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَرٰى لَكُمْ فَاَبَيْنَا عَلَيْهِ اِلَّا كُلَّهُ فَاَبٰى اَنْ يُعْطِيَنَا ۔

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''حجارزیت'' کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے حق میں اہل بیت کے حق میں جو خمس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خمس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کر لیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ''سوس'' اور ''الاہواز'' کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ہے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کر دوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کر دوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کر دیں گے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المومنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے' لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو سکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہو جائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھوں گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کر دیا۔

1757 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا اَحَدٌ اِلَّا وَلَهُ فِي هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ اَعْطِيَهُ اَوْ مُنِعَهُ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۔

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں

اسے دوں گا یا پھر اسے روک دیا جائے گا' سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیزیں) آتے ہیں۔

1758 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ : لَئِنْ عِشْتُ لَيَاْتِيَنَّ الرَّاعِيَ يَسِيْرُ وَحِمْيَرُ حَقَّهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حمیر اس کا حق ہوگا[1]

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعی من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب قسمۃ الفی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فی تنفيل السرية

باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1757**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **42/1**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2950**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **346/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **155/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **348/4**

حدیث نمبر **1759**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1299**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **935**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **694**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6854**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **10/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2824**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3134**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1749**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2741**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **5826**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **106/4**

[1] ڈاکٹر یاسین الفحل تحریر کرتے ہیں: اصل مسودے میں اسی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا' لیکن ہوسکتا ہے عبارت یہ ہو: وہ اپنے اونٹوں کا حق وصول کرلے گا۔

بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا اِبِلاً كَثِيرَةً، فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَى عَشَرَ بَعِيرًا، اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا، ثُمَّ نُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ "نجد" کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے توان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفىء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الفرق بين المقاتلة والذرية

باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1759**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4839

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق (طبع ثانی) — 13426

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 312/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان — 143/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 311/5

حدیث نمبر **1760**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت' لبنان — 1859

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 9716

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 33854

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — 17/2

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 266/4

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1868

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2957

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2543

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1361

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — 217/3

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3734

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) — 9235

عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ هٰذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذُّرِّيَّةِ وَكَتَبَ اَنْ يُفْرَضَ لِابْنِ خَمْسَ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَّمْ يَبْلُغْهَا فِي الذُّرِّيَّةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا' پھر غزوۂ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے' پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفىء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفیٔ میں نقل کیا ہے۔

باب ما افاء الله علىٰ رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بنى النضير

باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنونضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسُ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ فِيْ اَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهٗ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلِيَهَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيْتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ سَاَلْتُمَانِيْ اَنْ اُوَلِّيَكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلٰى اَنْ تَعْمَلَا فِيْهِ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1760**:

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **115/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **162/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **305/5**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيَهَا بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ وَلِيتُهَا بِهِ، فَجِئْتُمَانِيْ تَخْتَصِمَانِ، اَتُرِيْدَانِ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ اَتُرِيْدَانِ مِنِّيْ قَضَاءً غَيْرَ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا اَوَّلًا؟ فَلَا وَالَّذِيْ بِاِذْنِهِ تَقُوْمُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، لَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ، فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا اِلَيَّ اَكْفِيْكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ لِيْ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْهِ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قُلْتُ: كَمَا قَصَصْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنا مقدمہ لے کر ان کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بنونضیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال "فے" کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں ساز و سامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران بنا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آ گئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں

حدیث نمبر **1761**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 22

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 25/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2904

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1757

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2965

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 1719

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — 1987

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — 15762

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — 4352

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — 6366

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 123/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 139/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — 300/5

کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں کیا آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے علاوہ آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا دھیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں نے زہری سے یہ بات سنی ہو سکتا ہے عمرو بن دینار نے مجھے زہری کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہو میں نے دریافت کیا کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب في العدة

باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ جَاءَنِيْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا، فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَاْتِهِ، فَجَاءَ اَبَا بَكْرٍ فَاَعْطَانِيْ حِيْنَ جَاءَهُ، قَالَ الرَّبِيْعُ بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ : حَدَّثَنِيْ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : قَالَ : لَوْ جَاءَنِيْ .

حدیث نمبر **1762**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	1233
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	307/3
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	26601
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	2598
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	2314
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	2019
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	3695
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	354
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	80/3
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	302/6
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	140/4
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، 2001ء	302/5

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس "بحرین" سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادائیگی کی۔

دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں' اگر میرے پاس آیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفىء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو قسمۃ الفیٔ میں نقل کیا ہے۔

باب الغزو بالنساء وحذوهن من الغنيمة

باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا' مالِ غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ : قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ فَيُدَاوِينَ الْجَرْحٰى، وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلٰكِنْ يُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ .

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخمیوں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مالِ غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - اَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ : اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحَرُورِيَّةَ، وَلَوْلَا اَنِّى اَخَافُ اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ اَكْتُبْ اِلَيْهِ، فَكَتَبَ نَجْدَةُ اِلَيْهِ : اَمَّا بَعْدُ، فَاَخْبِرْنِى، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتٰى يَنْقَضِى يُتْمُ الْيَتِيمِ؟ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِى : هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْمَرْضٰى، وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، وَاَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِىِّ الَّذِى قَتَلَ، فَتُمَيِّزَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ

وَالْكَافِرِ، فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ، وَكَتَبْتَ : مَتٰى يَنْقَضِىْ يُتْمُ الْيَتِيمِ، وَلَعَمْرِىْ، اِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهٗ وَاِنَّهٗ لَضَعِيفُ الْاَخْذِ، ضَعِيفُ الْاِعْطَاءِ، فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهٖ مِنْ صَالِحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِىْ عَنِ الْخُمُسِ، وَاِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ : هُوَ لَنَا، فَاَبٰى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط میں لکھا' اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حروریوں (بدمذہبوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں علم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کروایا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا

حدیث نمبر **1764**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**532**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**3311**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**248/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء	**2474**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1812**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2727**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**128/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**4436**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**2550**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء	**333/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**235/3**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**10830**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**6834**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**54/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**257/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**629/5**

کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کر دی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا ماسوائے اس صورت کے تمہیں ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا' تو مومن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا' تو تم کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا' تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے' یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آ جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آ جاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کر سکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مال خمس کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں' یہ ہمیں ملے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية وهو اوّل حديث فيه ' والثانی من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب قسم السواد

باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ : كَانَتْ بَجِیْلَةُ رُبُعَ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبُعَ السَّوَادِ فَاسْتَغَلُّوْا ثَلَاثَ اَوْ اَرْبَعَ سِنِیْنَ اَنَا شَكَكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعِیَ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ امْرَاَةٌ مِّنْهُمْ قَدْ اَسْمَاهَا لَا یَحْضُرُنِیْ ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْلَا اَنِّیْ قَاسِمٌ مَّسْؤُوْلٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلٰی مَا قُسِمَ لَكُمْ وَلٰكِنِّیْ اَرٰی اَنْ تَرُدُّوْا عَلَی النَّاسِ .

✧✧ جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کر دیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق' جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کر دو گے۔

حدیث نمبر 1765:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 249/3

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 32973

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 279/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 686/5

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب السير على سير الواقدى وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب السیر علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

کتاب الاسر والفداء واضرب الجزیة واخذھا

قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا، اسے وصول کرنا

باب الاسرء والفداء

باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا

1766 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنْ بَنِیْ عُقَيْلٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ قَدْ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَدَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنوعقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنالیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

1767 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِیُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1767**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **9395**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر — **426/4**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **4269**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **1641**

اصبحی، ابوعبداللہ، مالک بن انس، "الموطا" بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **3316**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — **361/3**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4866**

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر — **182/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفة، بیروت، لبنان — **252/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **618/5**

عَنْهُ، قَالَ : اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنْ بَنِىْ عُقَيْلٍ، فَاَوْثَقُوْهُ فَطَرَحُوْهُ فِى الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهٗ، اَوْ قَالَ : اَتٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حِمَارٍ وَّتَحْتَهٗ قَطِيفَةٌ، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاَتَاهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : فِيْمَ اُخِذْتُ، وَفِيْمَ اَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ : اُخِذْتَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيْفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهٗ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَحِمَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : اِنِّىْ مُسْلِمٌ، فَقَالَ : لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ : فَتَرَكَهٗ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : اِنِّىْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِىْ، قَالَ : وَاَحْسِبُهٗ قَالَ : وَاِنِّىْ عَطْشَانُ فَاسْقِنِىْ، قَالَ : هٰذِهٖ حَاجَتُكَ، فَفَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ، وَاَخَذَ نَاقَتَهٗ تِلْكَ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کر لیا اور اسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس تشریف لائے آپ کے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلے ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑا اور آگے تشریف لے گئے' اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد' اے محمد! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے' [illegible] تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہوتے تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور [illegible] کامیابی حاصل کر لو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی' اے محمد' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَادٰی رَجُلاً بِرَجُلَیْنِ ۔

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کو فدیے کے طور پر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب واختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الاسری والغلول 'و الثالث من کتاب قسمة الفیء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے' دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب قسم الفئی میں نقل کی ہے۔

باب ضرب الجزية

باب 2: جزیہ مقرر کرنا

1769 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ حَکِیْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی اَهْلِ الْیَمَنِ : اَنَّ عَلٰی کُلِّ اِنْسَانٍ مِنْکُمْ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ اَوْ قِیْمَتَهٗ مِنَ الْمَعَافِرِ یَعْنِیْ اَهْلَ الذِّمَّةِ مِنْهُمْ ۔

✧✧ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک فرد پر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معافر (مخصوص یمنی چادر) کی قیمت کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - اَخْبَرَنِیْ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهِشَامُ بْنُ یُوْسُفَ بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهٗ غَیْرَ اَنَّهٗ حَسَنٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلٰی اَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الْیَمَنِ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَاِنَّهٗ یُقَالُ وَعَلَی النِّسَآءِ

حدیث نمبر **1769**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **567**

صنعانی' امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **6841**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/5**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1576**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **623**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **25/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **2230**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **4893**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **260/20**

اَيضًا فَقَالَ : لَيسَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ مِنَ النِّسَآءِ ثَابِتًا عِندَنَا .

مطرف بن مازن اور ہشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے مطرف بن مازن سے کہا' یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِى الْحُوَيرِثِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى نَصرَانِىٍّ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ مَوْهَبُ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ،

وَاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى نَصَارٰى اَيلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَاَنْ يُضِيفُوا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ الْمُسلِمِينَ ثَلَاثًا وَّلَا يَغُشُّوا مُسلِمًا .

حضرت ابوالحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام ''موہب'' تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے ''ایلہ'' سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں ''پر'' ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ، اَخبَرَنَا اِسحَاقُ بنُ عَبدِ اللّٰهِ، اَنَّهُم كَانُوا يَومَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَضَرَبَ عَلَيهِمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

اسحٰق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم ﷺ نے سال میں تین سو دینار کی ادائیگی ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجزیہ میں نقل کی ہیں۔

باب اخذ الجزية من المجوس

باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

1773 - اَخبَرَنَا الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُ، قَالَ : اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ : اَنَّ عُمَرَ بنَ

حدیث نمبر **1771**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10092**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **9/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **149/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **425/5**

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمَجُوسَ فَقَالَ : مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ اَمْرِهِمْ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ : اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : "سُنُّوْا بِهِمْ سُنَّةَ اَهْلِ الْكِتَابِ".

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

1774 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ بَجَالَةَ، يَقُوْلُ : لَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوْسِ هَجَرَ.

حدیث نمبر **1773**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**756**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**10025**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2640**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**862**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**174/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**408/5**

حدیث نمبر **1774**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**445**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**9972**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**64**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2587**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**190/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2504**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3157**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3043**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1586**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8768**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**860**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2062**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**247/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**174/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**118/10**

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ہجر'' نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى سَعْدٍ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلِ الْاَشْجَعِيُّ: عَلامَ تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوسِ، وَلَيْسُوا بِاَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَاَخَذَ بِلَبَّتِهِ فَقَالَ: يَاعَدُوَّ اللّٰهِ تَطْعَنُ عَلَى اَبِى بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَعْنِى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ اَخَذُوا مِنْهُمُ الْجِزْيَةَ، فَذَهَبَ بِهٖ اِلَى الْقَصْرِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اتَّئِدَا فَجَلَسَا فِىْ ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَعْلَمُوْنَهُ، وَكِتَابٌ يَدْرُسُوْنَهُ، وَاِنَّ مَلِكَهُمْ سَكِرَ فَوَقَعَ عَلٰى ابْنَتِهٖ اَوْ اُخْتِهٖ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ، فَلَمَّا صَحَا جَاؤُوْا يُقِيمُوْنَ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَامْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا اَهْلَ مَمْلَكَتِهٖ فَقَالَ: تَعْلَمُوْنَ دِيْنًا خَيْرًا مِنْ دِيْنِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يَنْكِحُ بَنِيْهِ مِنْ بَنَاتِهٖ فَاَنَا عَلٰى دِيْنِ آدَمَ مَا يَرْغَبُ بِكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَتَابَعُوْهُ وَقَاتَلُوا الَّذِيْنَ خَالَفُوْهُمْ، حَتّٰى قَتَلُوْهُمْ فَاَصْبَحُوْا وَقَدْ اُسْرِيَ عَلٰى كِتَابِهِمْ، فَرُفِعَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِىْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ وَهُمْ اَهْلُ كِتَابٍ، وَقَدْ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ.

✧✧ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کرو گے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اوپر الزام لگاتے ہو جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو تو یہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہبی) علم ہے جسے یہ حاصل کرتے ہیں، کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں، اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد جاری کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی

حدیث نمبر **1775**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10029**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **301**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2025**

تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروادیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

کتاب فضائل قریش وغیرهم وابواب متفرقة

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان' متفرق ابواب

باب فضائل قریش

باب 1: قریش کے فضائل

1776 - حدثنا الشافعی، حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ بَلَغَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَدِّمُوْا قُرَیْشًا وَّلَا تَقَدَّمُوْهَا، وَتَعَلَّمُوْا مِنْهَا وَلَا تُعَلِّمُوْهَا، اَوْ : تُعَالِمُوْهَا . يَشُكُّ ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو' تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ حَكِیْمِ بْنِ اَبِیْ حَكِیْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُوْلَانِ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَهَانَ قُرَیْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

✧✧ عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ تَبْطَرَ قُرَیْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِیْ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

✧✧ حارث بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ شَرِیْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَیْشٍ : اَنْتُمْ اَوْلَى النَّاسِ بِهٰذَا الْاَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ اِلَّا اَنْ تَعْدِلُوْا عَنْهُ فَتُلْحَوْنَ كَمَا تُلْحَى هٰذِهِ الْجَرِیْدَةُ يُشِیْرُ اِلَى جَرِیْدَةٍ فِیْ يَدِهِ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر گامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑ دیا گیا

ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

1780 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادٰى : اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاهَا الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِمَنْخَرَيْهِ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں فرمایا' اے لوگو! قریش' اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کردے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

1781 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَاَنَّهُ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَهْلًا يَا قَتَادَةُ، لَا تَشْتُمْ قُرَيْشًا، فَاِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرٰى مِنْهَا رِجَالًا، اَوْ يَاْتِي مِنْهُمْ رِجَالٌ تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ اَعْمَالِهِمْ، وَفِعْلَكَ مَعَ اَفْعَالِهِمْ، وَتَغْبِطُهُمْ اِذَا رَاَيْتَهُمْ، لَوْلَا اَنْ تَطْغٰى قُرَيْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِي لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ .

✧✧ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو ہوسکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے' تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

1782 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1780**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **32373**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **340/4**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **75**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **4544**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **162/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **312/2**

حدیث نمبر **1781**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **384/6**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **10/19**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **162/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **312/2**

وَسَلَّمَ، قَالَ فِی قُرَیْشٍ شَیْئًا مِنَ الْخَیْرِ لا احفظُهُ، وَقَالَ : شِرَارُ قُرَیْشٍ خِیَارُ شِرَارِ النَّاسِ .

✦✦ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے' تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدتر لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهوى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے سات روایات الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب فی فضل ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما

باب 2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : بَیْنَمَا اَنَا اَنْزِعُ عَلٰی بِئْرٍ لاَسْتَسْقِیَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : یَعْنِیْ فِی النَّوْمِ، وَرُؤْیَا الْاَنْبِیَاءِ وَحْیٌ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَجَاءَ ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَیْنِ وَفِیْهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَزَعَ حَتّٰی اسْتَحَالَتْ فِیْ یَدِهٖ غَرْبًا، فَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ، فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا یَفْرِیْ فَرِیَّهٗ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب "وحی" ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافہ آئے' انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے' ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی' اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آ گئے' انہوں نے نکالنا شروع کیا' تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا' یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہو گئے میں نے ان

حدیث نمبر **1783**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعة العزیزیة' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**31961**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعة الميمنية' مصر'	**318/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**662**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2392**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**7635**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6907**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**8784**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**153/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**163/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**137/2**

جیسا کوئی مخنتی شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهو اخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے' اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی فضل الانصار

باب 3: انصار کی فضیلت

1784 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوْا وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِىَ الْاَنْصَارِ اَوْ شِعْبَهُمْ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں' یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1785 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِىُّ، حَدَّثَنِىْ ابْنُ الْغَسِيْلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِىْ مَرَضِهٖ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ الْاَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِىْ عَلَيْهِمْ، وَبَقِىَ الَّذِىْ عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا مِنْ مُّحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوْا عَنْ مُّسِيْئِهِمْ،

حدیث نمبر **1784**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — **2040**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2484**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **32344**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء — **85**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **315/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — **2517**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3779**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **76**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **369**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — **318**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **7278**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **162/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **315/2**

وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِي حَدِيثِهِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ يَهِشُّ اِلَيْهِ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَّقَ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ.

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی' پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جوان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! انصار کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت کر''۔

انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے' آپ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

باب في فضل اهل بدر

باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ، فَقَالَ: انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِظَعِيْنَةٍ، فَقُلْنَا: اَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا: لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ،

حدیث نمبر **1785**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**1763**
بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3801**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2510**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**3907**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**8325**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**2994**
تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**7274**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**162/1**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**315/2**

فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاَتَيْنَا بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ : مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِىْ بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بِبَعْضِ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا هٰذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ : لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، اِنِّىْ كُنْتُ امْرَاً مُلْصَقًا فِىْ قُرَيْشٍ وَّلَمْ اَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا، وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِىْ بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِىْ ذٰلِكَ اَنْ اَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُهُ شَكًّا فِىْ دِيْنِىْ وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُ قَدْ صَدَقَ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، دَعْنِىْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيْكَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ : اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ : "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ"

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور ''خاخ'' نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دوگی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط ''حاطب بن ابی بلتعہ'' کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں ''حاطب'' نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا

حدیث نمبر 1786:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 49

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 79/1

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 83

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 3007

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 438

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2494

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 6250

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 3305

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 11585

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 394

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 443/7

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 6708

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 249/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 610/5

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آ کر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریبی رشتے دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کر دوں' اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے' یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے' تمہیں کیا پتہ؟ شاید! اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: ''تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے''۔

تو یہ آیت نازل ہوئی:

''اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ' تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو''۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساریٰ والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل الحديبية

باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا

حدیث نمبر **1787**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6838**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **308/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1104**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2458**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4154**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1856**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **11507**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **427/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2585**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4482**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **214/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **586/8**

وَاَرْبَعمِائَةٍ، وَقَالَ لَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتُمُ الْیَوْمَ خَیْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، قَالَ جَابِرٌ : لَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَیْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد 1400 تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں اب دیکھ سکتا ہوتا تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی رضی الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل الصحابة والتابعین وتابعی التابعین رضی الله عنهم اجمعین

باب 6: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب' تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

1788 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ لَبِیدٍ، عَنِ ابْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ بِالْجَابِیَةِ خَطِیبًا، فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِینَا كَقِیَامِی فِیكُمْ، فَقَالَ : اَكْرِمُوْا اَصْحَابِیْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ یَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰی اِنَّ الرَّجُلَ لَیَحْلِفُ وَلَا یُسْتَحْلَفُ، وَیَشْهَدُ وَلَا یُسْتَشْهَدُ، اَلَا فَمَنْ سَرَّهُ اَنْ یَسْكُنَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْفَذِّ، وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ، وَلَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ ثَالِثُهُمَا، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَیِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ ''جابیہ'' کے مقام پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کی عزت کرو' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے

حدیث نمبر **1788**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان — **31**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **32**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر' — **18/1**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2363**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2165**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **9219**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **141**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **150/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4582**

بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا' حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی' وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان' تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی' اچھی لگے اور برائی' بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب في فضل اهل اليمن

باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ : اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا وَاَرَقُّ اَفْئِدَةً اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اہل یمن تمہارے پاس آ رہے ہیں وہ انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں' ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - اَخْبَرَنَا عَمِّى مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِ، قَالَ : وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَنِيَّةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ : مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى جِهَةِ الْمَدِيْنَةِ .

حدیث نمبر **1789**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1888
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر	235/2
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3422
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	4388
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	52
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	395
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرة المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	59/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	798
تیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	7306
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	1729
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	162/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	131/2

✧✧ حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "تبوک" کی گھاٹی پر ٹھہرے' آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے' آپ نے "شام" کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں' اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل دوس

باب 8: "دوس" قبیلے کی فضیلت

1791 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِیُّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ : هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّاْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دوس قبیلے کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں' آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا' دوس قبیلے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

"اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ"۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1791:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1050
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	243/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2937
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	611
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2524
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	976
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	162/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	614/10

باب خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا

باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں

1792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِى الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی ''کانوں'' کی طرح پاؤ گے' زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ' اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب ان موسى الخضر موسى بنى اسرائيل

باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام' بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِىَّ يَزْعُمُ اَنَّ مُوْسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوْسَى بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ

حدیث نمبر 1792:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1045
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	116
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	257/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	229
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3493
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2526
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	6070
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	3351
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	91
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	704
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	162/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	131/2

اَخْبَرَنِی اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيْثَ مُوْسٰى وَالْخَضِرِ بِشَیْءٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ مُوْسٰى صَاحِبُ الْخَضِرِ.

✧✧ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الامر باتباع السنة

باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی رَافِعٍ،

حدیث نمبر **1793**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **371**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **16/5**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **169**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **64**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2380**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4707**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **3149**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **11307**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6229**

حدیث نمبر **1794**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **551**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4604**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **153**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2623**

يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِيْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : لَا اَدْرِيْ، مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✦✦ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے، جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو، اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا، تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1795 - قَالَ سُفْيَانُ : وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْاَرِيْكَةُ : السَّرِيْرُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے ''مرسل'' حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لفظ ''الاریکہ'' کا مطلب پلنگ ہے۔

1796 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِيْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : مَا نَدْرِيْ، مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✦✦ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چارپائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ، ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1797 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِاِسْنَادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يُمْسِكَنَّ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ .

1797 - ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے، آپ نے ارشاد فرمایا:

''لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے، میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حرام قرار دیا ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم وهو اوّل حديث فيه .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1794**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **299/4**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **934**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **109/1**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب منه: والاجمال فی الطلب

باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهِ اِلا وَقَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ اِلا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَاِنَّ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ قَدْ نَفَثَ فِىْ رُوْعِىْ اَنَّهُ لَنْ تَمُوْتَ نَفْسٌ حَتّٰى تَسْتَوْفِىَ رِزْقَهَا، فَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ.

✧✧ حضرت عمرو بن ابوعمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا' میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کردی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو' میں نے تمہیں اس سے منع کردیا ہے اور روح امین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہ کرلے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن كثرة السؤال

باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَعْظَمُ الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَىْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْنِىْ مُحَرَّمًا، فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسَاَلَتِهٖ.

حدیث نمبر **1799**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2358**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**115/5**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**1492**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**8729**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2358**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**110**

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1800**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **67**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2658**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **4610**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **761**

حدیث نمبر **1801**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **1125**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر **247/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **18**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **20372**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبة الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول **1412**ھ-**1991**ء **60**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر **58/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **7288**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1337**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **1**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2679**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ، دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **100/5**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **6305**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیه' ریاض' الطبعة الثانیه **1981**ء **2508**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ، مجلس دائرة المعارف العثمانیه' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **604/14**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' ، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **48**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **19**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، دارالمعرفة' بیروت' لبنان **143/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **670/6**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ذَرُوْنِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ اَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں؛ جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنا دیا کرو' کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں' جس سے منع کر دوں اس سے باز آجاؤ۔

1802 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهٰى .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کردی۔

''تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟''

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچوں روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النصيحة

باب 14: خیر خواہی کا بیان

حدیث نمبر **1802**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1125**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1137**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **18**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **14377**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **371/6**

حدیث نمبر **1803**:

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم'' المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **777**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5/1**

1804 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

✦✦ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر، ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

1805 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِائِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ .

حدیث نمبر **1804**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **98/9**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **794**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19529**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **357/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2543**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **57**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **56**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1925**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **140/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **7778**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **4546**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **37/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **4551**

حدیث نمبر **1805**:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **37/1**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **837**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **102/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **55**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4944**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **956/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **7820**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **36/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **4580**

✦✦ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''دین' خیر خواہی کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے لئے' اس کی کتاب کے لئے' اس کے نبی کے لئے' مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے' اوران کے عام افراد کے لئے۔

1806 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَرَائِهِمْ .

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرے' کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کردیتا ہے' جو درحقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کردیتا ہے' جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے' تین چیزیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا' مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا' ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے' جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب اثم الكذب على النبي صلى الله عليه وسلم

باب 15: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر **1806**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 88

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 436/1

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2321

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 2657

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 5126

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 66

حدیث نمبر **1807**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 90/3

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 3509

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 32

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 164/22

النَّصرِیِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اَفْرَی الْفِرٰی مَنْ قَوَّلَنِیْ مَا لَمْ اَقُلْ، وَمَنْ اَرٰی عَیْنَیْهِ فِی الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَیَا، وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ۔

✦✦ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سب سے جھوٹی بات یہ ہے: کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی' اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے' جو اس نے نہیں دیکھا' یا اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الَّذِیْ یَکْذِبُ عَلَیَّ یُبْنٰی لَهٗ بَیْتٌ فِی النَّارِ۔

حدیث نمبر **1808**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **2420**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **649**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **334**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **440/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **599**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **110**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **259**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **657**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1515**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **411**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **28**

حدیث نمبر **1809**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **26236**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **22/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **738**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **397**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **13154**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **8033**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1810 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ التِّنِّیْسِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُسَیْدٍ، عَنْ اُمِّهٖ، قَالَتْ : قُلْتُ لِاَبِیْ قَتَادَةَ : مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ النَّاسُ؟ قَالَتْ : فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلْتَمِسْ لِجَنْبِهٖ مَضْجَعًا مِّنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَيَمْسَحُ الْاَرْضَ بِيَدِهٖ

✧✧ اسید بن ابو اسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے' جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کو زمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : حَدِّثُوْا عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوْا عَنِّیْ وَلَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کر دیا کرو' اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو' لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الحديث لا يرويه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - اَخْبَرَنَا عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : اِنِّیْ لَاَسْمَعُ الْحَدِيْثَ اَسْتَحْسِنُهٗ فَمَا يَمْنَعُنِیْ مِنْ ذِكْرِهٖ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ يَّسْمَعَهٗ مِنِّیْ سَامِعٌ فَيَقْتَدِیْ بِهٖ اَسْمَعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ لَا اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ اَثِقُ بِهٖ وَاسْمَعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا اَثِقُ بِهٖ

وَقَالَ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ لَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الثِّقَاتُ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا' میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں' کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر

دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کردے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

1813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْاَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيْهَا شَيْئًا فَقِيْلَ لَهُ اِنَّا لَنُعْظِمُ اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ اِمَامَيْ هُدًى تَسْاَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ وَاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللّٰهُ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی' ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں' جو ہدایت کے امام ہیں' آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے زیادہ بڑی بات' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو' اس کے نزدیک بھی یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو' تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے' یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

1814 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ : وَقَدْ رُوِيَتْ اَحَادِيْثُ مُرْسَلَةً، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُقُوْبَاتِ وَتَوَقِّيْتِهَا تَرَكْنَاهَا لِانْقِطَاعِهَا

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ ''مرسل'' احادیث منقول ہیں' جو عقوبات کے بارے میں ہیں' میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے' لیکن میں نے ان کے ''منقطع'' ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کر دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب والصيد والذبائح وهما آخر ما فيه' والثالث من كتاب الجنائز وهو آخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں' اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب اخبار متفرقة

باب 17: متفرق واقعات

1815 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، يَقُوْلُ : سُئِلَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنِ الصَّائِمِ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَطَاُ اِلٰى اِطِّلَاعِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ نَبِيْلٌ فَقَالَ : اَرَاَيْتَ اِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ : اَلْزِمِ الصَّمْتَ يَا اَعْرَجُ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو طلوع فجر تک کھاتا پیتا رہتا اور صحبت کرتا رہتا ہے' اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا' وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر

نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: او نالائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : طَلَبُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا' نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ : لَوْلَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام سفیان رحمۃ اللہ علیہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الاَصَمُّ : سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ ، يَقُولُ : كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي مَنْ لا اَتَّهِمُ يُرِيْدُ بِهِ اِبْرَاهِيمَ بْنَ اَبِي يَحْيٰى، وَاِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي الثِّقَةُ يُرِيْدُ بِهِ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں تہمت نہیں لگاتا' تو اس سے مراد ابراہیم بن ابویحییٰ ہوں گے' اگر میں یہ کہوں' ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان' ہوں گے۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد' والثانی من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب الصيد والذبائح' والرابع من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہے۔ تیسری روایت کتاب الصید الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العیدین میں نقل کی ہے۔

باب وفاة الشافعی رضی اللہ عنہ و سنہ

باب 18: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ، يَقُولُ : مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ، وَسُئِلَ عَنْ سِنِّهِ، فَقَالَ : نَيِّفٌ وَّخَمْسُوْنَ سَنَةً .

✧✧ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ''دوسو چار'' ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصید الذبائح میں نقل کیا ہے۔

فهارس الكتاب

فہرس الآیات

فہرس الآیات

الآیۃ	السورۃ	رقم الحدیث
بسم اللہ الرحمن الرحیم		204، 205
		206، 208
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	الفاتحہ 2	209
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ	الفاتحہ 7	214
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی......	البقرہ 178	1634، 1635
وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیَاۃٌ	البقرہ 179	1634
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ لِلّٰہِ	البقرہ 196	809
فَفِدْیَۃٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَۃٍ اَوْ نُسُکٍ	البقرہ 196	882
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی	البقرہ 201	965
ثَلٰثَۃَ قُرُوْءٍ	البقرۃ 228	1288
اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ......	البقرہ 229	1228، 1277
		1278
وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا عَرَّضْتُمْ	البقرہ 235	1130
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْھُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْھُنَّ......	البقرہ 237	1271و 1274
فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا	البقرہ 239	153
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَایَنْتُمْ......	البقرہ 282	1437و 1708
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا	ال عمران 8	144
اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ	ال عمران 77	1722
سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ	ال عمران 180	681
اِلَّا اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَۃٍ	النساء 19	1319
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِھِمَا فَابْعَثُوْا	النساء 35	1217
وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِہٖ لَکَانَ......	النساء 66	1281

فهرس الأحاديث

فهرس الآثار

فهرس اقوال الشافعی وتعليقاته

فهرس اقوال الربيع بن سليمان

فهرس اقوال ابی العباس الاصم

فهرس مسانيد الصحابة

رواۃ المراسیل

الراوی	رقم الحدیث
بشیر بن یسار	1678
جعفر بن محمد	485
حرام بن سعد	1691
الحسن البصری	1627 ‘1624 ‘173
الحسن بن القاسم الازرق	1790
الحسن بن مسلم	983
حفص بن عاصم	172
زیاد بن ابی تمیم مولٰی عثمان	1451
زید بن اسلم	1607
سعید بن المسیب	‘1332 ‘1072 ‘877 ‘873 ‘729 ‘652 ‘466 ‘401 ‘179 ‘151
	1650 ‘1479 ‘1479 ‘1477 ‘1472 ‘1471 ‘1413 ‘1336
سلیمان بن یسار	1473 ‘875 ‘872 ‘40
شعیب بن محمد	1717
صفوان بن سلیم	535 ‘527 ‘479 ‘402
طاؤس بن کیسان	1627 ‘1623 ‘1541 ‘1058 ‘1043 ‘932 ‘805 ‘803 ‘768 ‘762 ‘748
عباد بن تمیم	515
عبداللہ بن طاؤس	1499
عبدا للہ بن عبید بن عمیر	1206
عبد الرحمن بن البیلمانی	1622
عبدالرحمن بن حرملة	275
عبد الملک بن ابی بکر	1106
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة	1336 ‘1332
عبد اللہ بن عبد الرحمن	403
عروۃ بن الزبیر	‘1500 ‘1497 ‘1190 ‘1189 ‘1188 ‘1002 ‘921 ‘815 ‘812

فہرس رواۃ الآثار

فهرس الرواة

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

[1] فقیر بارگاہِ رب القدیر سیّد بابر علی عفی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود' اس عاجز نے مسند امام شافعی کے ''بعض رواۃ حدیث'' کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں' جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں' اسماء الرجال کی کتب میں' ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے' بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک سا تھا' اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں' اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر' تلاش و تحقیق کی جائے' لیکن کیونکہ ''مسند شافعی'' کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی' بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے مرتب کی ہے' فقیر نے صرف اس میں' راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے' اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا' یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا' اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی' کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف' یہ عاجز' امام شافعی کی روحِ پُرفتوح' حضرت استاذِ زمن اور برادرانِ اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام ''مسند شافعی'' کے شایانِ شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے' آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سیّد بابر علی عفی عنہ

ابراهیم بن ابی حزام..........868

ابراهیم بن ابی خداش..........1101

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراهیم بن عبد الله بن حنین.....860

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهیم بن عبد الله بن معبد......224، 225، 455

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراهیم بن عبد الله..........499

ابراهیم بن عقبه..........500، 927، 937

ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراهیم بن محمد بن طلحة.....110

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهیم بن محمد..........1622

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراهیم بن محمد بن یحیی.....100

ابراهیم بن میسرة..........343، 511، 803، 805، 1035، 1492

ابراہیم بن میسرۃ۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراهیم بن یزید..........754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابو اسماء) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن یزید بن قیس (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ لیکن مسند متصل کے بغیر

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے، کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے

بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام نسائی

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشر بن عاصم..................698

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشیر بن ابی مسعود..............119

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار..............1409' 1675' 1677

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بکیر بن عبد اللہ..............897' 898' 1100' 1249' 1251' 1252

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بکیر بن معروف..............1634

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

تمیم بن طرفة..............446

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ

ثمامة بن عبداللہ بن انس........695

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور الدیلی..............1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور بن زید..............1563

یہ صاحب ''ثور دیلی'' ہی ہیں۔ مدینہ منورہ کے رہائشی تھے' 135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

ثابت بن قیس..............536

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔' امام ابن ماجہ

ثابت (والد عبد اللہ)..............575' 1657

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں' جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی

روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زید(ابو الشعشاء)......14، 771، 841

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد............... 681

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبیر بن حویرث.............1009

جریر 1299

جریر بن عبد الحمید............27

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفربن عمرو بن امیۃ الضمری 69

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105، 232، 450، 452، 454، 473، 486، 561، 601، 602، 603، 604، 617، 618، 621، 622، 664، 675، 699، 804، 819، 853، 956، 989، 991، 1231، 1474، 1475، 1476، 1530، 1568، 1587، 1598، 1617، 1618، 1715، 1716، 1719، 1763، 1764، 1773

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، امام بخاری کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمھان مولی الاسلمیین.........1235

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

جمیل بن مرۃ 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔= یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن ....333، 740، 1778

الحارث بن عبدالرحمٰن: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام نسائی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن بن محمد بن علی (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسین بن عبداللہ بن عبیداللہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حصین بن عبدالرحمن (ابوالھذیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحکم بن عتیبة (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن زید بن درھم (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمة بن دینار (ابوسلمة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولی عثمان: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 86ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزة بن المغیرة بن شعبة: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حمید بن ابی حمید (ابوعبیدة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حميد بن عبد الرحمن ....630، 631، 651، 1057، 1276

حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 189ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حميد بن قيس الاعرج ....701، 1013، 1054، 1389، 1426، 1429، 1433

حمید بن قیس (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حميد بن نافع 1309

حمید بن نافع (ابوافلح) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابى سفيان............932، 961

حنظلہ بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 151ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قيس 1466

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجة بن زيد..............100

خارجہ بن زید بن ثابت (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم 675

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء ....234، 250، 332، 654، 926، 1638

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح ....447، 474، 518، 520

خالد بن رباح (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابى كريمة 1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبیب بن عبد الرحمن 419

خبیب بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب...............842

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصین ....6'331'494'871'1408'1412'1546'1663'1721

داؤد بن الحصین (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شابور 730

داؤد بن شابور (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قیس...............72'246'247'668

داؤد بن قیس (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی ھند...............593'689

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربیع بن سبرۃ...............1160

ربیعۃ 875'1262

ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن .... 131'605'872'1053'1466'1486'1712'1714

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربیعۃ بن عبد اللہ بن الھدیر ......578'912

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربیعۃ بن عثمان ....203'1710

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان (ابو عمر) ....988، 1299

زاذان (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زر بن جیش ....84، 339

زر بن جیش (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحق............673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدۃ 75

زکریا بن ابی زائدۃ خالد (ابویحیٰی) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید............1220

زیاد بن علاقۃ ....126، 1804

زیاد بن علاقۃ بن مالک (ابومالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم 891

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم............18، 47، 72، 149، 156، 189، 279، 337، 489، 539، 549، 644، 646، 657، 665، 667، 670، 750، 860، 908، 985، 1291، 1390، 1447، 1461، 1481، 1505، 1545، 1548، 1626

زید بن اسلم (ابواسامۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر 922

زید بن جبیر بن حرمل: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(جن سے ''مسند امام زید'' منسوب ہے' آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں) امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سالم بن عبداللہ بن عمر (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔106ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراہیم (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔125ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن سعید : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔141ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔2۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد'

امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعد الفلحة مولى عمر 1533

سعيد بن ابى سعيد ....53' 106' 141' 157' 449' 587' 851' 1211' 1580' 1630' 1632' 1633

سعید بن ابی سعید کیسان (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن بشير ....892' 893

سعید بن بشیر (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن جبير ....254' 366' 840' 566' 567' 568' 1133' 1134' 1285' 1343' 1344' 1443

سعید بن جبیر بن ھشام (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع 1009' 1011

سعيد بن عمرو............1712' 1713

سعيد بن المرزبان 1775

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعيد بن المسيب ....22' 95' 97' 133' 135' 213' 216' 236' 337' 418' 419' 427' 503' 530' 596' 597' 598' 727' 732' 737' 738' 775' 836' 1128' 1174' 1201' 1204' 1205' 1218' 1283' 1297' 1349' 1357' 1364' 1480' 1572' 1648' 1649' 1657' 1668' 1701' 1702' 1728' 1752' 1753' 1755

سعید بن المسیب بن حزن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سنِ وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمة بن عوف............1546

سلمة بن كهيل 1449

سلمۃ بن کھیل بن حصین (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی، صرف امام نسائی نے ایک جگہ ''غیر متصل'' سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شریح بن ہانی بن یزید اللہ بن نھیک (ابو المقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شقیق بن سلمۃ (ابو وائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن خوات بن جبیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدۃ (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں، جبکہ ''امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سلیم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبداللہ بن صفوان : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن یعلیٰ بن امیۃ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ضمرۃ بن سعید بن ابی منۃ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شھاب بن عبدشمس (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 82ھ ان کا سنِ وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبدالرحمٰن : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاؤس بن کیسان (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ =انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اورامام مسلمؒ دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن کلیب..................197' 1339

عاصم بن کلیب بن شھاب: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 137ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط..................51

عاصم بن لقیط بن صبرہ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم نے'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود 190

عامر بن سعد....................241' 259' 260' 1799' 1800

عامر بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔104ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلمؒ دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عامر بن عبد اللہ..............320' 321' 322

عامر بن مصعب 185

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن تمیم ....65' 512' 514

عباد بن تمیم بن غزیۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلمؒ دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد.....................73' 76

عباد بن زیاد بن ابیۃ (ابوحرب) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی'امام ابوداؤدؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ترمذی'امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح 1520

عباد بن عبد اللہ الاسدی.........1313

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور 92

عباد بن منصور (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔152ھ

ان کا سنِ وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباس بن سہل بن سعد: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 75ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبایہ بن رفاعۃ بن رافع بن خدیج (ابورفاعۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن حنین: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن دینار مولیٰ ابن عمر (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات

ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن ذکوان ابوزناد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن سعد: انہیں ’’صحابی رسول‘‘ ہونے کا شرف حاصل ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے‘ اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی‘امام ابوداؤد‘امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبداللہ بن شداد بن الهاد (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن طاؤس بن کیسان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن عامر بن ربیعہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 85ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ’’صحابی رسول‘‘ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر (ابوطوالة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ۔ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبداللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن عثمان بن خثیم' (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی

کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن علي بن السائب .....1198' 1279' 1280

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن عمر بن حفص ....370' 591

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عمر بن الخطاب ....77' 82' 415' 580' 697' 741' 1407' 460' 719' 826' 958' 1061' 1063' 1213

یہ صحابی رسول ہیں اور حضرت عمرؓ کے صاحبزادے ہیں' ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عمرو العائذی......128

عبد الله بن عمير ....269' 1680' 1681' 1806

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایتِ نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن عون 1741

عبد الله بن عياش 858

عبد الله بن الفضل...............201' 202' 227' 229' 820' 1147' 1148

عبد الله بن كثير الدارى ....899' 1438' 1440

عبداللہ بن کثیر' (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابى لبيد ....159' 160' 449' 1788

امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن المبارك 1752

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن محيرز 165

عبداللہ بن محیریز بن جنادۃ' (ابو محیریز) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن محمد بن ابی بکر ... 967

عبد الله بن محمد بن علی .... 1157، 1159، 1161

عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب، (ابوہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن صیفی 1401

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی، کوئی ایک بھی روایت، ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن عقیل ...... 110، 191، 463، 468، 483، 584

عبداللہ بن محمد بن عقیل، (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن معبد .... 224، 225، 455

عبداللہ بن معبد بن العباس، یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن نافع .... 737، 738

عبداللہ بن نافع بن ابی نافع (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابی نجیح .... 166، 245، 362، 459، 779، 780، 831، 832، 913، 914، 976، 1055، 1056، 1087، 1098، 1165، 1438، 1440، 1730

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن نسطاس 1720

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، = جبکہ ''امام ابن ماجہ، امام ترمذی، نسائی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل ہیں کی۔

مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد الله ابی عمار 354

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی عمار' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالرحمن بن عبد الله بن مسعود 1806

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 79ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری..... 255

عبد الرحمن بن عثمان التیمی .. 475

یہ صحابی رسول ہیں' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام ابن ماجہ' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم.......... 85' 98' 114' 115' 714' 715' 720' 786' 787' 793' 797' 1037' 1130' 1137' 1150' 1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن کعب بن مالك . 571

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ........ 198' 258' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد .... 499' 1810' 1608

عبد الرحمن بن معاویہ (ابو الحویرث) 88' 89

عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج .. 8' 9' 38' 39' 42' 43' 44' 55' 83' 88' 89' 134' 136' 149' 154' 185' 187' 201' 202' 215' 227' 229' 272' 274' 283' 327' 328' 329' 405' 428' 429' 464' 687' 628' 820' 821' 1049' 1050' 1102' 1126' 1171' 1356' 1361' 1362' 1365' 1381' 1382' 1494' 1496' 1671' 1789' 1791' 1792' 1802

بدالرحمٰن بن ہرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن يزيد بن جارية..1150

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن يعقوب 212

عبدالرحمٰن بن یعقوب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن رفيع 446

عبدالعزیز بن رفیع (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن صهيب 504

عبدالعزیز بن صہیب (ابوحمزہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن عبد الله ....772' 773

عبد العزيز بن عبد الله بن ابى محذورة165

عبد العزيز بن عبيد الله بن عبد الله 1556

عبد العزيز بن عمر بن عبدالعزيز 408' 983

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزيز بن محمد ....118' 931

1156 عبدالعزیز بن محمد بن عبید (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم الجزرى............862' 889' 1435' 1451

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم بن مالك............1285

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح

ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم بن ابى المخارق....718

عبدالکریم بن ابی المخارق قیس (ابوامیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجيد بن سهيل بن عبد الله بن عوف 291' 1193

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔' "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'

عبد الملك بن اعين............. 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابى بكر بن عبدالرحمن 824' 1083

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعيد بن ايجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج 5' 26' 49' 64' 73' 128' 158' 163' 165' 171' 201' 202' 205' 208' 210' 217' 218' 227' 256' 263' 296' 297' 301' 302' 304' 353' 354' 378' 381' 390' 394' 395' 423' 443' 469' 557' 560' 569' 574' 577' 599' 636' 637' 638' 642' 634' 661' 662' 688' 713' 756' 757' 758' 759' 765' 766' 767' 768' 769' 770' 773' 798' 799' 800' 821' 828' 829' 833" 837' 842' 845' 850' 854' 855' 857' 861' 864' 865' 878' 879' 880' 881' 882' 883' 884' 894' 895' 896' 897' 898' 900' 907' 923' 924' 930' 935' 936' 947' 950' 951' 952' 953' 954' 957' 960' 961' 965' 999' 1014' 1021' 1025' 1034' 1058' 1067' 1068' 1072' 1084' 1085' 1091' 1099' 1105' 1108' 1109' 1110' 1120' 1121' 1122' 1123' 1134' 1137' 1139' 1140' 1141' 1142' 1149' 1154' 1164' 1166' 1170' 1216' 1236' 1237' 1239' 1240' 1241' 1242' 1245' 1246' 1247' 1269' 1270' 1271' 1274' 1276' 1321' 1322' 1325' 1326' 1327' 1333' 1338' 1351' 1354' 1371' 1401' 1402' 1414' 1423' 1436' 1442' 1445' 1446' 1451'

1456، 1474، 1491، 1508، 1509، 1582، 1600، 1644، 1646، 1666، 1669، 1670، 1693،

1706، 1707، 1708، 1717، 1723

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصری............ 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوهاب بن بخت .... 261، 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد، امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابن ماجہ، امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبدة بن ابی لبابة................ 339

عبدۃ بن ابی لبابۃ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبيد بن عمير 316

عبید بن عمیر بن قتادہ بن سعید (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبيد بن رفاعة................ 1780

عبید بن رفاعۃ بن رافع، انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبيد الله بن بدر 1487

عبيد الله بن ابی رافع............ 201، 202، 227، 450، 452، 931، 1794، 1796، 633، 968، 1001،

1203، 1396، 1579

عبید اللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبيد الله بن طلحة بن كريز..... 175

عبيد الله بن عبد الله بن اقرم الخزاعی 246، 247

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔' امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (یہ فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 116ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراک بن مالک یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عروۃ بن الزبیر بن العوام (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروة بن المغيرة................73، 75

عروة بن المغيرة بن شعبة (ابو یعفور) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء الخراسانی..............296، 642، 652، 658، 766، 798، 828، 829، 833، 855، 860، 878، 878، 883، 895، 896، 900، 901، 915، 916، 935، 936، 1025، 1067، 1068، 1236، 1237، 1410، 1414، 1423، 1445، 1669

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح.............26، 347، 350، 351، 356، 849، 850، 981، 1109، 1110، 1401، 1402

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب..............790، 1299، 1307

عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید...............35، 168، 1601، 1602، 1805

عطاء بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یسار.............47، 72، 149، 165، 226، 231، 338، 411، 539، 549، 646، 908، 1447، 1448

عطاء بن یسار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبة بن اوس.............1638

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی، امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عکرمۃ مولی ابن عباس، (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمۃ بن قیس بن عبداللہ (ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمۃ بن مرثد (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن حسین بن علی (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی، امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ترمذی، امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

علی بن یحییٰ بن خلاد یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمارۃ بن عمیر' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن عبداللہ بن عروۃ' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن کثیر بن افلح' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 90ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

431، 434، 448، 530، 567، 579، 611، 702، 717، 735، 736، 769، 771، 774، 748، 841، 846، 849، 852، 876، 874، 879، 882، 901، 911، 915، 916، 942، 987، 992، 1015، 1019، 1020، 1022، 1023، 1035، 1043، 1054، 1065، 1066، 1069، 1071، 1089، 1093، 1095، 1121، 1142، 1223، 1281، 1282، 1295، 1343، 1399، 1403، 1406، 1415، 1424، 1425، 1431، 1432، 1462، 1470، 1502، 1506، 1558، 1564، 15871، 1600، 1612، 1615، 1620، 1635، 1639، 1651، 1652، 1684، 1708، 1709، 1723، 1729، 1736، 1757، 1761، 1786، 1787، 1793

عمرو بن دینار الاثرم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن رافع ....492، 1485

عمرو بن سعید ....955، 1737

عمرو بن سعید (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی سفیان 699

عمرو بن سلیم الزرقی ....320، 322، 321، 1026

عمرو بن سلیم بن خلدة، یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرجیل ....463، 1712، 1713

عمرو بن شرجیل (ابو میسرة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن الشرید 1492

عمرو بن شعیب ....730، 1591، 1717

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عبد الله بن صفوان 992

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عثمان................1346

عمرو بن عثمان بن عبداللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو ....481' 524' 902' 903' 904' 1711' 1798

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة..................988

عمرو بن مرة بن عبداللہ بن طارق (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران 1316

عمرو بن میمون بن مہران (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الهيثم 102

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمروبن وهب الثقفی 48

عمرو بن وہب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمروبن یحییٰ المازنی ....45' 46' 174' 263' 264' 377' 704' 705' 725' 726' 744' 745' 1493' 1495

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشير بن محرز 52

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحه 110

یہ صحابی رسول ہیں' امام بخاری اود امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عوف بن الحارث (ابوواحد) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن عبداللہ بن عتبہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیاض بن عبداللہ بن سعد' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔100ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ صحابی رسول ہیں''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قتادۃ بن دعامۃ بن قتادہ (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قیس بن ابی حازم حصین (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قیس بن الربیع (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قیس بن سعد (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے، کسی ایک نے بھی، ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ صحابی رسول ہیں، امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے، کسی ایک نے بھی، ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

1698 کریب بن ابی مسلم (ابورشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كليب بن شهاب 197

1708 **کلیب بن شہاب**
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كنانة بن نعيم 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الليث بن سعد................ 135' 254' 498' 576' 590' 632' 674' 764' 1094' 1227' 1450'
1601' 1648' 1649' 1654

1717 لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
175ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ليث بن ابى سليم .... 1271' 1274

لیث بن ابی سلیم بن زنیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 148ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالك بن انس (امام مالك) .... 1663' 1665' 1666' 1667

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔'= جبکہ ''امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی' جبکہ ''امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ صحابی رسول ہیں' امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

1771 محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1799ـ محمد بن سیرین (حضرت اُنس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبداللہ بن الحارث' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عجلان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 80ھ ان کا سن وفات
ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں
ہے۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین
نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن تدرس (ابوالزبیر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن عبیداللہ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یحییٰ بن حبان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن الربیع بن سراقہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

مسلم 389

مسلم بن جندب 843

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی'امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی'ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد 577

مسلم بن خالد (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔180ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی'امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم الخیاط 229

مسلم بن یسار ....1394' 1395

مسلم بن یسار (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی'امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن ابی مریم 253

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' جبکہ ''امام ترمذی'امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

المسور بن رفاعة 1254

المسیب بن حزن 530

مصعب بن سعد بن ابی وقاص .. 27

مصعب بن سعد بن ابی وقاص (ابوزرارۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔129ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطر الوراق 1756

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں'انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طریف ....890' 1625' 1626

مطرف بن طریف (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔285= ‘امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ مؤلفین میں سے ’’امام نسائی‘‘ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ ’’امام ترمذی‘ امام ابوداؤد‘ امام ابن ماجہ‘‘ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں‘ انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں‘ لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ مؤلفین میں سے ’’امام نسائی‘ امام ابن ماجہ‘‘ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ’’امام ترمذی‘ امام ابوداؤد‘‘ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معبد بن خالد بن مرید‘ یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔118ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن کعب بن مالک‘ یہ راوی ’’تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی‘ امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد‘ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر بن راشد (ابوعروۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ’’تبع تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔154ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ’’تبع تابعین‘‘ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ’’صحاح ستہ‘‘ کے بقیہ مؤلفین میں سے‘ کسی ایک نے بھی‘ ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مکحول (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور بن المعتمر (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن انس بن مالک یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن عبیدۃ بن نشیط (ابوعبدالعزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن عقبۃ بن ابی عیاش (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجیۃ بن کعب بن جندب' انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع مولیٰ ابن عمر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی اُن سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبیۃ بن وہب بن عثمان یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے

حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ہارون بن رئاب (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ہشام بن حجیر' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشام بن عروۃ بن الذبیر (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر بن القاسم (ابومعاویۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 183ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہلال بن یساف (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی

ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہمام بن الحارث' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔63ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واسع بن حبان بن منقذ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی' امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

وہب بن کیسان (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔127ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی' امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یحیٰ بن عباد بن شیبان (ابوہبیرۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام

ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

يحييٰ بن عبد الله بن صيفي 673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يحييٰ بن عبد الرحمن 1592

یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک' یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يحييٰ بن عبيد مولى السائب 965

يحييٰ بن علي بن خلاد 220

يحييٰ بن عمارة ....45' 46

يحييٰ بن ابى كثير 610

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن الاصم ....248' 874' 876

یزید بن الاصم بن عبید (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن خصيفة ....395' 1528' 1748

یزید بن عبداللہ بن خصیفہ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن رومان 369

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن ابى زياد ....198' 655' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن شيبان 992

یہ صحابی رسول ہیں' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

يزيد بن عبد الله بن قسيط ......19' 338' 1187' 1297' 1665' 1666' 1667

یزید بن عبداللہ بن قسیط (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبداللہ بن اسامۃ بن الھاد (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔139ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن یزید بن جابر' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔134ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔252ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یعلی بن امیہ بن ابی عبیدۃ (ابوخلف) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یوسف بن عبداللہ بن سلام (ابویعقوب) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یوسف بن ماہک بن بہزاذ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔110ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن ابی اسحٰق عمرو (ابواسرائیل) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔152ھ ان کا سن وفات

ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر (ابوغلاب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

فهرس شيوخ الشافعي

'973 '968 '966 '959 '949 '942 '937 '927 '925 '918 '916
'1007 '1006 '1005 '1001 '998 '992 '978 '978 '977 '976
'1016 '1015 '1013 '10112 '1011 '1009 '1008
'1036 '1035 '1033 '1032 '1029 '1023 '1022 '1020'1019
'1054 '1050 '1048 '1046 '1045 '0143 '1041 '1038 '1037
'1067 '1066 '1065 '1063 '1061 '1059 '1057 '1056 '1055
'1098 '1096 '1095 '1089 '1087 '1084 '1071 '1069 '1068
'1124 '1116 '1114 '1111 '1104 '1103 '1102 '1101 '1100
'1156 '1155 '1153 '1152 '1151 '1146 '1143 '1138 '1128
'1179 '1178 '1174 '1169 '1165 '1162 '1160 '1159 '1157
'1210 '1208 '1206 '1205 '1203 '1202 '1201 '1185 '1182
'1223 '1221 '1220 '1219 '1218 '1215 '1214 '1212 '1211
'1255 '1253 '1233 '1229 '1228 '1227 '1226 '1225 '1224
'1294 '1292 '1290 '1283 '1282 '1281 '1276 '1266 '1256
'1344 '1343 '1340 '1339 '1334 '1307 '1300 '1295
'1365 '1364 '1360 '1358 '1357 '1353 '1349 '14346
'1383 '1382 '1380 '1376 '1374 '1372 '1369 '1367 '1366
'1410 '1409 '1406 '1405 '1403 '1399 '1396 '1393 '1392
'1429 '1427 '1426 '1425 '1424 '1418 '1416 '415 '1414
'1439 '1438 '1437 '1435 '1434 '1433 '1432 '1431 '1430
'1503 '1502 '1499 '1492 '1462 '1459 '1452 '1443 '1440
'1535 '1331 '1525 '1522 '1514 '1511 '1507 '1506 '1504
'1555 '1554 '1551 '1550 '1549 '1547 '1542 '1541 '1539
'1579 '1576 '1573 '1566 '1564 '1561 '1560 '1559 '1558
'1609 '1604 '1603 '1597 '1591 '1586 '1583 '1581 '1580
'1621 '1620 '1619 '1616 '1615 '1613 '1614 '1612 '1610
'1651 '1645 '1640 '1639 '1637 '1636 '1635 '1626 '1625
'1680 '1677 '1672 '1671 '1661 '1656 '1655 '1653 '1652
'1728 '1723 '1718 '1708 '1704 '1703 '1684 '1682 '1681
'1750 '1738 '1737 '1736 '1735 '1734 '1731 '1730 '1729
'1787 '1786 '1775 '1774 '1768 '1762 '1761 '1760 '1757
'1797 '1796 '1795 '1794 '1793 '1792 '1791 '1789 '1788
1813 '1811 '1806 '1805 '1804 '1803 '1802 '1801 '1800

سماك بن الفضل 1632

المبهمون من شيوخ الشافعی

الشیخ	رقم الحدیث
بعض اصحابنا عن اسامه بن زید	572
بعض اصحابنا عن ابن جریج	560، 573، 574
بعض اصحابنا عن ابی الزناد	1193
بعض اصحابنا عن شرجیل بن ابی عون	576
بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت	575
بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر	1746
بعض اصحابنا عن اللیث بن سعد	571، 590
بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد	235، 819
بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة	1207
الثقة عن اسامة بن زید	324
الثقة عن اسماعیل بن ابی خالد	1765
الثقة عن الاوزاعی	98
الثقة عن ایوب	1400
الثقة عن ابن جریج	1137
الثقة عن جریر بن عبد الحمید	27
الثقة عن حماد	1605
الثقة عن حماد بن زید	1375
الثقة عن حماد بن سلیمة	891، 1374
الثقة عن حمید	66، 627
الثقةعن الدراوردی	622
الثقة عن ابن ابی ذئب	2، 70
الثقة عن زکریا بن اسحق	673

فهرس الفرق والقبائل و الجماعات

فهرس الاماكن

فهرس الايام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محال است سعدی کہ راہِ صفا

تواں رفت جز در پئے مصطفیٰ

خلافِ پیمبر کسی راہ گزید

کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون : 042 7246006